مصباح الجفر





مصنف
منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

مصباح الجفر (مکمل)

پانچ حصّوں میں

مصنفہ

منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ

ماہر عملیات وتعویذات

Rs 300



قیمت مجلد [redacted] روپے

مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانہ زنجانی

D-125 گلبرگ III لاہور

سال طباعت	2001ء
ایڈیشن	ششم
کتابت	تصدق حسین
تعداد	ایک ہزار
مطبع	شاف پرنٹرز سکیم موڑ ملتان روڈ لاہور
ضخامت	264 صفحات
ناشران	مکتبہ آئینہ قسمت
مقام اشاعت	125 ڈی گلبرگ III لاہور
مصنف و مؤلف	فاضل مشرقیات حضرت منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی"
قیمت	[redacted] روپے

فہرست مطالب

پیش لفظ

عمدۃ الواعظین فخر الحفاظ عالی جناب علامہ حافظ

کفایت حسین صاحب قبلہ

رحمۃ اللہ علیہ

"مصباح الجفر" منجم اعظم اعلیٰ حضرت قبلہ الحاج سید ناظر حسین شاہ صاحب زنجانی مدیر اعلیٰ ماہنامہ "آئینہ قسمت" لاہور کی وہ مایۂ ناز تصنیف لطیف ہے جس کو ایک اردو خواں انسان بھی پڑھ کر استخراجات جفر یعنے مستحصلہ خفیہ اور جفریہ پر قادر ہو سکتا ہے چنانچہ حضرت رئیس المتکلمین علامہ حافظ کفایت حسینؒ صاحبؒ نے جو اس کا پیش لفظ تحریر فرمایا ہے آپ اس سے بھی اس امر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں :-

علم جفر ان علوم مخفیہ سے ہے جو ہر شخص کو باوجود سعی بلیغ حاصل نہیں ہو سکتا علم کیمیا کی تحصیل جد و جہد کے بعد ممکن ہے لیکن علم جفر وہ پاک و پاکیزہ علم ہے جسے حاصل کرنا بغیر افضال پروردگار عالم کے ناممکن ہے دنیا میں اس کے مدعی ہزاروں نظر آئیں گے لیکن حقیقت میں اس کے جاننے والے کبریت احمر کی طرح نادر الوجود ہیں۔ میں خود اس علم سے واقف نہیں ہوں اس بنا پر اس کتاب مبارک پر تقریظ لکھنا حقیقت میں میرا وظیفہ نہ تھا لیکن حضرت شاہ صاحب قبلہ منجم اعظم کے اصرار بلیغ کی وجہ سے کچھ لکھنا پڑا۔ میں نے اس علم کے بعض مقدمات پڑھے ہیں جن کا سمجھنا چنداں مشکل نہیں۔ لیکن ان میں بعض وہ مقدمات ہیں جن پر مسائل کے سوال کا جواب مکمل عبارت میں حاصل ہونا موقوف ہے میں ان سے ابھی تک بے بہرہ ہوں حضرت علامہ ابن خلدون نے اپنی تاریخ کے مقدمہ میں اس علم شریف کا تذکرہ کیا ہے۔ موصوف نے اس علم کا موجد جناب امام عالی مقام جعفر صادق علیہ السلام کو بتلایا ہے۔ لیکن

تجلّی

دیباچہ

جفر و جامع ان دو۲ کتب مقدّسہ کے نام ہیں جو بعض مؤرخین کے نزدیک سیّدنا صادسِ آلِ عبا امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ و السّلام کی تصنیف ہیں اور اکابر متقدمین اس رائے سے اتفاق رکھتے ہیں کہ سیّدنا محمد مصطفےٰ نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے چند اسرار و رموز حضورِ مآب مدینۃ العلم امام الاوّلین والآخرین علی المرتضیٰ شیرِ خدا علیہ الصّلوٰۃ والسلام سے بیان فرمائے، جنہیں آپ نے حیطۂ تحریر میں لاکر دو۲ رسائل تصنیف کئے جن میں سے ایک کا نام جفر اور دوسرے کا جامع تھا۔ اور ان ہی رسائل میں باقی یازدہ ائمہ معصومین نے اپنے اپنے وقت اور مقام کے تقاضے کے تحت اضافے فرمائے اور یہ دونوں رسائل سیدنا امام آخرالزماں حجۃ اللہ فی العالمین محمد مہدی بن حسن عسکری علیہ السلام کے پاس تھے۔ جب آپ سرداب سُرمن رائے میں گم ہو گئے۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ حضور ان اسرار و رموز سمیت قربِ قیامت میں ظہور پذیر ہو کر ایک دفعہ پھر جاہل انسانیت کو نورِ علم و ایمان عطا فرمائیں گے۔

نبی کریمؐ اور آئمہ معصومینؑ کے عہد ہائے مقدّسہ میں رموزِ جفر و جامع ان قدسی صفت نفوس کی وساطت سے ان کے مقرّب افراد تک بھی منتقل ہوتے رہے ہیں۔ اور خانوادۂ نبوت کے غلام بھی ان اسرارِ پاک کے حامل بنتے رہے اور آج کل جو تھوڑا بہت علم جفر لاکھوں میں کسی ایک انسان کے پاس ہے۔

حقیقت میں یہ ان کا تسامح ہے حقیقت یہ ہے کہ اس کے مُوجد سیدنا امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السّلام ہیں۔ اس کے بعض قواعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے مخصوص شاگردوں کو تعلیم کئے جس کی وجہ سے علاّمہ موصوف کو یہ شُبہ ہوا۔ کہ آنحضرتؑ ہی اسکے موجد ہیں۔ اس علم کے واسطے علم نجوم کا جاننا بھی لازم ہے علم الحروف کے انواع میں علم جفر ایک نوع اعظم و اشرف نوع ہے اس کے مقدمات پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم نہایت وسیع و عریض ہے انواع سوالات کے اعتبار سے جواب کے طریقے بھی مختلف ہیں۔ مثلاً شادی کے متعلق سوالات کا جواب جس طریقہ عمل کے ذریعہ معلوم ہوتا ہے وہ الگ ہے اور مثلاً روزی وغیرہ کے متعلق سوالات کے جوابات کا طریقہ عمل الگ۔ ایک طریقہ دوسری نوع کے لئے مفید نہیں ہوتا۔ میں نے اس علم کی مختلف کتابیں پڑھی ہیں جن میں بعض ایسی تھیں جن کے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اس کے مولّف نے کسی کتاب کو سامنے رکھ کر ترجمہ شروع کر دیا ہے اور وہ خود بھی نہیں سمجھتا۔ کہ میں کیا لکھ رہا ہوں۔ حالانکہ علاّمہ خلدونؒ نے جو کچھ بھی لکھا ہے وہ بالکل سطحی چیزیں ہیں۔ جن سے کوئی شخص اس علم کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکتا۔

جناب قبلہ شاہ زنجانی صاحب نے اس کتاب کے لکھنے میں بڑی جانفشانی فرمائی ہے اور مقدمات کی وضاحت بہ نسبت دوسری کتابوں کے نہایت اچھے طریقے سے کی ہے۔ جو تفاصیل آپ نے اس کے مقدمہ میں بیان فرمائی ہیں۔ وہ میں نے کسی دوسری کتاب میں نہیں دیکھیں اس علم کے شوقین حضرات اس کو ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ اگر توفیق خدا شاملِ حال ہو گی تو ضرور مقصد حاصل ہو جائے گا۔ میں ان کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ حضرت منجم اعظم قبلہ نے اس علم کو سمجھانے کی بڑی کوشش فرمائی ہے تمام قواعد کا علم تو صرف حضرات معصومینؑ ہی کو حاصل ہے۔ لیکن جناب موصوف نے ایک حد تک کافی ذخیرہ فراہم کر دیا ہے۔

فجزاہ اللہ احسن الجزاء

گنہگار: کفایت حسینؔ لاہور

وہ انہی مقربین اثنا عشرہ مطہرہ کے قدموں کے طفیل ہے۔

علم جفر جامع اعداد مفردہ یعنی صفر تا نو کے اسرار مکتومہ کا علم ہے۔ جفر کے موجد حضرت مولائے کائنات علی ابن ابی طالب علیہ التحیۃ والسلام ہیں اور اسی صفر کے گرد ریاضی کی عالمگیر شاخ "الجبرا" کا تار و پود بکھرا ہوا ہے۔ اور حقیقت میں الجبراء صفر کے اسرار کا نام ہے کیونکہ الجبراء صفر یعنی (۰) کی مختلف صورتی اور معنوی اور عددی اقدار کے استنطاق کا علم ہے۔

جامع ایک تا نو اعداد مفردہ کے اسرار و رموز کا علم ہے۔ یعنی ایک تا نو اعداد مفردہ تمام کائنات و موجودات پر حاوی و محیط ہیں۔ دُنیائے جہان کا کوئی شمار و حساب ایسا نہیں جو ان سے باہر ہو۔ اسی ایک تا نو کا مرکز ۵ خمسہ متحیرہ عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، خمسہ مطہرہ محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ۔ خمسہ عناصر، فضا، آتش، باد، آب اور خاک اور خمسہ حواس بصر، سمع، مشام، ذائقہ اور لمس، خمسہ انواع، انسان، فرشتہ، ارواح، جنّ اور شیاطین کا مظہر ہے۔ فضائے بسیط میں پیدا ہو کر تمام موجودات کو وجود میں لانے والی حرکات بھی پانچ قسم کی ہیں۔ جن کے نام خلق، تخلیق، ارادہ، ترغیب اور فعل ہیں۔

مدعا یہ کہ ۵ کل کائنات کا مرکز ہے اور کچھ عجیب نہیں کہ اسی میں اسمِ باری تعالیٰ کا بھید چھپا ہو۔ کیونکہ حضورؐ فرماتے ہیں خیر الامور اوسطھا اور کل اعداد کا اوسط پانچ ہے۔

زیرِ نظر تصنیف میں متعدد مخفیہ و غیر مجربہ جفر و جامع کے لاتعداد و غیر منتہی اسرار میں سے چند اسرار ہیں۔ شرح و بسط کے ساتھ بیان کئے جاتے ہیں۔ تاکہ مبتدی بھی ان سے فیض یاب ہو سکیں ان جملہ اسرار کو نیک کاموں میں استعمال کرنے کی خاص طور پر استدعا کی جاتی ہے۔

میری تو یہی دعا ہے کہ جو کوئی ائمہ معصومینؑ کے اس پاک علم کو کسی بُرے مقصد کے لئے عمل میں لائے۔ خدا کرے کہ وہ ناکام ہو اور دُنیا میں مخذول و مغضوب بھی۔ اور نیکوکار اس سے اتنا فیض حاصل کریں کہ ان کا دین قرآن کے اعمال سے مزیّن ہے ہی، اس علم سے ان کی دنیا بھی سنور جائے۔ آمین ثم آمین بحق طٰہٰ و یٰسین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

روایت میں بیان ہوا ہے۔ کہ مطالعہ شروع کرنے سے پہلے خداوند ذوالجلال والاکرام سے ان الفاظ میں ملتجی ہوں۔۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَھْمِ وَ اَکْرِمْنِیْ بِنُوْرِ الْفَھْمِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا خَزَائِنَ عُلُوْمِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

طالبِ دُعا

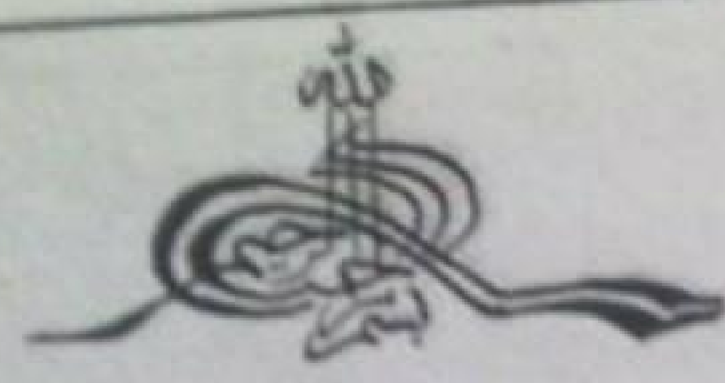
منجم اعظم



حصہ اوّل

اصطلاحات

علم جفر



باب اوّل

لسان الغیب

انسان حیوان ناطق ہے. نطق سے عقل پیدا ہوتی ہے صرف نطق و عقل ہی ایسے ملکات شریفہ ہیں، جن کے باعث انسان کو اشرف المخلوقات کا رتبہ حاصل ہُوا. انسان کے نطق نے حروف پیدا کئے اور عقل نے حروف سے الفاظ و کلمات اور حروف کی تفصیلات کو ابجد کہتے ہیں. (۱۵)

ابجد ابجد حروف کی ترتیب کا نام ہے جس کے تحت حروف کی مختلف مقادیر مقرر کی جاتی ہیں. اور ان مقادیر کے لحاظ سے سوالات کے جوابات کا استخراج کیا جاتا ہے کل ابجدیں اٹھائیس ہیں ان کی یہ تعداد ۲۸ منازل القمر کی رعایت سے ہے یہ ۲۸. ابجدیں اکابر جفارین کے سینہ ہائے بے کینہ میں محفوظ ہیں. اصطلاح جفر میں ان ۲۸. ابجدوں کو "لسان الغیب" کہتے ہیں.

ان ابجدوں میں پہلی دو ابجدیں قمری اور شمسی کہلاتی ہیں قمری ابجد اپنے استعمال و معروفیت کے لحاظ سے جملہ اٹھائیس ابجدوں میں اول و مقبول ہے اسے ام الاباجد یعنی ابجدوں کی ماں بھی کہتے ہیں. کہ یہ ابجد باقی تمام ابجدوں کی اصل بنیاد بھی ہے.

۱

دائرۂ ابجد قمری

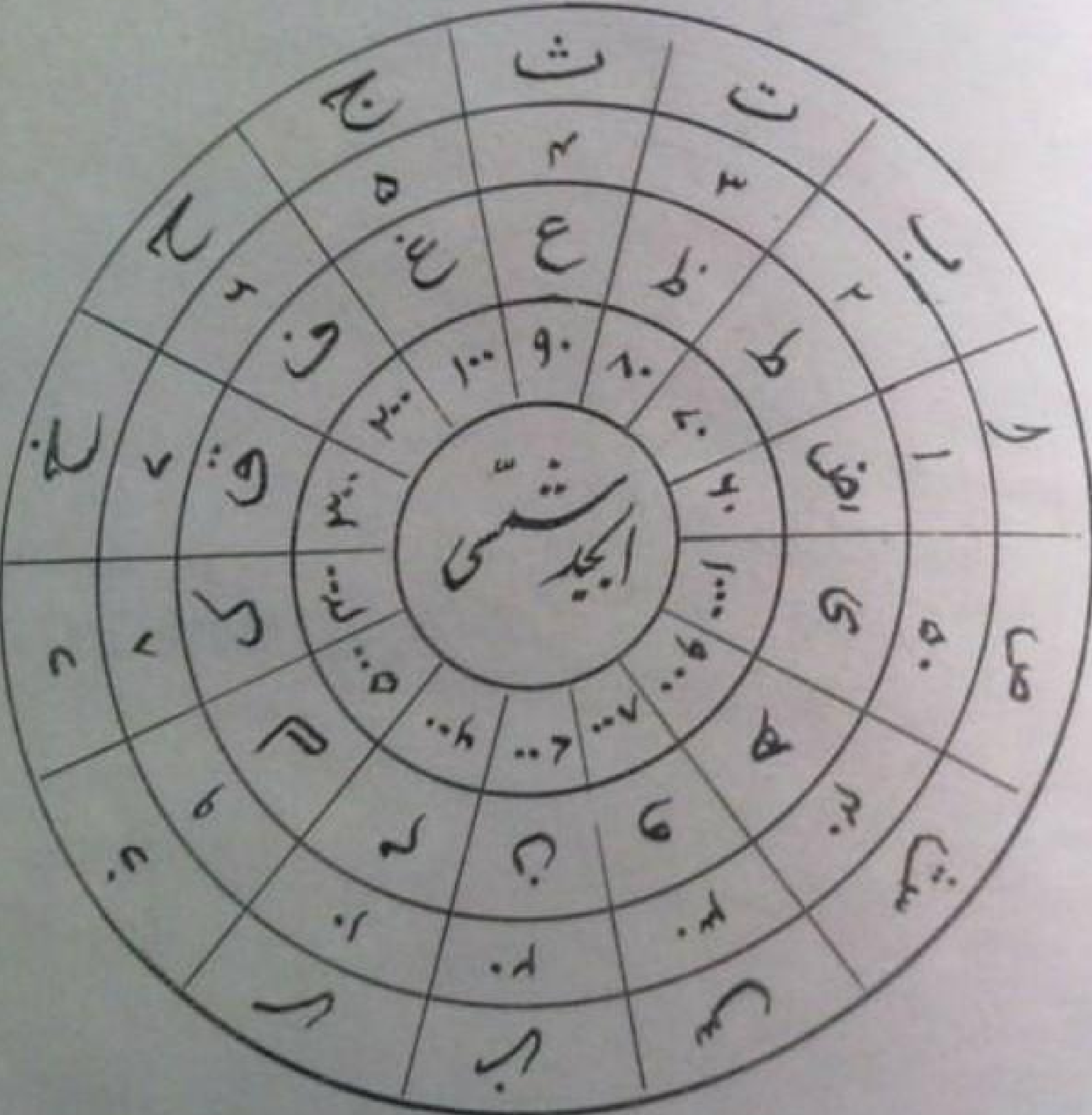


ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت

ثخذ ضظغ

۲

دائرۂ ابجد شمسی

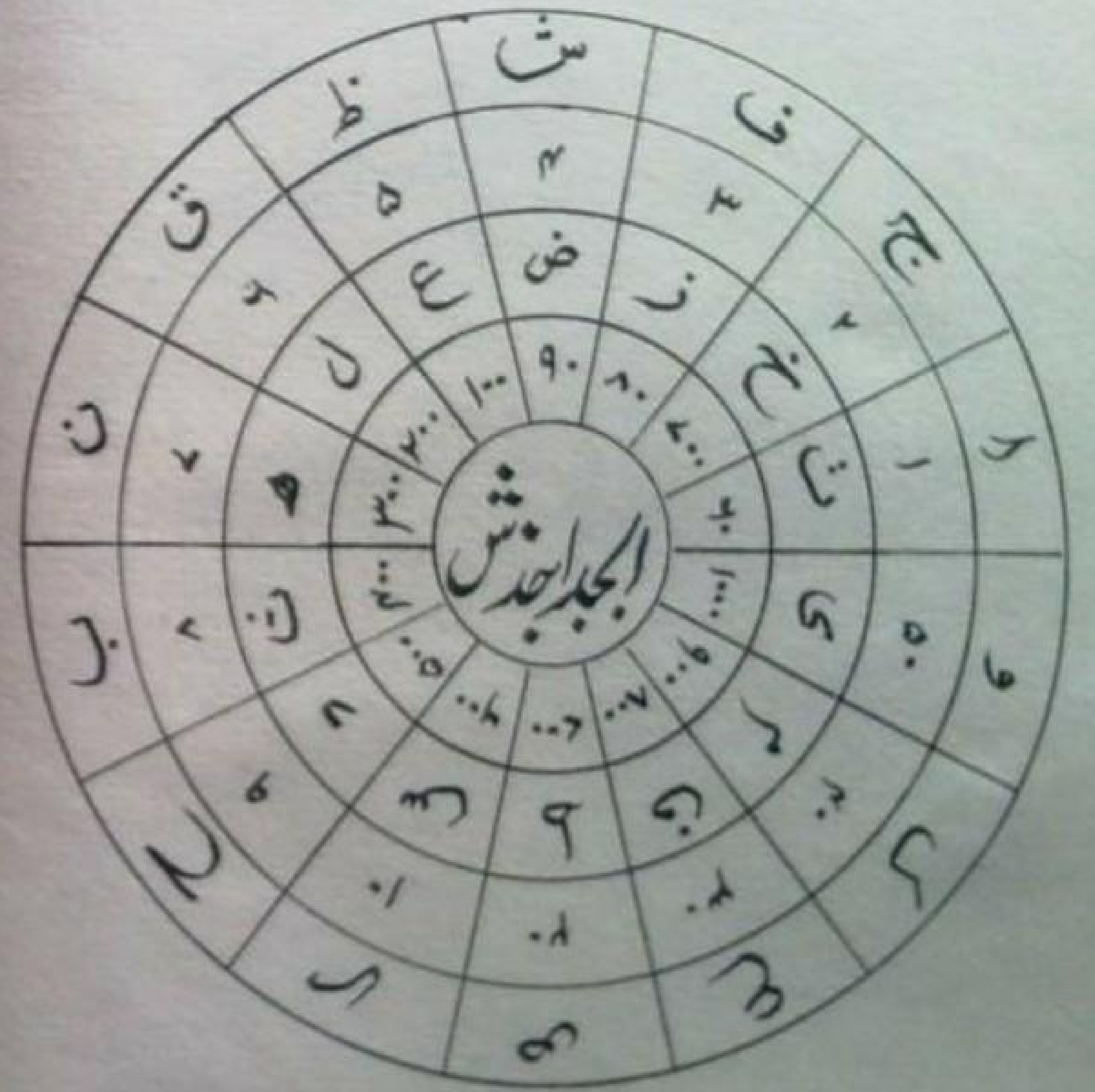


ابتث جحخد ذرزس شصضط

ظعغف قکلم نوہی

٣

دائرۂ ابجد ابذش



ابذش ظقنب حرصع کوتخ زضغل

ھثدس طغمی

٤

دائرہ ابجد اھطم



اھطم فشذ بوین صتض جزکس

قثظ دحل عرخغ

دائرہ ابجد ارغی



ارغی ذبهد ظوخط ثحصنم

جصلث ثکش تبزف

دائرہ ابجد ایقغ



ایقغ طصظ خفض زعذ وسخ

ضنث دمت علش بکر

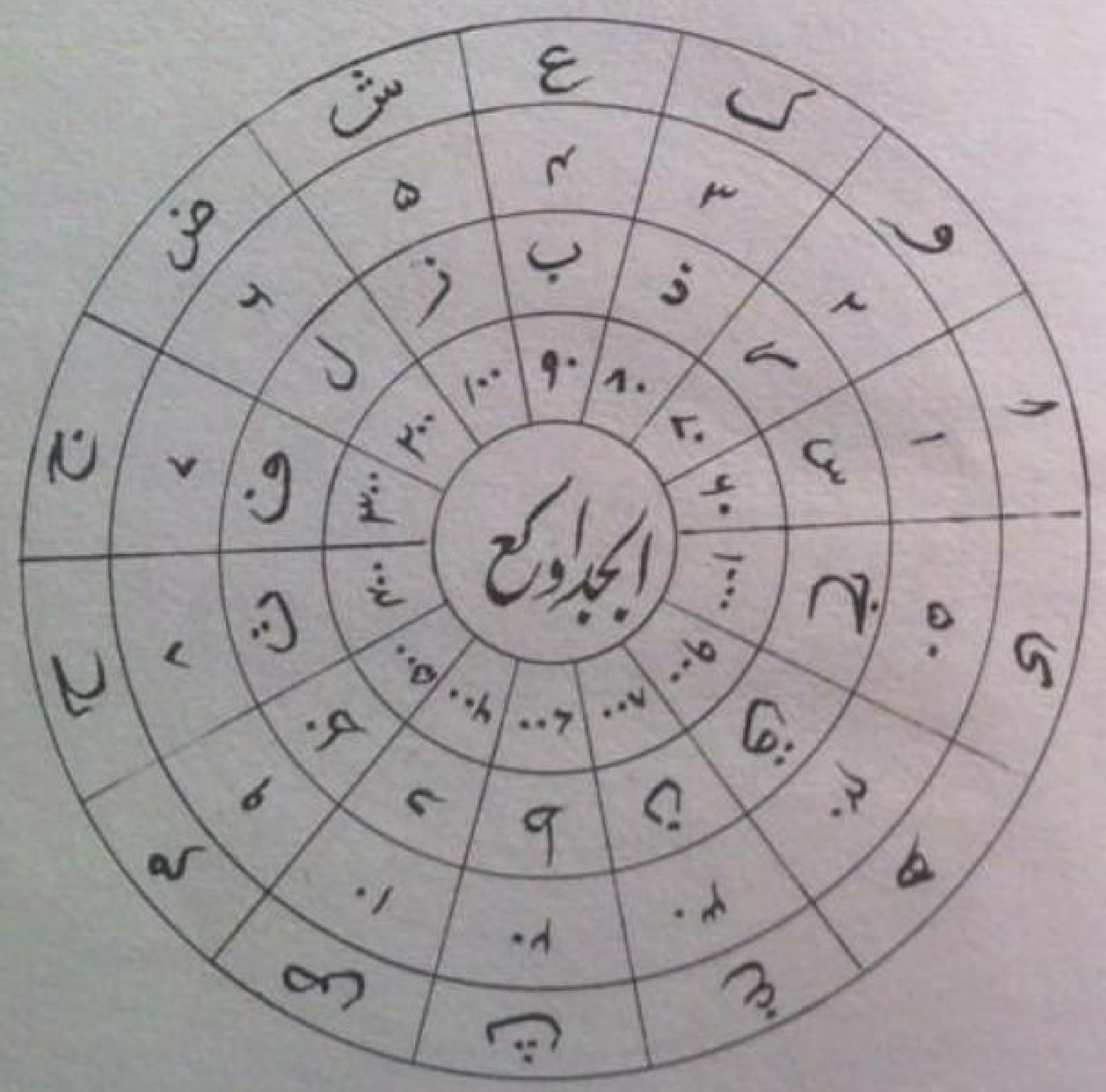
دائرۃ ابجد احزط



احزط قوتد شعلی بجرضف نخبس

ظکھث ذصغم

دائرہ ابجد اوکع



ادکع شبضج مضشغ ھیسر ذبزل

فتظذ طنقخ

دائرہ ابجد ثخز



اثخز شطغک نیتح ذسضع قمہب

بجدص ظفلو

دائرۃ ابجد اجہز



اجہز طکم سفق شثنظ بدوح

یلن عصرت خضغ

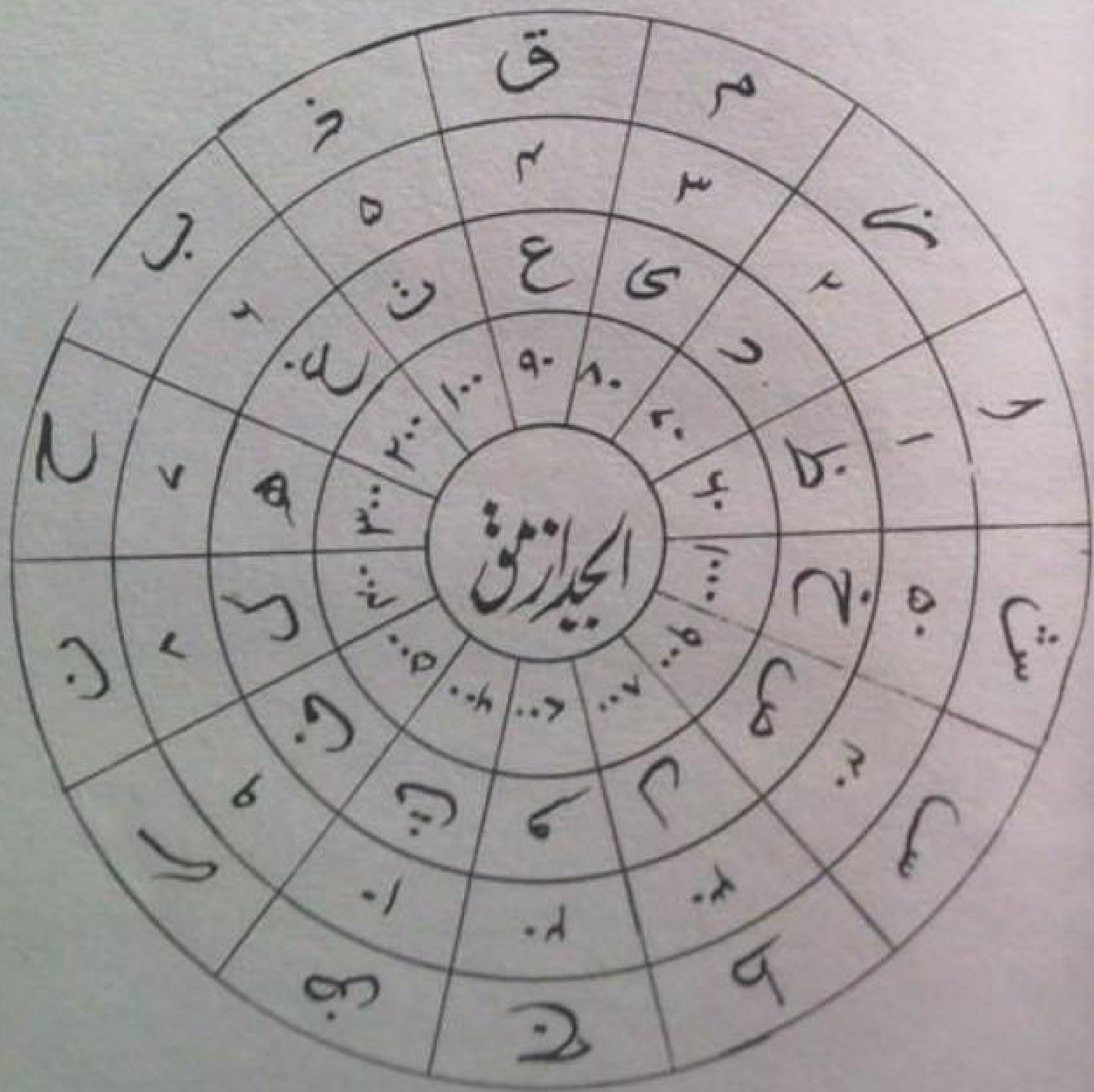
دائرۂ ابجد اوزی



اوزی معفث ذغبہ عکنف رثضج

دطلس صشخظ

دائرۂ ابجد ازمق



ازمق ذبجن ضحبط سشظد یعتغ

ہکفث دلصخ

دائرہ ابجد احست



احست بلعث جیفخ دکصذ ہلقض

ومرظ زنشغ

دائرہ ابجد الطفذ



الطفذ بعیض جکقظ دلرغ ہمشو

نثزس شخع

۱۵

دائرۂ ابجد "اکشب"

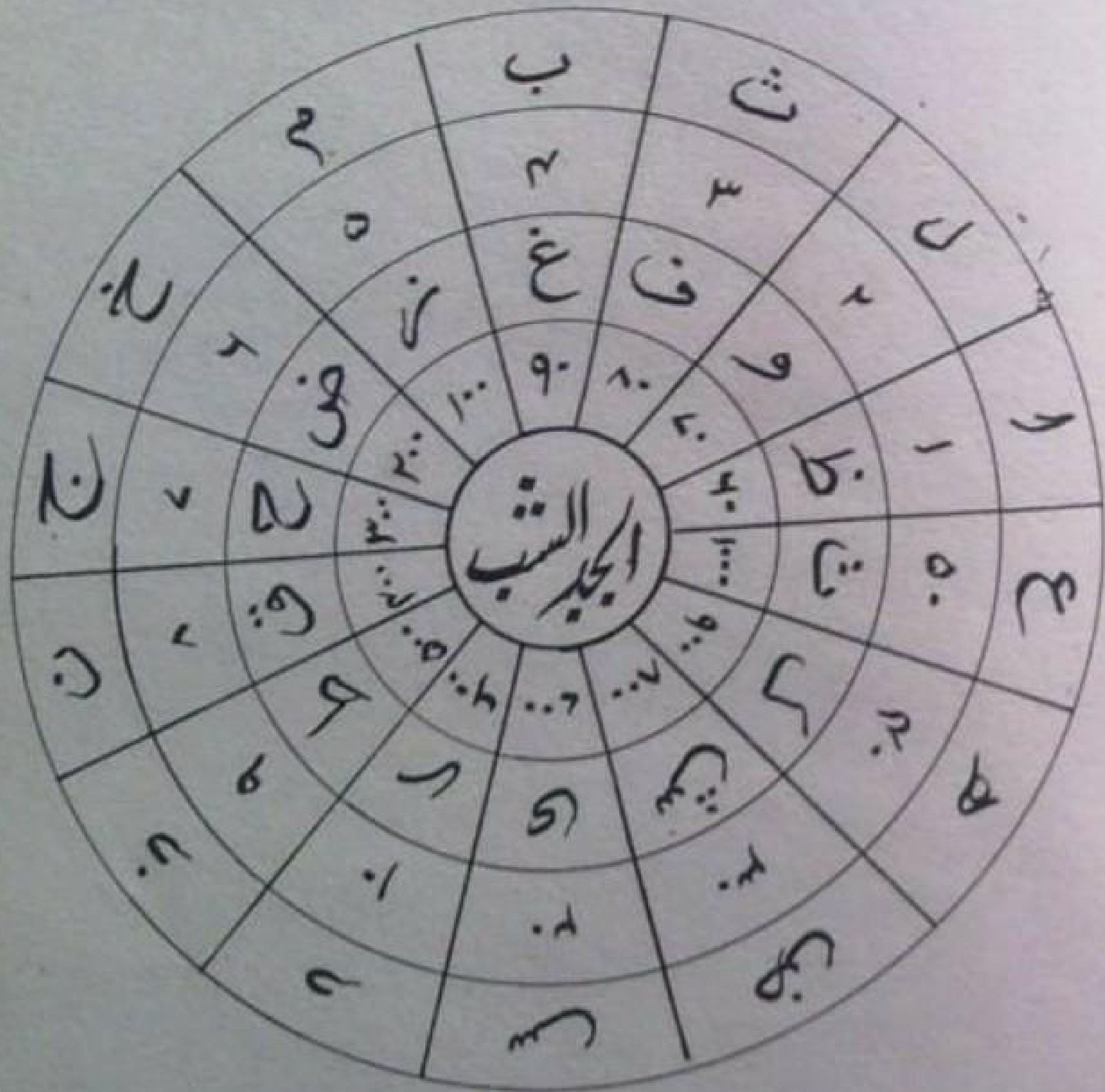


اکشب لتجم ثذنخ ہسذد عضزف

ظحصغ طقیر

۱۶

دائرۂ ابجد "الشب"



الشب مخجن ذدسض ہعظو فغزض

حقطر یشکت

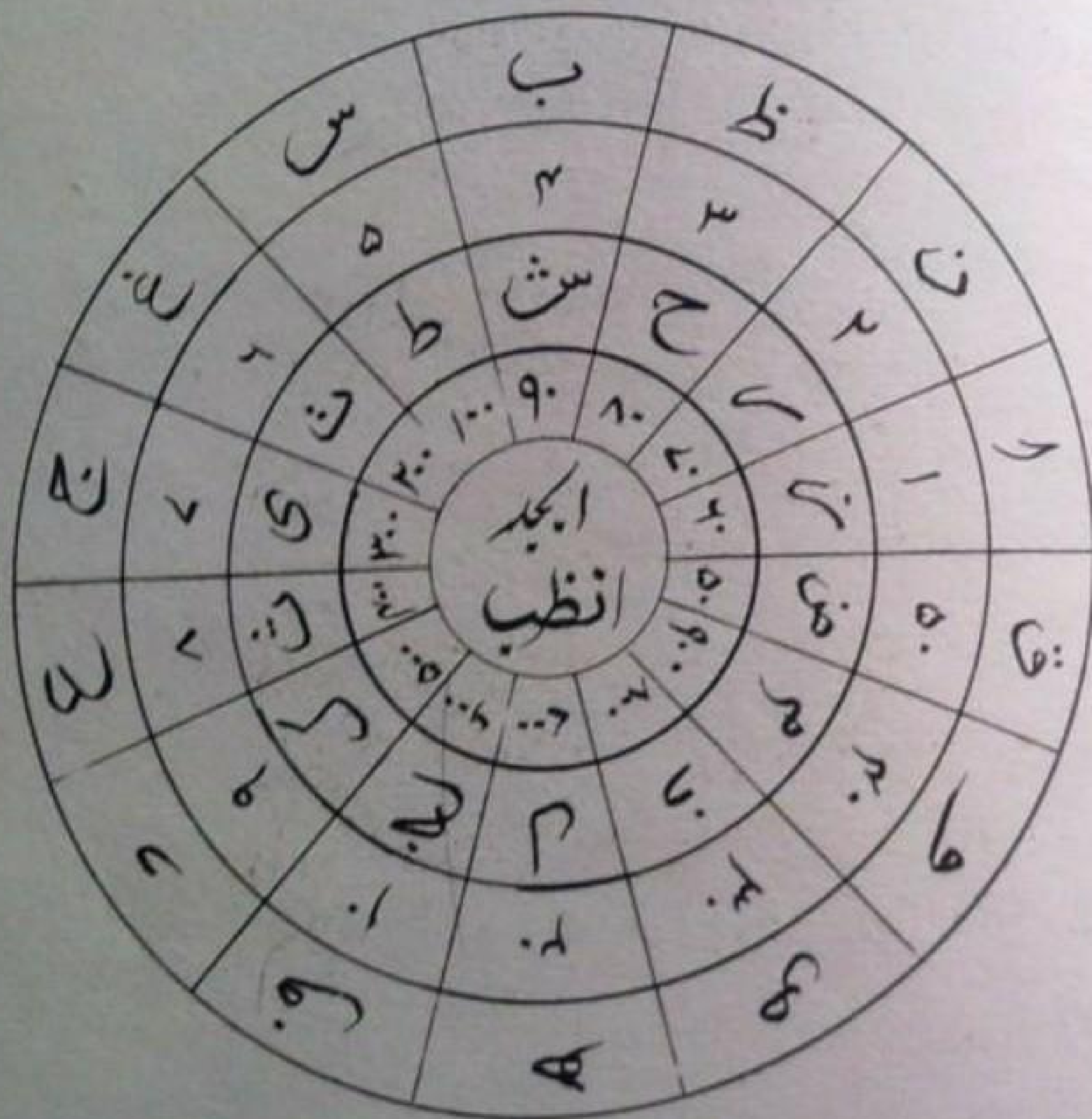
دائرۂ ابجد امذب



٣٢

امذب نضجس ظدعغ ہفوص
زقحر طشیت کثلخ

دائرۂ ابجد انظب



٣٣

انظب سغجع دفہص وقزر حشطت
ثیکخ لذمض

دائرۂ ابجد اسبع



اسبع جفذص هقور زسحث طیخ

کذلض مظنغ

دائرۂ ابجد الھط[۱]



الھط جیوم بفدق زسشک خغرت

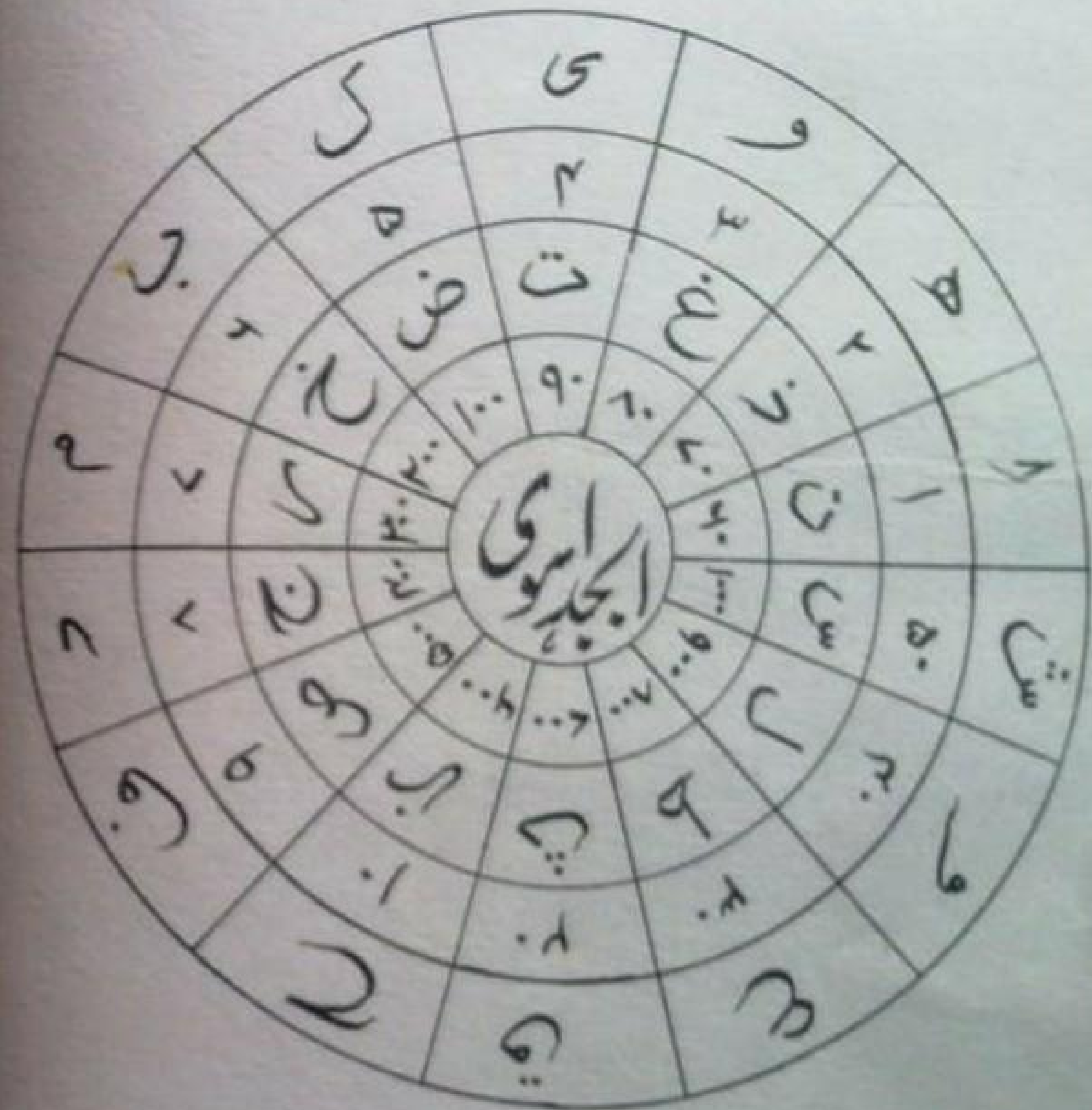
ضعنذ ثہخط

---

۱ ابجد الھط اسمائے ذات سے متعلق نو گانہ اباجد خفیہ میں سے ایک ہے یہ ابجد اسم ذات اللہ سے تعلق رکھتی ہے۔

٢١

دائرۂ ابجد اہوی



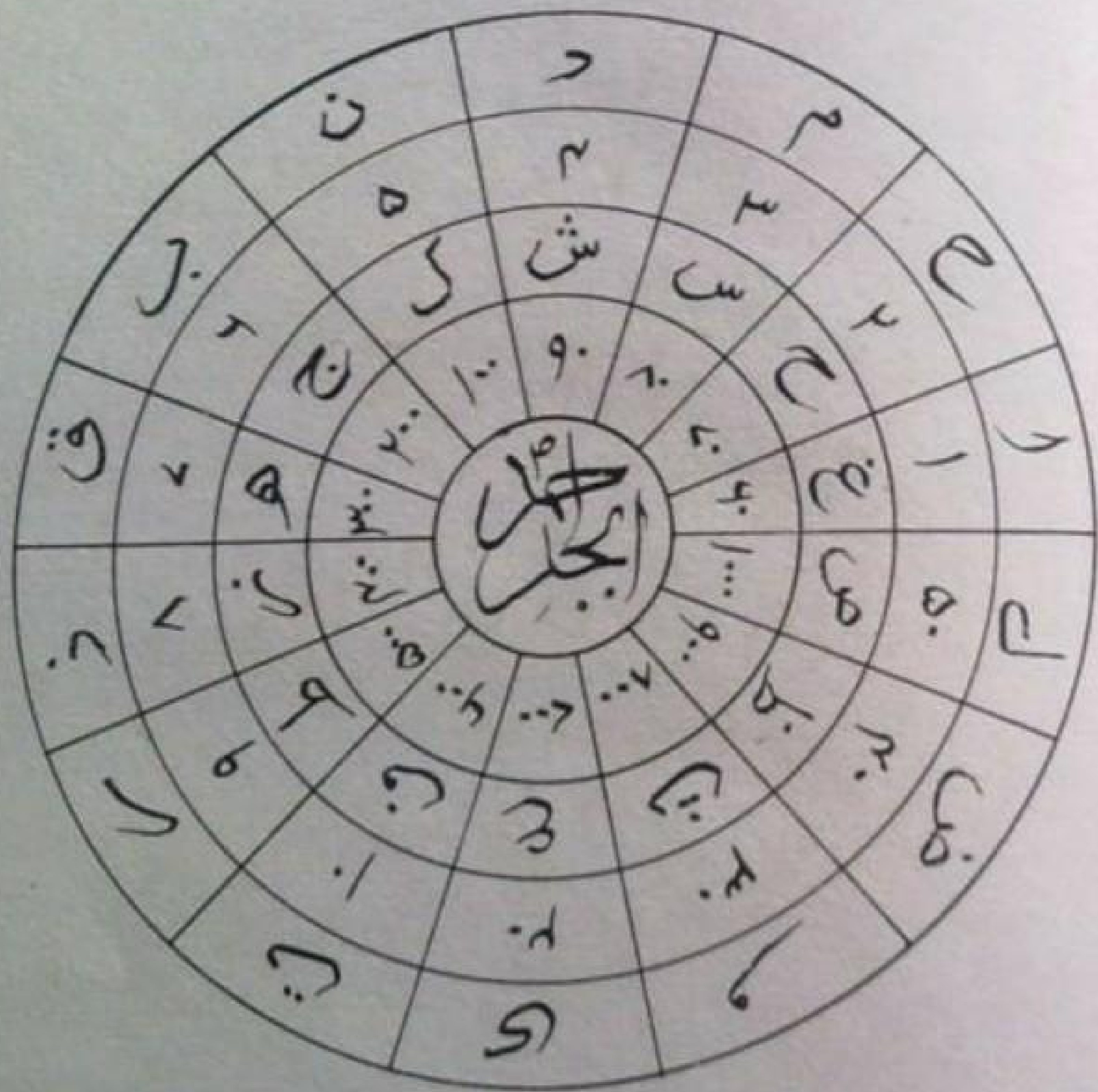
اہوی کبمد نخقع وشسند غتقخ

رحضر ثطلس

یہ ابجد اسم ضمیر ھُوَ سے متعلق ہے۔

٢٢

دائرۂ ابجد احمدؐ



احمدؐر نبقذ رتیو ضلغخ سشکج

ھزطف عثظص

یہ ابجد ظہورِ اوّل محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے متعلق ہے۔

دائرہ ابجد اعلیٰ



اعلی قحتض غخرط کمفب

ثسزد جنوہ صشنظ

یہ ابجد ظہور دوم علیؑ المرتضیٰ سے متعلق ہے ۔

دائرہ ابجد افطم



افطم هقلز سثکغ ینحج وردع

بصشخ تذضظ

یہ ابجد ظہور سوم خاتونِ جنتؑ سے متعلق ہے ۔

دائرہ ابجد احسن



احسن قیرک تنضف غذثل بعود

ھجزط شصخظ

یہ ابجد ظہور چہارم حسنؑ مجتبیٰ سے متعلق ہے۔

دائرہ ابجد احسی

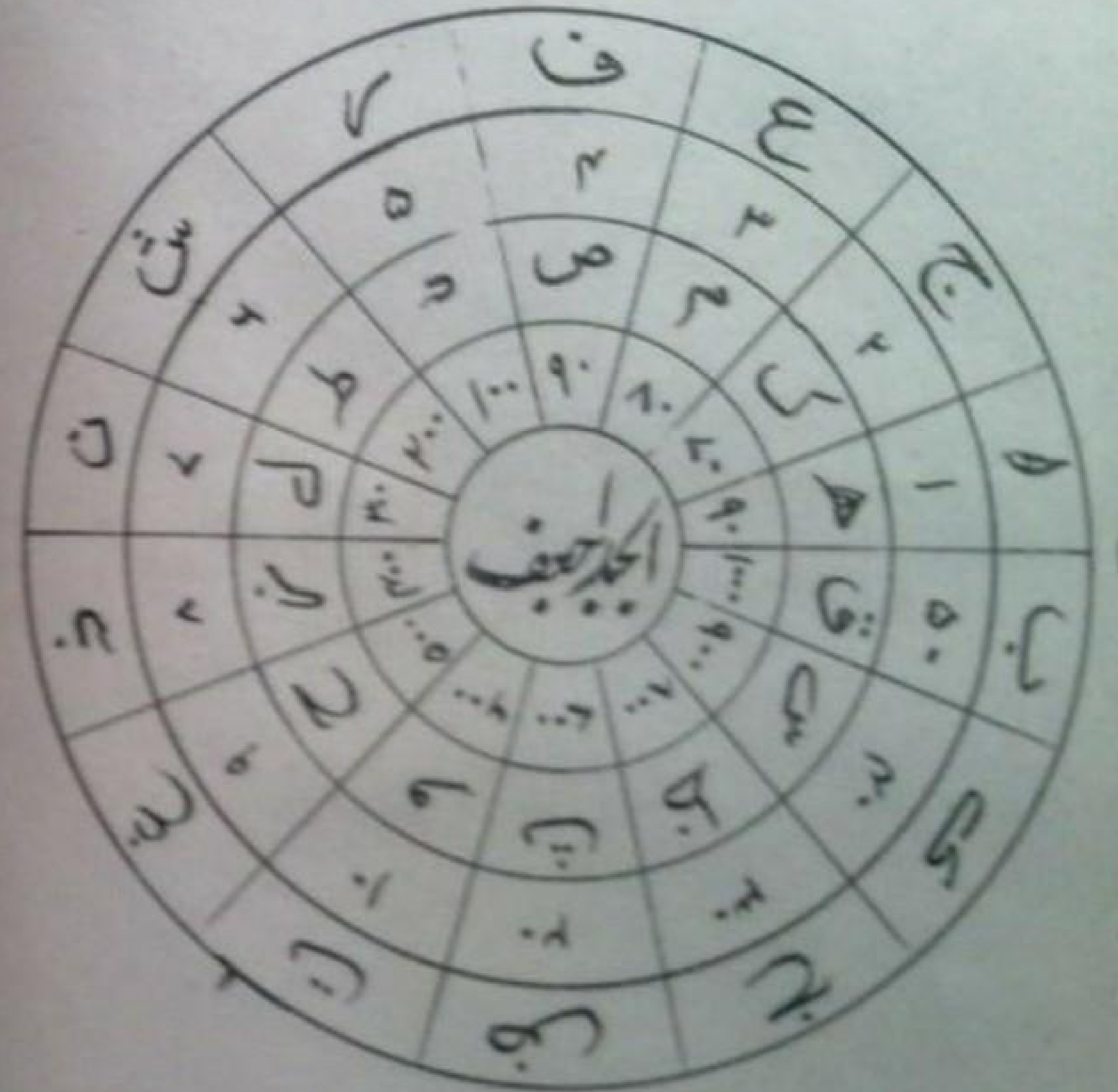


احسی نفتکر منفث سغبل عشحد

ھطزو صجضظ

یہ ابجد ظہور پنجم حسینؑ شہید کربلا سے متعلق ہے۔

دائرۂ ابجد اجعف



اجعف رشذ غضخ یبهک

مصدط لزحو ثظق

یہ ابجد ظہور ششم "جعفر صادقؑ" سے متعلق ہے۔

دائرۂ ابجد اموس



اموس یقرث ضغخب حکزل دفشط

صذظ جھنع

یہ ابجد ظہور ہفتم "موسیٰ کاظمؑ" سے متعلق ہے۔

باب ۲

اصطلاحات علم جفر

علم جفر ایک بحر ذخار ناپیدا کنار ہے۔ اس کی اصطلاحات اتنی ہیں کہ ان پر اگر ایک الگ لغت تحریر کی جائے تو بھی حق تحریر ادا نہیں ہو سکتا اس جگہ صرف ان اصطلاحات کی تشریح کی جاتی ہے جن سے مضمون کتاب کا تعلق ہے۔

حروف مکتوبی ابجد کے تمام حروف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں حصول اخبار یا تقویم آثار کے سلسلے میں جہاں یہ لکھا ہو کہ اعداد حروف مکتوبی نکالو تو وہاں وہ حروف اسی طرح لکھے جائیں گے جس طرح ابجد میں ہیں اور لکھے جاتے ہیں اور اسی کے عدد لئے جاتے ہیں مثلاً کہا جائے کہ اسم احمدؐ کے مکتوبی اعداد نکالو تو اس طرح حروف لکھ کر نکالیں گے۔

(احمدؐ) ا۔ ح۔ م۔ د میزان ۵۳ اور اسی عمل کو اصطلاح جفر میں بسط کرنا مفرد کرنا کہتے ہیں یعنی کسی اسم یا جملے کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھنا جیسا کہ میں نے احمدؐ کے حروف کو جدا جدا لکھا ہے۔

حروف ملفوظی لفظ جیسے زبان سے ادا ہوتا ہے اور پڑھا جاتا ہے اس کو اسی طرح لکھنا مثلاً اگر کہیں لکھا ہو کہ احمدؐ کو ملفوظی کر دو تو ملفوظی کی

صورت یہ ہوگی الف. حا. میم. دال ملاحظہ کریں. ملفوظی کرنے میں چار حروف
سے گیارہ حروف پیدا ہوگئے اور مکتوبی کے اعداد جہاں ۵۳ تھے اب ۲۴۵
ہوگئے۔ مکتوبی اعداد سے ح. ن. پیدا ہوتے ہیں اور ملفوظی سے ہ. م. ر.
پیدا ہوئے۔ ملاحظہ کریں مکتوبی اور ملفوظی میں زمین آسمان کا فرق پیدا ہوگیا۔ اب
اس قانون کے ماتحت ابجد کے اٹھائیس مکتوبی حروف ملفوظی بہتّر بن جاتے
ہیں اور نقطے بجائے ۲۲ کے ۴۲ ہوجاتے ہیں اور اعداد بجائے ۵۹۹۵ کے
۶۷۹۵ ہوجاتے ہیں۔ ابجد ملفوظی کی جدول یہ ہے۔

حروف	ا	ل	ف	ب	ا	ج	ی	م	د	ا	ل	ھ	ا	و	ا	و	ز	ا
اعداد	۱	۳۰	۸۰	۲	۱	۳	۱۰	۴۰	۴	۱	۳۰	۵	۱	۶	۱	۶	۷	۱
حروف	ح	ا	ط	ا	ی	ا	ک	ا	ف	ل	ا	م	م	ی	م	ن	و	ن
اعداد	۸	۱	۹	۱	۱۰	۱	۲۰	۱	۸۰	۳۰	۱	۴۰	۴۰	۱۰	۴۰	۵۰	۶	۵۰
حروف	س	ی	ن	ع	ی	ن	ف	ا	ص	ا	د	ق	ا	ف	ر	ا	ش	ی
اعداد	۶۰	۱۰	۵۰	۷۰	۱۰	۵۰	۸۰	۱	۹۰	۱	۴	۱۰۰	۱	۸۰	۲۰۰	۱	۳۰۰	۱۰
حروف	ن	ت	ا	ث	ا	خ	ا	ذ	ا	ل	ض	ا	د	ظ	ا	غ	ی	ن
اعداد	۵۰	۴۰۰	۱	۵۰۰	۱	۶۰۰	۱	۷۰۰	۱	۳۰	۸۰۰	۱	۴	۹۰۰	۱	۱۰۰۰	۱۰	۵۰

حروفِ بسری

یہ وہ حروف ہیں جو ملفوظی ہونے میں صرف دو ہوتے ہیں۔
اور یہ ابجد میں صرف بارہ ہیں۔ ب. ت. ث. ح. خ
ر. ز. ط. ظ. ف. ھ. ی ان کی ملفوظی ہونے میں یہ صورت ہوئی۔ با. تا. ثا
حا. خا. را. زا. طا. ظا. فا. ھا. یا۔

حروف تواخیہ وغیر تواخیہ

حروف تواخیہ وہ حروف ہوتے ہیں جن کی صورت
یکساں ہو اور صرف نقطے ان میں امتیاز پیدا کرتے
ہوں اس قسم کے حروف ابجد میں صرف اٹھارہ ہیں انہیں حروف متشابہ بھی کہتے ہیں۔ و
ب. ت. ث. ج. ح. خ. د. ذ. ر. ز. س. ش. ص. ض. ط. ظ. ع. غ ہیں۔ ان
کے علاوہ باقی دس حروف غیر تواخیہ کہلاتے ہیں، جنہیں حروف غیر متشابہ بھی کہتے ہیں اور
وہ یہ ہیں ا. ف. ق. ک. ل. م. ن. و. ھ. ی.

حروف نورانی وظلمانی

وہ حروف جو کلام پاک میں بطور حروف مقطعات
استعمال ہوئے ہیں وہ حروف نورانی کہلاتے ہیں اور
وہ یہ ہیں ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر باقی چودہ حروف ابجد
کے ظلمانی ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ب ج د و ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ

حروف ناطق وصامت

نقطوں والے حروف ناطق اور بغیر
نقطوں والے حروف صامت کہلاتے
ہیں۔ حروف ناطق یہ ہیں۔ ب. ت. ث. ج. خ. ذ. ز. ش. ض
ظ. غ. ف. ق. ن. ی. باقی تیرہ حروف ا. ح. د. ر. س. ص
ط. ع. ک. ل. م. و. ہ. صامت ہیں۔ حروف ناطق حُبّ کے لئے
اکسیر ہیں اور صامت تفریق اور جدائی کے لئے تیر بہدف ہیں۔

حروفِ اوتاد و مائل اوتاد و زائل اوتاد

اگر الف کو وتد مان لیں. تو ب مائل وتد ہوگا اور ج زائل وتد اسی طرح باقی حروف کی وتدی تقسیم کی جاتی ہے چنانچہ وتدی تقسیم کے مطابق حروف اوتاد. حروف مائل اوتاد اور حروف زائل اوتاد حسب ذیل ہیں .

حروف اوتاد	ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
حروف	ب	ھ	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض	
مائل اوتاد	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	
حروف	ج	و	ط	ل	س	ص	ش	خ	ظ	
زائل اوتاد	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

[illegible] بھی کہتے ہیں

حروف اربعہ عناصر

آتش. باد. آب. خاک. چار عناصر ہیں. ابجد کے اٹھائیس حروف کو اکابر جفارین نے ان چاروں عناصر پر تقسیم کیا. ہے لیکن یہ تقسیم دو طریق پر کرتے ہیں. دونوں طریق حسب ذیل ہیں .

تقسیم اوّل بمطابق ابجد قمری

آتش	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس تقسیم ابجدی کو ابجد اعظم بھی کہتے ہیں. دوسری تقسیم بمطابق ابجد شمسی ابجد ابتث کہتے ہیں.

آتش	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
باد	ب	ح	ر	ص	ع	ک	د
	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
آب	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ھ
	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
خاک	ث	د	س	ط	ف	م	ی
	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس تقسیم کو ابجد اجذشں بھی کہتے ہیں .

اساس و نظیرہ

ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے یعنی جب کسی جگہ یہ لکھا ہو کہ ان حروف کا نظیرہ ابجد سے دو تو مراد یہ ہوگی کہ اس حرف کا پندرھواں حرف کو مثلاً الف کا نظیرہ سین (س) ہے کیونکہ ابجد میں الف سے پندرھواں حرف سین ہے اور طا (ط) کا نظیرہ میم (م) ہے. ذیل کی جدول سے ہر حرف کا نظیرہ معلوم کریں .

اساس	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اس کا برعکس نظیرہ ذیل کی جدول منقلب سے معلوم کرو .

اساس	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
نظیرہ	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن

ابجد عربی عددی

یہ ابجد عملیات (آثار) اور مستحصلہ (اخبار) دونوں میں کام آتی ہے لیکن اکثر طالبان علم اس سے واقف نہیں ہوتے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ اردو میں اکو ایک اور ۲ کو دو لیکن عربی میں اکو احد اور دو کو اثنین کہتے ہیں احد کے عدد تیرہ اور اثنین کے عدد ۶۱۱ ہیں۔ اس حساب سے ابجد عددی میں الف کے اعداد ۱۳ اور بار کے اعداد ۶۱۱ ہوئے جس جگہ یہ لکھا ہو کہ اعداد ابجد عربی سے حاصل کرو وہاں اسی سے مراد ہوتی ہے یہ بھی واضح رہے کہ بعض جگہ ابجد عربی لکھا ہوا ہوتا ہے اور بعض جگہ ابجد عددی بعض جگہ ابجد عدد عربی تحریر ہوتا ہے لیکن ہر سہ نام اسی ابجد کے ہیں۔ ذیل کی ابجد سے تمام اعداد عربی ہر حرف کے مع نام عربی معلوم کرو۔ ابجد عربی عددی یہ ہے :۔

حروف ابجد	اعداد عربی	اعداد	حروف ابجد	اعداد عربی	اعداد
ا	احد	۱۳	س	ستین	۵۲۰
ب	اثنین	۶۱۱	ع	سبعین	۱۹۲
ج	ثلاثة	۱۰۳۶	ف	ثمانین	۶۵۱
د	اربعة	۲۷۸	ص	تسعین	۵۹۰
ہ	خمسة	۷۰۵	ق	مائة	۲۵۶
و	ستة	۴۶۵	ر	مائتین	۵۰۱
ز	سبعة	۱۳۷	ش	ثلاث مائة	۱۳۹۲
ح	ثمانیة	۶۰۶	ت	اربع مائة	۴۰۳
ط	تسعة	۵۳۵	ث	خمس مائة	۱۱۶۱
ی	عشرة	۵۷۵	خ	ست مائة	۱۱۲۱
ک	عشرین	۶۳۰	ذ	سبع مائة	۵۹۳
ل	ثلاثین	۱۰۹۱	ض	ثمان مائة	۱۰۴۸
م	اربعین	۳۳۳	ظ	تسع مائة	۹۸۱
ن	خمسین	۷۶۰	غ	الف	۱۱۱

حروف زبر و بینات

زبر و بینات کا قاعدہ عمل اور مستحصلہ میں بکثرت کارآمد ہوتا ہے۔ اور اکثر جگہ اس قاعدہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ جب کسی حرف کو ملفوظی کیا جائے تو حرف اصلی یعنی حرف اول زبر کہلاتا ہے اور آخر کا حرف یا حروف بینات کہلاتے ہیں جیسے جیم ملفوظ میں ج حرف زبر اور ی م حروف بینات ہیں۔ ذیل کی جدول سے تمام حال زبر و بینات کا معلوم کریں۔

حروف ملفوظی	حروف زبر	اعداد زبر	حروف بینات	اعداد بینات	میزان	حروف ملفوظی	حروف زبر	اعداد زبر	حروف بینات	اعداد بینات	میزان
الف	ا	۱	لف	۱۱۰	۱۱۱	سین	س	۶۰	ین	۶۰	۱۲۰
با	ب	۲	ا	۱	۳	عین	ع	۷۰	ین	۶۰	۱۳۰
جیم	ج	۳	یم	۵۰	۵۳	فا	ف	۸۰	ا	۱	۸۱
دال	د	۴	ال	۳۱	۳۵	صاد	ص	۹۰	اد	۵	۹۵
ہا	ہ	۵	ا	۱	۶	قاف	ق	۱۰۰	اف	۸۱	۱۸۱
واؤ	و	۶	او	۷	۱۳	را	ر	۲۰۰	ا	۱	۲۰۱
زا	ز	۷	ا	۱	۸	شین	ش	۳۰۰	ین	۶۰	۳۶۰
حا	ح	۸	ا	۱	۹	تا	ت	۴۰۰	ا	۱	۴۰۱
طا	ط	۹	ا	۱	۱۰	ثا	ث	۵۰۰	ا	۱	۵۰۱
یا	ی	۱۰	ا	۱	۱۱	خا	خ	۶۰۰	ا	۱	۶۰۱
کاف	ک	۲۰	اف	۸۱	۱۰۱	ذال	ذ	۷۰۰	ال	۳۱	۷۳۱
لام	ل	۳۰	ام	۴۱	۷۱	ضاد	ض	۸۰۰	اد	۵	۸۰۵
میم	م	۴۰	یم	۵۰	۹۰	ظا	ظ	۹۰۰	ا	۱	۹۰۱
نون	ن	۵۰	ون	۵۶	۱۰۶	غین	غ	۱۰۰۰	ین	۶۰	۱۰۶۰

استنطاق

یہ قانون بھی جفر میں باربار کام آتا ہے۔ اعداد کو داہنی طرف سے بائیں طرف کو جمع کرنے کا نام استنطاق ہے مثلاً ۷۲ کا استنطاق نو ہوا (۲+۷=۹) اسی طرح چاہے ہزاروں لاکھوں کروڑوں کی تعداد ہو آخر وہ اکائی میں تبدیل ہوجاتے ہیں مثلاً ۱۹۳۹ کا استنطاق ۲۲ ہوا اور ۲۲ کا استنطاق چار ہوا بعض جگہ پہلے اعداد کا استنطاق کام آتا ہے اور بعض جگہ استنطاق کا استنطاق بھی کرنا پڑتا ہے مثلاً کسی جگہ ۱۹۳۹ کا استنطاق ۲۲ ہوا تو بعض جگہ اسی ۲۲ سے کام لیا جاتا ہے اور بعض جگہ ۲۲ کا استنطاق کرکے ۴ سے کام لیا جاتا ہے ۲۲ کو تو صرف استنطاق کہتے ہیں اور ۴ کو استنطاق در استنطاق کہتے ہیں۔

اعداد مراتبی

کل حروف ابجد کے اٹھائیس ہیں جس جس مرتبہ پر جو حرف ہوتا ہے وہ اس کا عدد مراتبی کہلاتا ہے مثلاً ابجد قمری میں د چوتھے مرتبہ پر ہے لہٰذا دال کا عدد مراتبی چار ہے مندرجہ ذیل جدول سے اعداد مراتبی حروف کے معلوم کریں۔ یہ اعداد مراتبی ابجد قمری کے حروف ہیں۔

حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد مراتبی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد مراتبی	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

حروف مساوات ترفع ترقی و تنزل

ابجد کے ۲۸ حروف چار قسم پر منقسم ہیں تقسیم اربعہ عناصر جدا ہے اس تقسیم اربعہ کو مساوات و ترفع۔ تنزل و ترقی کہتے ہیں متقدمین میں یہ ایسا قانون ہے جس کے سمجھنے کے بعد ہر مستحصلہ بالکل قریب آجاتا ہے اور برائے نام پردہ رہ جاتا ہے۔ حروف مساوات ترفع ترقی و تنزل حسب ذیل ہیں۔

حروف مساوات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
حروف ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
حروف تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

ابجد قطب

ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ اس لئے ابجد کے ایک حرف سے ایک ابجد پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح ۷۸۴ قسم کی ابجدیں ایک ابجد سے تیار ہوسکتی ہیں لیکن ۲۸ ابجدیں مستحصلہ میں کام آتی ہیں یہ تمام ابجدات پچھلے باب میں بیان ہوچکی ہیں۔ ایک ابجد ان ۲۸ ابجدوں سے الگ ہے اور علمائے جفر اس ابجد کو ابجد قطب کہتے ہیں۔ اس ابجد سے مستحصلہ بھی برآمد ہوتا ہے۔ اور یہ عملیات میں بھی موثر ہے۔ ابجد قطب یہ ہے۔

حروف ابجد	س	و	ا	ل	ع	ط	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ف
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف ابجد	ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ہ	ج	د	ث
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

بسط حرفی الفاظ کے حروف کو الگ الگ کرنا بسط حرفی کہلاتا ہے۔ جیسے علیؑ کا بسط حرفی ع ل ی ہے۔

بسط عددی ابجد عربی عددی سے حروف کو منتقل کرنا مثلاً علی کا بسط عددی سبعین۔ ثلاثین۔ عشرہ ہے۔

بسط ملفوظی حروف کی صورتی قدروں کو الفاظ میں منتقل کرنا جیسے علیؑ کا بسط ملفوظی عین۔ لام۔ یا۔ ہے۔

بسط تضعیف ہر حرف کے عدد کو دوچند کر کے حرف لینا مثلاً ی کا بسطِ تضعیف ک ہوگا اور ک کا م اور م کا ف ہوگا۔

بسط تخفیف ہر حرف کے عدد کو نصف کر کے اس کا حرف لینا جیسے ف کا م م کا ک، ک کا ی اور ی کا ہ۔

جمل کبیر حروف کی ابجدی قدروں کو جمع کرنا۔ جیسے علیؑ کا جمل کبیر ۱۱۰ ہوا۔

جمل وسیط حروف کی ابجدی قدروں یا جمل کبیر کے بائیں طرف سے منفرد کرنا جیسے علی کا جمل کبیر ۱۱۰ اور جمل وسیط ۲۰ ہوا۔

جملِ صغیر جمل وسیط کو بائیں جانب سے منفرد کرنا جمل صغیر کرنا کہتے ہیں جیسے علی کا جمل کبیر ۱۱۰ جمل وسیط ۲۰ اور جمل صغیر ۲ ہوا۔

جمل اصغر جمل صغیر کو بائیں جانب سے منفرد کرنا یا جمل کبیر کو مکمل طور پر منفرد کرنا جمل اصغر کہلاتا ہے جیسے غفور الرحیم کا جمل کبیر ۱۵۴۴ ہے جمل وسیط ۴۴۴ اور جمل ۱۰۴ اور جمل اصغر ۵ ہوا۔

تخلیص مکرر حروف کو کاٹ دینا تخلیص کہلاتا ہے مثلاً علی الاعلیٰ کے حروف ع ل ی ال اع ل ی کی تخلیص ع ل ی ا ہے۔

ترفع عددی حروف کو مراتب اعداد ابجدیہ سے بلند کرنا یعنی ا کی ی اور ی کی بلق کھنا یہ اس طرح کر احاد کو عشرات اور عشرات کو مائتہ سے تبدیل کرنا۔

ترفع حرفی حرف کو ایک درجہ ابجد کے حساب سے مرتبہ دینا ترفع حرفی کہلاتا ہے مثلاً الف کا حرفی ترفع با ہے اور با کا جیم اور جیم کا دال ہے

ترفع طبعی حروف خاک د ح ل ع ر خ غ کو حروف آب ج ز ک س ق ث ظ اور حروفِ آب کو حروفِ باد ب و ی ن ص ت ض ط

حروف باد حروف آتش ا ہ ط م ف ش ذ سے درجہ بدرجہ تبدیلی کرنا۔

ترفع اقراری ایک حرف چھوڑ کر حرف لینا یا تیسرا حرف لینا ترفع اقراری کہلاتا ہے مثلاً ا کا ج اور ج کا ہ اور ہ کا ز لینا۔

ترفع زواجی ہر حرف کا چوتھا حرف لینا ترفع زواجی ہے مثلاً ا کا د اور د کا ز لینا ترفع زواجی ہے۔

تنزّلات ترفع کے جتنے عوامل بیان ہو چکے ہیں انکے برعکس عمل کرنا اسی نوع کا تنزّل کہلاتا ہے مثلاً ترفع عددی کا عکس تنزل عددی۔ ترفع حرفی کا عکس تنزّل حرفی ترفع طبعی کا عکس تنزل طبعی۔ ترفع اقراری کا عکس تنزل اقراری اور ترفع زواجی کا عکس تنزل زواجی کہلاتا ہے

زمام سوالات اور ان سے متعلقہ تفصیلات کو جمل کبیر کر کے جو اعداد حاصل ہوں ان کو ملفوظ کر کے جو حروف حاصل ہوں ان کی سطر کو زمام کہتے ہیں۔

عشرہ کاملہ عشرہ کاملہ میں تقویم سوال کی دس تفصیلات شامل ہیں اور وہ یہ ہیں۔

۱۔ سوال مع سائل و خطاب جیسے یا علیم کشمیر قبضۂ کفار سے خلاصی پائے گا۔ بلند اقبال بن سکینہ بیگم"

۲۔ مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور

۳ روز سوال پنجشنبہ

۴۔ تاریخ سوال ۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ یا گ ز رمضان زع س ش غ ہ ج ر ی

۵۔ برج شمسی حمل

۶۔ منزل قمری شرطین

۷۔ درجہ مطلع ۲۷ حمل (سوال ۵ بجکر ۳۲ منٹ صبح کو کیا گیا)

۸۔ ساعت کبیر مشتری (بوقت طلوع آفتاب)

۹۔ ساعت وسیط مشتری ۱۰۔ ساعت صغیر مشتری

صدر موخر | کسی سطر حروف میں سے ایک حرف اوّل سے اور ایک حرف آخر سے لیتے جانا صدر موخر کہلاتا ہے مثلاً سطر حروف ن ص ی ر ح س ی ن ہے اس کا صدر موخر ن ص ی ی س ر ح ہوگا۔

موخر صدر | یہ صدر موخر کا بالکل عکس ہے یعنی سطر حروف میں پہلے آخر کا حرف لینا اور پھر آغاز سے حرف لینا چنانچہ سطر حروف ن ا ظ ر ح س ی ن ز ن ح ا ن ی کا موخر صدر ی ن ن ا ا ظ ز ح ر ن ح ز س ن ی ہے۔

اختیارات | سوال کو مکمل کرنے کے لئے چند اختیارات حل کرنے والے کو دیئے گئے ہیں جن کا اس کتاب میں جابجا ذکر ہوگا۔ ان میں سے ایک اختیار یہ بھی ہے کہ حروف متشابہ (حروف تواخیہ) کو آپس میں ایک دوسرے سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ مثلاً جواب یہ ہے کہ "تم نوکر ہو جاؤ گے" اب تم کے لئے ت۔م کی ضرورت ہے۔ لیکن سطر جواب میں ت کی جگہ ث یا ب ہے لہٰذا حل کرنے والے کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ث یا ب کی جگہ ت لے لے۔

تکمیل جواب میں اگر ایک یا دو حرفوں کی کسر رہ گئی ہو تو مطابق تقسیم اوتادی سوال حل کرنے والا یہ حرف لے کر اپنے جواب کو مکمل کر سکتا ہے۔

عرض : مستحصلہ تک سطور قائم کر کے دائیں سے بائیں سطور کا پھیلاؤ عرض کہلاتا ہے۔

عمق : مستحصلہ تک سطور قائم کر کے اوپر سے نیچے تک سطور کا پھیلاؤ عمق کہلاتا ہے۔

قطر : سطور مستحصلہ کا وتراً پھیلاؤ قطر کہلاتا ہے۔

باب ۳

چند ضروری استخراجات

اس باب میں شائقین علم جفر کے استفادہ کی خاطر چند ضروری استخراجات کی تشریح کر دی گئی ہے تاکہ وہ قدم قدم پر ٹھوکر کھانے سے بچیں علم جفر میں استعمال ہونے والے استخراجات تو ویسے ان گنت ہیں جن پر یہ ساری کتاب بھی محیط نہیں ہو سکتی لیکن اس کتاب کے مضمون سے متعلقہ ضروری استخراجات کو درج ذیل کیا جاتا ہے تاکہ اس کتاب کو پڑھنے والا آسانی مستفید ہو سکے۔

استخراج آفتاب آفتاب کا دورہ بارہ برجوں میں ایک سال کا ہے اور قمر کا دورہ بارہ برجوں کا ایک ماہ کا ہے۔ سیر آفتاب سے طالع وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر معلوم ہوں گے۔ سائل کے سوالات کے جوابات معلوم کرنے کے سلسلے میں آفتاب کا برج اور درجہ معلوم کیا جاتا ہے اور قمر کی منزل بھی استخراج کی جاتی ہے۔

استخراج درجہ و برج آفتاب کا یونانی طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے یکم جنوری سے تاریخ مطلوب تک شمار کیجئے کتنے دن ہوئے۔ ان کو جمع کر کے دس روز کا اضافہ بطور قانون کے اور کریں اور حاصل جمع کو بارہ برجوں پر مندرجہ ذیل جدول کے حساب سے تقسیم کریں اس جدول میں اوّل برج جدی ہے جس جا پر درجات ختم ہوں اسی برج میں اتنے درجے پر سورج ہوگا

جدول استخراج شمس

جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

جدول ماہ ہائے عیسوی

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثال:۔ کسی شخص نے سوال کیا ۱۳ اپریل کو آفتاب کس برج اور کتنے درجے پر ہوگا؟ اب ماہ جنوری سے ۱۳ اپریل تک دن شمار کئے ۳۱ جنوری کے ۲۸ فروری کے ۳۱ مارچ کے اور ۱۳ اپریل کے کل ۱۰۳ دن ہوئے۔ ان میں دس دن قانون کے جمع کئے تو کل ۱۱۳ دن ہوئے اب ان اعداد کو برج پر تقسیم کیا۔ ۲۹ دن جدی کے ۳۰ دن دلو کے اور ۳۰ دن حوت کے ہوئے باقی ۲۴ برج حمل کے ہیں پس معلوم ہوا کہ ۱۳ اپریل کو آفتاب برج حمل میں ۲۴ درجہ پر آیا۔

۲۔ استخراج قمر کسی شخص نے سوال کیا فلاں ماہ کی فلاں تاریخ کو قمر کس برج میں اور کس درجہ پر ہوگا۔ آفتاب کا حساب انگریزی مہینوں پر کیا جاتا ہے اور قمر کا حساب عربی یعنی اسلامی مہینوں پر ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تاریخ کو ۱۳ سے ضرب دیں پھر حاصل ضرب میں ۲۶ عدد قانون کے جمع کر دیں۔ اب اس حاصل جمع کو ۳۰-۳۰ پر طرح دیں اور جس برج میں آفتاب ہو سب سے پہلے اس کو ۳۰ عدد دیں۔ اسکے بعد دوسرے بروج کو، پس اعداد جہاں منتہی ہوں قمر اسی برج میں ہوگا اور ۳۰ کی طرح سے جتنے اعداد بچیں وہی درجہ اس برج کا ہوگا جس پر قمر ہوگا۔

مثال: ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء مطابق ۱۹ شعبان المکرم ۱۳۷۴ھ قمر کا کون سے برج میں کون سے درجہ پر ہوگا۔

اسلامی یا قمری تاریخ ۱۹ ہے۔ لہٰذا ۱۹ کو ۱۳ سے ضرب دی تو حاصل ضرب ۲۴۷ ہوئے

اب ان میں ۲۶ عدد قانون کے جمع کئے کل حاصل جمع ۲۷۳ ہوئے۔ آفتاب اس تاریخ کو برج حمل میں ہے لہٰذا ۳۰-۳۰ کی طرح برج حمل سے شروع کی ۳۰ حمل کے، ۳۰ ثور کے، ۳۰ جوزا کے، ۳۰ سرطان کے، ۳۰ اسد کے، ۳۰ سنبلہ کے، ۳۰ میزان کے، ۳۰ عقرب کے اور ۳۰ قوس کے باقی رہے ۳ تو یہ برج جدی ہوئے لہٰذا معلوم ہوا کہ قمر اس تاریخ کو برج جدی کے ۳ درجہ پر ہے۔

۳۔ استخراج منازل قمری جب قمر کا برج اور درجہ معلوم ہو گیا تو قمر کی منزل کا معلوم کرنا نہایت آسان ہے وہ سائل ذیل کی جدول میں بآسانی تلاش کر سکتا ہے

جدول دوازدہ بروج مع منازل و درجات

برج حمل			برج ثور			برج جواز		
۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷
شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہنعہ	ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ
۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۰/۰	۱۳/۲۰	۶/۴۰	۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/۰

برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴
ذراع	نفرہ	طرفہ	جبہ	زہرہ	سرفہ	سرفہ	عوا	سماک
۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۰/۰	۱۳/۲۰	۶/۴۰

برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
۱۴	۱۵	۱۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
سماک	غفرہ	زبانا	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ
۶/۴۰	۱۳/۲۰	۱۰/۰	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰

برج جدی				برج دلو			برج حوت		
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
بلدہ	ذابح	بلع	سعود	سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	موخر	رشا
۱۰/۰	۳/۲۰	۱۰/۰	۶/۴۰	۶/۲۰	۱۳/۲۰	۱۰/۰	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰

مثال : ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء کو قمر کونسی منزل میں ہوگا ہمیں اس دن کا درجہ قمر معلوم کرنا ہے درقمر کا برج بھی یعنی قمر برج جدی کے ۳ درجہ پر ہوگا۔ اب برج جدی کے تحت دیکھا اسکے پہلے دس درجے منزل قمری بلدہ کے ہیں لہذا معلوم ہوا کہ اس دن قمر منزل بلدہ میں ہوگا۔

۴۔ استخراج طالع وقت استخراجات جعفریہ کیلئے صحیح طالع وقت کا جاننا نہایت ضروری ہے اکابر جفارین نے استخراج طالع وقت کے بہت سے طریقے مقرر کئے ہیں لیکن ان سب میں صحیح اور طبعی طریقہ وہ ہے جو طالب جفر تقویم کی مدد سے استخراج کر سکتا ہے اور وہ یہ ہے زائچہ لگاتے وقت سب سے پہلے تاریخ وقت اور مقام نوٹ فرمالیں پھر تاریخ کو زنجانی جنتری میں ملاحظہ فرمائیں اور اس تاریخ کا کوکبی وقت نوٹ کریں اسکے بعد جس وقت کا زائچہ لگانا ہو اس میں اور بارہ بجے دن میں فرق نوٹ کریں اگر قبل از دوپہر ہے تو اس تفاوت کو کوکبی وقت میں سے منہا کریں اور اگر بعد از دوپہر کا وقت ہے تو اس فرق کو کوکبی وقت میں جمع کر دیں یہی لاہور کا کوکبی وقت ہے پھر اس استخراج شدہ کوکبی وقت کو لگن سارنی جدید میں ملاحظہ کریں جو زنجانی جنتری میں ہر سال شائع کی جاتی ہے اب اس لگن سارنی کے مطابق آپکو خانہ دہم خانہ یازدہم خانہ دوازدہم مطلع خانہ دوم اور خانہ سوم کی شروعات معلوم ہوگئیں پس ان کے متقابل درجات پر خانہ چہارم خانہ پنجم خانہ ششم ۔ خانہ ہفتم ۔ خانہ ہشتم اور خانہ نہم کی شروعات قائم کریں۔ اس کے بعد تقویم زنجانی ملاحظہ کر کے اس تاریخ کے مطابق سیارگان اپنے اپنے درجہ پر تحریر کر لیں یہ ایک مکمل و صحیح زائچہ بن جائیگا جس پر آپ بڑے اصول و قواعد نجوم درست احکام لگا سکتے ہیں

مثال یکم جنوری ۱۹۵۵ء دو بجکر ۳۴ منٹ بعد از دوپہر مقام لاہور کا زائچہ لگانا ہے۔ سب سے پہلے یکم جنوری کا کوکبی وقت معلوم کیا جو اٹھارہ گھنٹے ۴۱ منٹ ہے۔ اس میں دو گھنٹے ۳۴ منٹ جمع کئے حاصل جمع ۲۱ گھنٹے ۱۵ منٹ کو لگن سارنی جدید میں دیکھا تو شروعات خانہائے دہم ۔ یازدہم ۔ دوازدہم ۔ مطلع دوئم و سوئم حسب ذیل معلوم ہوئیں۔

سلہ اور استفادہ طلباء کے لئے شامل کتاب ہذا بھی ہے۔

خانہ دہم	خانہ یازدہم	خانہ دوازدہم	خانہ مطلع	خانہ دوم	خانہ سوم
۱۰ دلو	۸ حوت	۱۸ حمل	۳ جوزا	۲۷ جوزا	۱۸ سرطان

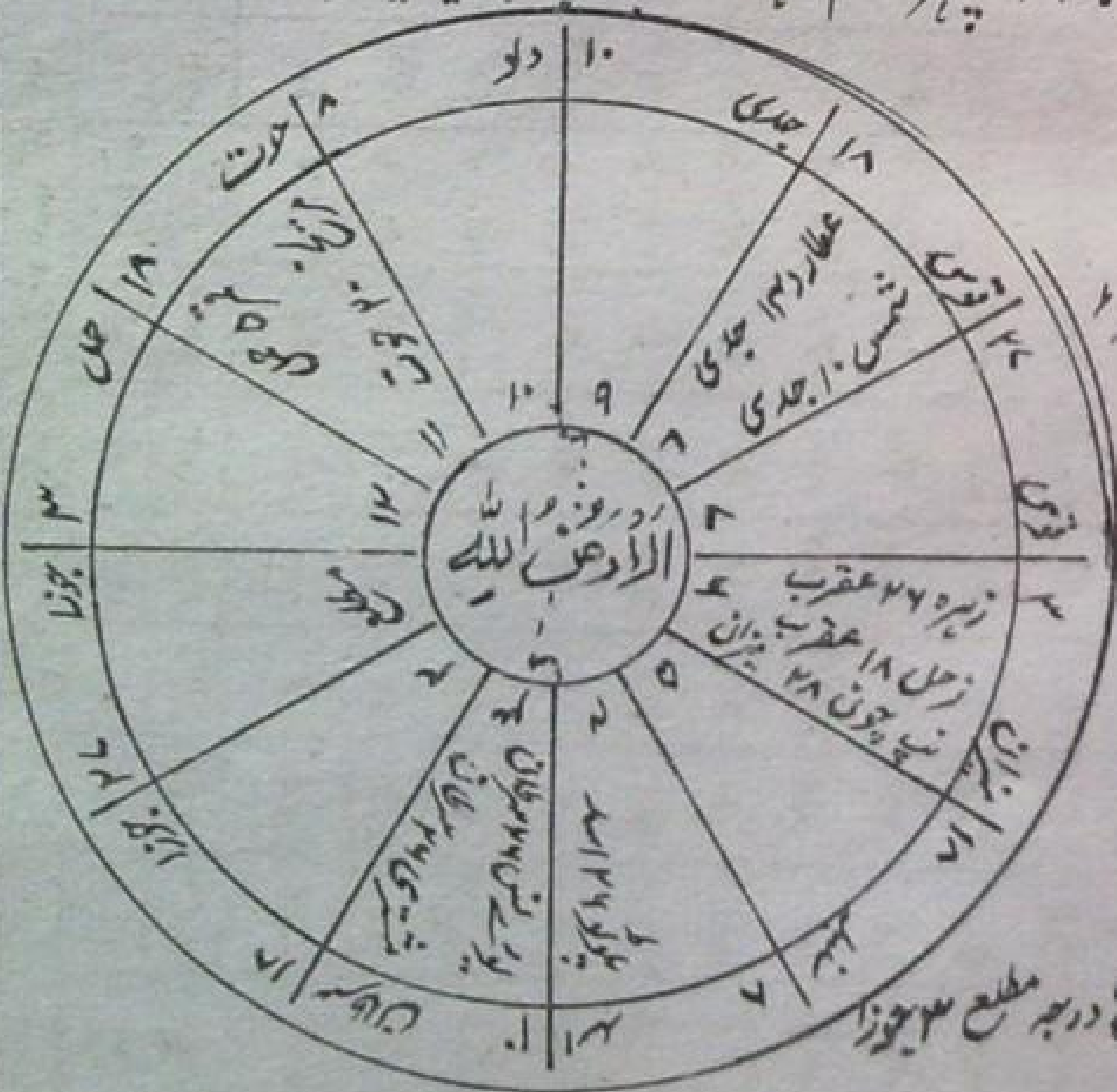
اور ان کے متقابل خانہائے چہارم ۔ پنجم ۔ ششم ہفتم ۔ ہشتم اور نہم کی شروعات حسب ذیل ہوئیں۔

خانہ چہارم	خانہ پنجم	خانہ ششم	خانہ ہفتم	خانہ ہشتم	خانہ نہم
۱۰ اسد	۸ سنبلہ	۱۸ میزان	۳ قوس	۲۷ قوس	۱۸ جدی

چنانچہ یکم جنوری ۱۹۵۵ء کے مدارج سیارگان کو تقویم زنجانی سے معلوم کیا گیا جو حسب ذیل ہیں۔

شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	یورینس	نپچون	پلوٹو
۱۰ جدی	۵ حمل	۱۴ جدی	۲۶ عقرب	۲۰ حوت	۲۶ سرطان	۱۸ عقرب	۲۶ سرطان	۲۸ میزان	۲۶ اسد

اور پھر زائچہ بنا کر ان جملہ معلومات کو اس میں پُر کر لیا گیا یہی یکم جنوری ۱۹۵۵ء دو بجکر چونتیس منٹ بعد از دوپہر مقام لاہور کا زائچہ ہے جو ذیل میں برائے افادہ تلامذہ مرقوم ہے۔



زائچہ یکم جنوری ۱۹۵۵ء بوقت ۲ بجکر چونتیس منٹ بعد از دوپہر مقام لاہور

یہ سوال کا زائچہ ہے جس کا درجہ مطلع ۳ جوزا ہے۔

لگن سارنی جدید یا جدول شروعات خانہا تے زائچہ بمطابق لاہور عرض بلد ۳۱ درجہ ۳۴ دقیقہ شمالی

کوکبی اوقات	۱۰ حوت	۱۱ حمل	۱۲ جوزا	مطلع سرطان	۲ اسد	۳ اسد	اوقات کوکبی	۱۰ سرطان	۱۱ اسد	۱۲ سنبلہ	مطلع میزان	۲ عقرب	۳ قوس	اوقات کوکبی	۱۰ عقرب	۱۱ قوس	۱۲ جدی	مطلع جدی	۲ حوت	۳ حمل
۰-۰	۲۳	۲۹	۹	۱۳	۳	۲۵	۸-۰	۲۱	۲۴	۲۳	۱۸	۱۵	۱۷	۱۶-۰	۲۷	۱۹	۹	۵ دلو	۲۲	ثور
-۱۵	۲۷	۳ ثور	۱۲	۱۳	۱۶	۲۹	۸-۱۵	۲۵	۲۸	۲۷	۲۱	۱۹	۲۱	۱۶-۱۵	قوس	۲۱	۱۳	۹	۲۷	۴
۰-۳۰	۱ حمل	۷	۱۶	۱۹	۹	۲ سنبلہ	۸-۳۰	۲۱	۱ سنبلہ	میزان	۲۳	۲۱	۲۴	۱۶-۳۰	۴	۲۵	۱۷	۱۴	۳ حمل	۹
۰-۴۵	۵	۱۲	۲۰	۲۲	۱۲	۵	۸-۴۵	۲ اسد	۵	۴	۲۷	۲۵	۲۷	۱۶-۴۵	۷	۲۸	۲۰	۱۹	۷	۱۲
۱-۰	۹	۱۶	۲۳	۲۵	۱۵	۹	۹-۰	۶	۹	۷	عقرب	۲۸	۱ جدی	۱۷-۰	۱۰	۱ جدی	۲۳	۲۵	۱۲	۱۶
۱-۱۵	۱۳	۲۰	۲۷	۲۸	۱۹	۱۳	۹-۱۵	۱۰	۱۷	۱۱	۳	۲ قوس	۵	۱۷-۱۵	۱۴	۵	۲۸	حوت	۱۸	۲۰
۱-۳۰	۱۷	۲۴	سرطان	۱ اسد	۲۲	۱۵	۹-۲۳	۱۴	۱۷	۱۴	۶	۵	۹	۱۷-۳۰	۱۷	۸	۲ دلو	۵	۲۳	۲۴
۱-۴۵	۲۱	۲۸	۳	۴	۲۵	۲۰	۹-۴۵	۱۷	۲۰	۱۷	۹	۸	۱۱	۱۷-۴۵	۲۱	۱۲	۷	۱۳	۲۹	۲۸
۲-۰	۲۵	۲ جوزا	۷	۷	۲۸	۲۳	۱۰-۰	۲۱	۲۴	۲۰	۱۲	۱۱	۱۵	۱۸-۰	۲۴	۱۵	۱۰	۱۸	۳ ثور	۲ جوزا
۲-۱۵	۲۹	۵	۱۰	۱۰	۱ سنبلہ	۲۷	۱۰-۱۵	۲۵	۲۷	۲۴	۱۵	۱۵	۱۹	۱۸-۱۵	۲۷	۱۹	۱۴	۲۴	۷	۵
۲-۳۰	۳ ثور	۹	۱۴	۱۳	۵	۱ میزان	۱۰-۳۰	۲۹	۱ میزان	۲۷	۱۸	۱۸	۲۳	۱۸-۳۰	۳۰	۲۲	۱۸	۳۰	۱۲	۹
۲-۴۵	۷	۱۳	۱۷	۱۶	۸	۴	۱۰-۴۵	۳ سنبلہ	۵	عقرب	۲۱	۲۱	۲۷	۱۸-۴۵	۳ جدی	۲۵	۲۳	۵ حمل	۱۶	۱۲
۳-۰	۱۱	۱۷	۲۰	۱۹	۱۱	۸	۱۱-۰	۷	۸	۳	۲۴	۲۵	دلو	۱۹-۰	۷	۲۹	۲۸	۲۳	۲۱	۱۱
۳-۱۵	۱۵	۲۰	۲۴	۲۲	۱۵	۱۲	۱۱-۱۵	۱۱	۱۲	۷	۲۷	۲۸	۴	۱۹-۱۵	۱۱	۴ دلو	۴ حوت	۲۰	۲۶	۲۰

۳-۳۰	۱۸	۲۳	۲۶	۲۵	۱۷	۱۵	۱۱-۳۰	۱۵	۱۹	۱۰	۲۹	۱ جدی	۸	۱۹-۳۰	۱۴	۷	۹	۲۳	جوزا	۲۱
۳-۴۵	۲۲	۲۷	اسد	۲۸	۲۱	۱۹	۱۱-۴۵	۱۹	۱۹	۱۳	۲ قوس	۵	۱۲	۱۹-۴۵	۱۸	۱۲	۱۵	۲ ثور	۴	۲۷
۴-۰	۲۵	سرطان	۲	سنبلہ	۲۴	۲۲	۱۲-۰	۲۳	۲۳	۱۶	۵	۸	۱۶	۲۰-۰	۲۲	۱۷	۲۱	۹	۹	۱ سرطان
۴-۱۵	۲۹	۴	۶	۳	۲۷	۲۶	۱۲-۱۵	۲۷	۲۶	۱۹	۸	۱۲	۳۰	۲۰-۱۵	۲۵	۳۰	۲۵	۱۳	۱۲	۴
۴-۳۰	۳ جوزا	۷	۹	۷	۱ میزان	عقرب	۱۲-۳۰	۱ میزان	عقرب	۲۲	۱۱	۱۶	۲۵	۲۰-۳۰	۲۸	۲۴	حمل	۱۸	۱۵	۷
۴-۴۵	۶	۱۰	۱۲	۹	۴	۳	۱۲-۴۵	۵	۳	۲۵	۱۴	۱۹	۲۹	۲۰-۴۵	۲ دلو	۲۹	۶	۲۳	۱۹	۱۰
۵-۰	۱۰	۱۴	۱۶	۱۳	۷	۷	۱۳-۰	۹	۶	۲۸	۱۷	۲۳	۳	۲۱-۰	۶	۳ حوت	۱۲	۲۸	۲۳	۱۴
۵-۱۵	۱۴	۱۷	۱۸	۱۵	۱۰	۱۰	۱۳-۱۵	۱۳	۱۰	۲ قوس	۲۱	۲۷	۸ حوت	۲۱-۱۵	۱۰	۸	۱۸	۳ جوزا	۲۷	۱۸
۵-۳۰	۱۷	۲۱	۲۳	۱۸	۱۴	۱۴	۱۳-۳۰	۱۷	۱۳	۵	۴	۱ دلو	۱۲	۲۱-۳۰	۱۴	۱۳	۲۴	۸	۱ سرطان	۲۱
۵-۴۵	۲۱	۲۵	۲۵	۲۲	۱۸	۱۸	۱۳-۴۵	۲۱	۱۷	۸	۲۷	۶	۱۷	۲۱-۴۵	۱۸	۱۸	۲۹	۱۲	۵	۲۵
۶-۰	۱۴	۲۸	۲۸	۲۴	۲۰	۲۱	۱۴-۰	۲۵	۲۰	۱۱	۱ جدی	۱۰	۲۱	۲۲-۰	۲۲	۲۳	۴ ثور	۱۶	۸	۲۸
۶-۱۵	۲۷	۱ اسد	۱ سنبلہ	۲۷	۲۳	۲۳	۱۴-۱۵	۲۹	۲۴	۱۴	۴	۱۵	۲۶	۲۲-۱۵	۲۶	۲۸	۹	۲۰	۱۲	۲ اسد
۶-۳۰	۳۰	۴	۴	۳۰	۲۶	۲۶	۱۴-۳۰	۳ عقرب	۲۷	۱۸	۸	۲۰	۱ حمل	۲۲-۳۰	۳۰	۳ حمل	۱۴	۲۴	۱۵	۵
۶-۴۵	۴	۷	۸	۳ میزان	عقرب	قوس	۱۴-۴۵	۷	۱ قوس	۲۱	۱۲	۲۴	۶	۲۲-۴۵	۴ حوت	۷	۱۹	۲۸	۱۸	۹
۷-۰	۷	۱۰	۱۱	۴	۳	۳	۱۵-۰	۱۱	۴	۲۴	۱۶	حوت	۱۱	۲۳-۰	۸	۱۲	۲۳	۱ سرطان	۲۱	۱۳
۷-۱۵	۱۰	۱۳	۱۴	۸	۵	۶	۱۵-۱۵	۱۵	۸	۲۸	۲۰	۵	۱۶	۲۳-۱۵	۱۲	۱۷	۲۸	۴	۲۴	۱۶
۷-۳۰	۱۴	۱۷	۱۷	۱۲	۹	۱۰	۱۵-۳۰	۱۹	۱۱	۲ جدی	۲۵	۱۰	۲۰	۲۳-۳۰	۱۶	۲۱	۲ جوزا	۸	۲۸	۱۹
۷-۴۵	۱۷	۲۰	۲۰	۱۴	۱۲	۱۳	۱۵-۴۵	۲۳	۱۵	۶	۲۹	۱۶	۲۵	۲۳-۴۵	۲۰	۲۶	۶	۱۱	۱ اسد	۲۳

۵. استخراج ساعات شب و روز

جب یہ معلوم کرنا ہو کہ اس وقت کون سے سیارے کی ساعت ہے تو طلوع و غروب آفتاب کے درمیان معلوم کرو کہ کتنے گھنٹے کا دن ہے اسے بارہ پر تقسیم کر دو۔ ایک سیارہ کی ساعت تمام معلوم ہو جائے گی۔ اس کے بعد وقت مطلوبہ نکال لو کہ اس وقت کون سے سیارہ کی ساعت ہے۔

رات کو سیارگان کی ساعتیں معلوم کرنے کیلئے غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک معلوم کرو کتنے گھنٹے کی رات ہے اسے بارہ پر تقسیم کر کے ایک سیارہ کی ساعت تمام معلوم کر لو اور پھر بطریق متذکرہ الصدر وقت مطلوبہ تک ساعت سیارہ معلوم کر لو۔

مثال۔ لاہور میں ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء صبح پانچ بجکر ۳۶ منٹ پر آفتاب طلوع ہوگا اور شام کو چھ بجکر ۳۰ منٹ یعنی اٹھارہ بجکر ۳۰ منٹ پر غروب ہوگا یعنی کل مقدار یوم بارہ گھنٹے ۵۴ منٹ ہے اسکو بارہ پر تقسیم کیا تو ایک سیارہ کی ساعت کا وقت ایک گھنٹہ چار منٹ ۳۰ سیکنڈ ہوا۔ اب تمام دن کا ٹائم ٹیبل بن سکتا ہے پہلی ساعت پانچ بجکر ۳۶ منٹ سے لیکر چھ بجکر چالیس منٹ تیس سیکنڈ تک رہی۔ اسی طرح دوسری ساعت اس پر ایک گھنٹہ چار منٹ تیس سیکنڈ کے اضافہ تک و علیٰ ہذا القیاس اسی طرح باقی ساعتیں دن کی غروب آفتاب رہیں گی۔ دن کی پہلی ساعت اسی سیارہ کی ہوتی ہے جس سیارہ کا دن ہوتا ہے اس لحاظ سے ساعات روز کا نقشہ حسب ذیل ہوگا

نقشہ ساعات روز

ایام	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

مثال: ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء لاہور میں آفتاب شام کو چھ یا اٹھارہ بجکر تیس منٹ پر غروب ہوگا اور دوسرے دن پانچ بجکر پینتیس ۳۵ منٹ پر طلوع ہوگا یعنی کل مقدار شب گیارہ گھنٹے پانچ منٹ ہوئی۔ اس کو بارہ پر تقسیم کیا تو کل مقدار ایک ساعت کی پچپن منٹ پچیس سیکنڈ ہوگی۔ نقشہ ساعات شب حسب ذیل ہے۔

نقشہ ساعت شب

شب ہائے	ساعت ۱	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

۶۔ سن عیسوی کے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کے دن کا استخراج

جس سن عیسوی کی کسی ماہ کی پہلی تاریخ کا دن دریافت کرنا ہو تو اس سن کے سینکڑہ اور ہزار کے ہندسوں سے جو عدد بنے اس کو ۴ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس کو ۵ میں ضرب کر کے حاصل ضرب میں اسی سن کی اکائی دہائی کے ہندسوں سے بنا ہوا عدد نیز ان کو ۴ پر تقسیم کرنے کا حاصل قسمت عدد جمع کر دو اور حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کر کے جو باقی بچے اس کو نقشہ مندرجہ ذیل میں دیکھو۔ اس باقی کے مقابل نقشہ میں جو دن ہیں ان مہینوں کی پہلی تاریخوں کے دن ہیں جو ان دنوں کے مقابل اوپر کی طرف سے اوپر کے خانہ میں درج ہیں۔

نقشہ روز ہائے اوّلین ماہ ہائے سن عیسوی

باقی	جنوری اکتوبر	فروری مارچ نومبر	اپریل جولائی	مئی	جون	اگست	ستمبر دسمبر
۰	یکشنبہ	چہارشنبہ	شنبہ	دوشنبہ	پنجشنبہ	سہ شنبہ	جمعہ
۱	دوشنبہ	پنجشنبہ	یکشنبہ	سہ شنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	شنبہ
۲	سہ شنبہ	جمعہ	دوشنبہ	چہارشنبہ	شنبہ	پنجشنبہ	یکشنبہ
۳	چہارشنبہ	شنبہ	سہ شنبہ	پنجشنبہ	یکشنبہ	جمعہ	دوشنبہ
۴	پنجشنبہ	یکشنبہ	چہارشنبہ	جمعہ	دوشنبہ	شنبہ	سہ شنبہ
۵	جمعہ	دوشنبہ	پنجشنبہ	شنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	چہارشنبہ
۶	شنبہ	سہ شنبہ	جمعہ	یکشنبہ	چہارشنبہ	دوشنبہ	پنجشنبہ

مثال: سنہ ۱۹۴۳ء کے تمام مہینوں کی پہلی تاریخوں کے دن بتاؤ ؟

(۱) سینکڑہ اور ہزار کے ہندسے ۱۹ کا عدد بناتے ہیں ۔

(۲) ۱۹ کو چار پر تقسیم کیا تو ۴ حاصل قسمت اور تین باقی بچے ۔

(۳) ۳ کو پانچ سے ضرب دیا تو پندرہ حاصل ضرب ۔

(۴) ۱۵ میں اکائی دہائی کے ہندسوں یعنی ۴۳ کو جمع کیا اور ان کو چار پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت دس کو جمع کیا یعنی ۱۵ + ۴۳ + ۱۰ = ۶۸ ہوئے ۔

(۵) ۶۸ کو ۷ پر تقسیم کیا تو ۵ باقی بچے ۔

(۶) ۵ کے مقابل نقشہ میں جمعہ جنوری اور اکتوبر کی پہلی تاریخوں کا دن دوشنبہ فروری مارچ اور نومبر کی پہلی تاریخوں کا دن پنجشنبہ اپریل اور جولائی کی پہلی تاریخوں کا دن شنبہ مئی کی پہلی تاریخ کا پہلا دن ۔ سہ شنبہ جون کی پہلی تاریخ کا دن یکشنبہ اگست کی پہلی تاریخ کا دن اور چہارشنبہ ستمبر اور دسمبر کی پہلی تاریخوں کا دن ہے ۔

۷ ۔ سن عیسوی کی تاریخ کے دن کا استخراج

سب سے پہلے سنین گذشتہ کو چار سو پر طرح دیں جو باقی بچے اس میں ہر فی صد پر ۵ دن لے لیں بعدازاں جو سنین سو کی طرح سے بچ جائیں ان کیلئے فی سال ایک دن لے لیں اور ایک ایک دن ہر سال کبیسہ یا لیپ کے سال کیلئے لے لیں بعدازاں یکم جنوری تا تاریخ مطلوب کے دن شمار کرلیں ان سب کو جمع کر کے حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کر دیں جو باقی بچے وہ دوشنبہ سے شمار کرلیں اگر صفر بچے تو یکشنبہ شمار ہوگا ۔

مثال: ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۹۵۱ء کو کونسا دن تھا ۔ ؟

سالہائے گذشتہ ۱۹۵۰ میں ۔

(۱) ۱۶۰۰ سالوں میں دنوں کی زیادتی = ۰

(۲) ۳۰۰ سالوں میں دنوں کی زیادتی = ۱۵

(۳) ۵۰ عام سالوں میں زیادتی = ۵۰

(۴) سالہائے کبیسہ یا لیپ کے سالوں میں زیادتی = ۱۲

(۵) یکم جنوری تا ۱۶ اکتوبر کی زیادتی ۲۸۹

کل میزان ۳۶۶

(۶) ۳۶۶ کو ۷ پر تقسیم کیا تو دو باقی بچے

(۷) دو کو دوشنبہ سے گنا تو سہ شنبہ پس ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۹۵۱ء کو جس دن قائد ملت خان لیاقت علی خاں شہید ہوئے منگل یا سہ شنبہ کا ہی دن تھا ۔

۸ ۔ انگریزی تاریخ سے عربی تاریخ کا استخراج

انگریزی تاریخ و سن کے ایام نکال کر اس میں ۲۲۷۰۱۵ یوم جو سن ہجری سے قبل سن عیسوی گذار چکا ہے نفی کر کے باقی کو ۳۵۴۰۳۶۷۰۸۴ پر تقسیم کر کے ...... سال و دن قمری نکال لیں دونوں کو ماہ قمری ۲۹ ، ۳۰ کی ترتیب سے دیکھ کر تاریخ نکالیں ۔

مثال :- ۲۱ مارچ ۶۳۲ء کو عربی یا سن ہجری کی کونسی تاریخ و سنہ تھا؟

ابتدا سنہ عیسوی لغایت ۲۱ مارچ ۶۳۲ء پورے۔

۶۳۱ + ۳۱ جنوری + ۲۹ فروری + ۲۱ مارچ یعنی ۸۱ دن

- ۶۳۱ × ۳۶۵٫۲۴۲۲۱۸ + ۸۱ دن

= ۲۳۰۴۶۷٫۸۳۹۵۵۸ دن + ۸۱ دن

= ۲۳۰۵۴۸٫۸۳۹۵۵۸ دن

اس عمل کی اصلاح دوسرے طریقہ سے بھی کر سکتے ہیں۔

عمل دیگر :-

۶۳۱ سال کے سادہ ایام ۶۳۱ × ۳۶۵ = ۲۳۰۳۱۵

۴۰۰ سال کے ایام کبیسہ : ۹۷

۲۰۰ " " " " " ۲۴ × ۲ : ۴۸

۳۱ " " " " " ۳۱ ÷ ۴ : ۷

یکم جنوری لغایت ۲۱ مارچ کے ایام = ۸۱

کل میزان = ۲۳۰۵۴۸

لہٰذا اصلاح کی گنجائش نہیں کہ ہر دو طریقوں سے جواب ایک ہی ہے۔ اب ۲۳۰۵۴۸ میں قبل سن ہجری کے سنین عیسوی کے دن ۲۲۷۰۱۵ نکال دیئے تو باقی ۳۵۳۳ دن بچے اب ۳۵۳۳ دنوں کو ۳۵۴٫۳۶۷۰۸ پر تقسیم کیا تو ۹ سال اور ۳۴۳٫۸۹۶۲۴۴ دن حاصل ہوئے ان کو ماہ ہائے قمری پر طرح دی۔

محرم صفر ربیع الاوّل ربیع الثانی جمادی الاوّل جمادی الثانی
۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۹

رجب شعبان رمضان شوال ذیقعد ذی الحجہ = ۳۵۵ دن
۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۹ + ۳۰ + ۲۹ یا ۳۰

پس معلوم ہوا کہ ۲۱ مارچ ۶۳۲ء کو قمری تاریخ ۱۸ ذی الحجہ سنہ ۱۰ھ تھی جو کہ اسلامی تاریخ سے بھی ثابت ہے کہ یہی دن واقعہ خم غدیر کا ہے جس دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم نے حضرت مولائے کائنات علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر بمقام غدیر فرمایا "من کنت مولاہ فھذا علیؑ مولیٰ" یعنی جس کا میں آقا ہوں پس اس کا یہ علی آقا ہے۔" چنانچہ اسی واقعہ کی رعایت سے حضرات اثنا عشری اس دن عید غدیر مناتے ہیں۔

۹. عربی تاریخ سے انگریزی تاریخ اور سن عیسوی کا استخراج

جس تاریخ و سنہ ہجری کو انگریزی تاریخ و سنہ عیسوی سے مطابق کرنا ہو اس تاریخ تک ایام ہجری نکال کر ۳۶۵٫۲۴۲۲۱۸ یعنی ایام شمسی پر تقسیم کر دیں اس طرح سال و دن شمسی نکل آتے ہیں۔ بعدہٗ ان کو ۲۰ جولائی ۶۲۲ء میں جو یکم محرم سنہ ۱ھ کے مطابق ہے۔ جمع کردہ تاریخ و سن عیسوی نکل آئے گا۔

مثال : ۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۱ھ کو انگریزی کی تاریخ کیا تھی؟ اور کون سنہ عیسوی تھا۔ ابتدائے یکم محرم سنہ ۱ھ لغایت ۱۰ محرم سنہ ۶۱ھ = ۶۰ سال ۱۰ یوم

۲۱۲۷۲٫۰۲۵۰۴۰ دن

۲۱۲۷۲٫۰۲۵۰۴۰ ÷ ۳۶۵٫۲۴۲۲۱۸ = ۵۸ سال ۸۷ یوم۔ اب ۲۰ جولائی ۶۲۲ء میں ۵۸ سال ۸۷ یوم جمع کیے۔ ۱۲ جولائی کو دیئے ۳۱ اگست کو، ۳۰ ستمبر کو اور باقی ۱۴ اکتوبر کو دیئے تو کل ۸۷ ہوئے۔ اسی طرح ۶۲۲ + ۵۸ = ۶۸۰ ہوتے لہٰذا ۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۱ھ یعنی واقعہ کربلا والے دن انگریزی تاریخ و سن عیسوی ۱۴ اکتوبر ۶۸۰ء تھے۔

۱۰. استخراج اعداد ایام

ابجد قمری کے مطابق ہر یوم کے حروف کے اعداد لے کر جمع کر لیں پس یہ اعداد الگ الگ اعداد یوم کہلاتے ہیں۔

نقشہ اعداد یوم

یوم	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۳

۱۱۔ **استخراج اعداد سیارگان** الجد قمری کے مطابق ہر سیارہ کے حروف کے اعداد لیکر جمع کرلیں پس یہ اعداد الگ الگ اعداد سیارہ کہلاتے ہیں۔

نقشہ اعداد سیارگان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
اعداد	۴۰۰	۳۴۰	۸۵۰	۲۸۴	۹۵۰	۲۱۷	۴۵

۱۲۔ **استخراج اعداد بروج** بروج شمسی کے اسماء کے حروف الگ الگ لیکر ان کے اعداد بمطابق الجد قمری جمع کرلیں۔ حاصل جمع متعلقہ بُرج کے اعداد ہونگے

نقشہ اعداد بروج

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اعداد	۷۸	۷۰۶	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۴۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

۱۳۔ **استخراج اعداد منازل القمر** الجد قمری کے مطابق منازل کے حروف الگ الگ لیکر انکے اعداد لے لیں پھر ان اعداد کو آپس میں جمع کرلیں یہی ان کے اعداد ہوں گے۔

نقشہ اعداد منازل القمر

نام منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع
اعداد	۵۶۹	۷۱	۷۱۱	۲۵۷	۱۸۰	۱۴۰	۹۷۶

نقشہ اعداد منازل القمر

نام منزل قمر	نثرہ	طرفہ	جبہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
اعداد	۷۵۵	۲۹۴	۱۰	۲۱۷	۳۴۵	۷۷	۴۱
نام منزل قمر	غفرہ	زبانا	اکلیل	قلب	شعور	نعائم	بلدہ
اعداد	۱۲۸۵	۶۱	۹۱	۱۳۲	۳۴۱	۱۴۲	۴۱
نام منزل	ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	مؤخر	رشا
اعداد	۷۱۱	۱۰۲	۱۴۰	۶۱۸	۱۸۴	۸۴۶	۵۰۱

۱۴۔ **استخراج ماہ ہائے قمری و عیسوی** قمری یا عیسوی مہینوں کے ناموں کے حروف کے مطابق الجد قمری اعداد میں منتقل کرلئے اور اعداد کو جمع کرلیا پس یہ قمری یا عیسوی مہینوں کے اعداد ہیں۔

ماہ قمری	محرم	صفر	ربیع الاوّل	ربیع الآخر	جمادی الاوّل	جمادی الآخر	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذلقعد	ذی الحج
اعداد	۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۱۱۱۴	۱۲۶	۸۹۰	۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۴	۷۴۱
ماہ عیسوی	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
اعداد	۲۶۹	۴۹۶	۲۲۴	۳۴۳	۵۱	۵۹	۵۱	۴۸۱	۷۰۳	۲۶۹	۲۹۸	۳۰۶

حصّہ دوم

مستحصلات خفیہ

باب ۱

ابجد قمری کے ذریعہ سائل کے علم حالات کا استخراج

سائل کے سوال کے جفری جواب کے استخراج کو اصطلاح جفر میں مستحصلہ کہتے ہیں مستحصلات دو قسم کے ہوتے ہیں ایک خفیہ دوسرے خبریہ. خفیہ سے مراد مفرد اعداد سے سوالات کے جوابات حاصل کرنا ہے. خبریہ مستحصلات مفرد اعداد سے حاصل نہیں ہوتے ان کا ذکر اس کتاب کے حصہ سوم میں کیا جائے گا. فی الحال زائچہ نجوم کی رعایت سے صرف مستحصلات خفیہ کے استخراجات کے ضمن میں حصہ دوم کے بارہ ابواب قائم کئے جاتے ہیں اور زیر نظر باب میں ابجد قمری کے ذریعہ حاصل ہونے والے مستحصلات خفیہ کا ذکر کیا جاتا ہے.

اس سے پہلے کہ ہم سوالات کے جوابات کو بالتفصیل مستخرج کرنے کے طریقوں پر روشنی ڈالیں، ہم طالب جفر کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ علم جفر کے حصول کے لئے ایمان رکھنا اللہ محمدؐ اور قوانین آل محمدؐ پر نہایت ضروری ہے. کیونکہ اس کے بغیر حصول علم جفر ناممکن ہے.

سوال نمبر ۱ : میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟

جواب:۔ سب سے پہلے مندرجہ ذیل معلومات کو ترتیب وار لکھ لو۔

امور معلومہ (۱) سوال (۲) نام سائل مع نام والدہ سائل (۳) اعداد عمر سائل (۴) اعداد سن ہجری (۵) ماہ قمری (۶) تاریخ قمری کے اعداد (۷) روز سوال

اس کے بعد معلومات ۳، ۴، ۶ کے اعداد کو لے کر باہم جمع کر لیا۔

پھر معلوم معلومات ۱، ۲، ۵، ۷ کے الفاظ کو لے کر بسط حرفی کے ذریعے حروف الگ الگ کر لئے۔ پھر ان حروف کی تخلیص کر لی۔ باقی جو حروف بچے انہیں ملحوظاً ابجد قمری ترفع عددی دیا۔ اب جو حروف برآمد ہوئے ان کا جمل کبیر حاصل کیا اور جمل کبیر کو معلومات ۳، ۴، ۶ کے اعداد میں جمع کر کے حاصل جمع کا جمل صغیر حاصل کیا اور اسے تین پر تقسیم کر دیا۔

ایک باقی رہے تو کشائش کاروبار، ترقی زر و دولت، رفع تکالیف اور خوشی حاصل ہو اگر دو برآمد ہوں تو حالت موجودہ میں تغیر ہونے والا نہیں ہے اور اگر تین باقی بچیں یعنی پورا پورا تقسیم ہو تو رنج، فکر، ملال اور تنگدستی پیش آئے۔

مثال:۔ جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ سائل نے مورخہ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۷۴ھ بروز چہارشنبہ سوال کیا۔ میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟ اس کے جواب کے مستحصلات خفیہ کو حسب ذیل استخراج کیا۔

امور معلومہ

(۱) سوال - میرے واسطے مستقبل قریب کیسا ہے؟

(۲) نام سائل مع والدہ   جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ

(۳) اعداد عمر سائل   ۱۸ سال

(۴) اعداد سن   ۱۳۷۴ھ

(۵) ماہ قمری   جمادی الاول

(۶) اعداد تاریخ قمری   ۱۷   (۷) روز سوال چہارشنبہ

امور (۳+۴+۶) کے اعداد ۱۸+۱۳۷۴+۱۷ کل ۱۴۰۹ ہوئے۔

امور (۱+۲+۵+۷) کے الفاظ کو بسط حرفی کیا تو "م ی ر ے و ا س ط ے م س ت ق ب ل ق ر ی ب ک ی س ا ہ ے ج ا و ی د ن ص ی ر ب ن ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ ج م ا د ی ا ل ا و ل چ ہ ا ر ش ن ب ہ" حاصل ہوئے۔

ان کو تخلیص کیا تو حروف "م ی ر و ا س ط ت ق ب ل ک ہ ج د ن ص ز ش" حاصل ہوئے

ان کو ترفع عددی دیا تو حروف ف ت ت ق غ س ی خ ص غ غ ک ش ر ن ل م ش ظ ع غ ہوئے۔

اب ان کو جمل کبیر کیا تو کل عدد ۷۳۶۰ ہوئے ان میں ۱۴۰۹ جمع کئے تو ۸۷۶۹ ہوئے۔

ان کو جمل صغیر کیا تو ۹+۶+۷+۸ = ۳۰ یعنی ۰+۳ = ۳ ہوئے ۳

اب ان ۳ کو تین پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔

جواب یہ نکلا:۔ کشائش کاروبار، ترقی زر و دولت، رفع تکالیف اور خوشی حاصل ہو

سوال نمبر۲:۔ میری مٹھی میں کیا شے ہے؟

جواب:۔ امور معلومہ (۱) اعداد نام سائل بمطابق ابجد قمری (۲) اعداد روز سوال بمطابق ابجد قمری (۳) اعداد ساعت سوال بمطابق ابجد قمری۔

ان ہر سہ اعداد کو جمع کر کے تین پر تقسیم کرو

اگر ایک باقی بچے تو کوئی شے از قسم معدنیات و جمادات۔ انگشتری روپیہ پیسہ وغیرہ ہے۔

اگر تین باقی رہیں یا کچھ نہ بچے تو کوئی شے از قسم حیوانات ناخن، بال، کھال یا چمڑہ وغیرہ ہے

مثال:۔ الطاف الٰہی سائل نے بروز یکشنبہ ساعت مشتری سوال کیا "میری مٹھی میں کیا شے ہے؟"

امور معلومہ:۔ (۱) الطاف الٰہی سائل کے اعداد ۱۶۸ ہوئے۔

(۲) روز شنبہ کے اعداد ۳۸۷ ہوئے۔

(۴) صاحب ساعت مشتری کے اعداد ۹۵۰ ہوئے ۔

یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو کل باقی ۲ ہوئے ۔ پس الطاف الٰہی صاحب کی مٹھی میں کوئی شے از قسم کاغذ کپڑا وغیرہ تھی ۔ ۱۵۰۵ میں عدد ۵ کی کثرت سے معلوم ہوا کہ شے مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے پس کہا گیا کہ " پانچ روپے کا نوٹ " ہے جو کہ سائل کی مٹھی کھولنے پر صحیح نکلا ۔

سوال نمبر ۳ :- میری مراد کب پوری ہوگی ؟

جواب : امور مطلوبہ (۱) نام سائل مع نام والدۂ سائل ۔

(۲) نام روز سوال (۳) نام ساعت سوال

ان ہر سہ کو مطابق ابجد قمری اعداد میں منتقل کیا اور حاصل اعداد کو جمل صغیر کیا اس سے جو حاصل ہوا اسے تین پر تقسیم کیا ۔

ایک باقی رہے تو سائل کی مراد پوری نہیں ہو سکتی ۔

دو باقی رہیں تو مراد توقف سے پوری ہوگی ۔

تین باقی بچیں تو مراد فوراً پوری ہو جائے گی ۔

مثال : پرویز انور سائل نے پوچھا کہ " میری مراد کب پوری ہوگی ۔ روز سہ شنبہ بساعت مریخ ۔

امور معلومہ (۱) پرویز انور بن کنیز صغرا کے اعداد ۱۹۱۲

(۲) روز سوال سہ شنبہ کے اعداد ۴۲۲

(۳) ساعت سوال مریخ کے اعداد ۵۸۰

کل اعداد ۱۹۱۲ + ۴۲۲ + ۸۵۰ = ۳۱۸۴ اس کو جمل صغیر کیا تو ۷ ہوئے ۔ تین پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا ۔ جواب جفر یہ حاصل ہوا کہ سائل کی مراد پوری نہیں ہو سکتی ۔

سوال نمبر ۴ : " میرا کام بخوبی انجام ہوگا یا نہیں ؟

جواب ۔ امور معلومہ (۱) قمری تاریخ سوال

(۲) روزِ سوال (۳) سوال کی منزل القمر (۴) ساعت سوال

ان سب کے شمار کو لیکر جمع کر لیا اور تین پر تقسیم کیا ۔

ایک باقی رہے تو کام بخوبی سرانجام ہوگا ۔

دو باقی رہیں تو کام تکلیف اور توقف سے پورا ہوگا ۔

تین باقی رہیں تو کام کے سرانجام ہونے کی کوئی امید نہیں ہے ۔

مثال ۔ زید سائل نے سوال کیا کہ میرا کام بخوبی سرانجام ہوگا یا نہیں ؟

امور معلومہ (۱) قمری تاریخ ۱۲ ، ماہ ذی الحج تھی لہذا شمار ۱۲ لئے ۔

(۲) روز سوال منگل یعنی سہ شنبہ تھا لہذا شمار ۳ لئے ۔

(۳) وقت دو گھنٹے بعد از طلوع آفتاب کا تھا لہذا شمار ساعت ۲ لئے ۔

(۴) منزل القمر بلدہ تھی جس کا شمار اکیسواں ہے ۔ لہذا ۲۱ آئے ۔

کل ۳۸ ہوئے تین پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے ۔ چنانچہ جواب حاصل ہوا کہ کام پورا ہو تو ہو جائے گا مگر تکلیف اور توقف کے ساتھ ۔

سوال نمبر ۵ :- میرا فلاں کام سرانجام ہوگا یا نہیں ؟

جواب امور معلومہ :- (۱) سوال سائل (۲) یوم سوال

سب سے پہلے ہر دو کو کاغذ پر لکھ کر بسط حرفی سے ان کے حروف الگ الگ کرے بعد ازاں ان حروف کی تلخیص کرے جو حروف حاصل ہوں ان کو ترفع طبعی دے کر حروف حاصل کرے ۔ ان حروف کو ابجد قمری کے ذریعے اعداد میں منتقل کرے ۔ ان اعداد کا جمل کبیر استخراج کر کے اس میں گیارہ عدد قاعدہ کے جمع کریں ۔ پھر حاصل جمع کا جمل صغیر سات پر تقسیم کریں اگر ۱ - ۳ - ۵ باقی بچیں تو کام ہوگا ۔ اور اگر ۲ - ۴ - ۶ بچیں تو کام بالکل نہیں ہوگا ۔ اور جمل صغیر سات نکلے تو کام کا پورا ہونا امید و بیم کے درمیاں لٹکا رہے گا ۔

مثال ۔ سعید نے سوال کیا کہ " میں شمع معمہ کا اوّل انعام حاصل کر دوں گا یا نہیں " ؟ یہ سوال

اس نے خاص طور پر دیکھ کر جمعہ کے دن کیا۔

امور معلومہ ۔ (۱) سوال سائل میں شمع معمہ کا اوّل انعام حاصل کروں گا یا نہیں؟

(۲) یوم سوال ۔ جمعہ

مرحلہ اوّل :- بسط حرفی م ی ن ش م ع م ع م ہ ک ا ا ن ع ا م ا و ل ح ا
ص ل ک ر و ن گ ا ی ا ن ہ ی ن ج م ع

مرحلہ دوم :- تخلیص ۔ م ی ن ش ع ہ ک ا د ل ح ص ر ج

مرحلہ سوم :- ترفع طبعی ع ط م خ س ر ح ی د ہ ک د ف ق ب ۔

مرحلہ چہارم :- جمل کبیر ۷۰ + ۹ + ۴۰ + ۶۰۰ + ۶۰ + ۸ + ۱۰ + ۴ + ۵ + ۳۰ +
۶ + ۸۰ + ۱۰۰ + ۲ = ۱۰۱۴

مرحلہ پنجم :- جمل صغیر ۴ + ۱ + ۱ = ۶

پس ۶ کو سات پر تقسیم کیا تو باقی چھ رہے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ یہی جواب دیتے ہیں کہ کام بالکل نہیں ہوگا۔ یعنی شمع معمہ کا اوّل انعام ہرگز نہ ملے گا۔

سوال نمبر ۶ :- میری قسمت میں کیا لکھا ہے؟

جواب :- بوقتِ سوال سائل کو دھوپ میں لیجاؤ اور سائل سے کہو کہ اپنے پاؤں سے سایہ ناپے پیروں کے جتنے عدد آئیں ان میں ۱۳ عدد قانون کے شامل کرے جو حاصل جمع ہو اس کو ۸ پر تقسیم کردے۔

اگر ایک باقی بچے تو فائدہ حاصل ہو۔

اگر دو باقی بچیں تو نقصان حاصل ہو۔

اگر تین باقی بچیں تو کامیابی حاصل ہو۔

اگر چار باقی رہیں تو تفکر واندیشہ لاحق ہو۔

اگر پانچ باقی بچیں تو موقع ترقی اور افزونی مال کا ہے۔

اگر چھ باقی رہیں تو اندیشہ مرگ کا ہے۔

اگر سات باقی بچیں تو سرفرازی ہو۔

اگر برابر تقسیم ہو جائے تو بھی خوف مرگ کا ہے۔

مثال :- فضل سائل نے سوال کیا میری قسمت میں کیا لکھا ہے؟

بوقت سوال اسے دھوپ میں لے جاکر سب سے پہلے اس کے سایہ کی پیمائش ایک ریسمان (رسّی) سے کرلی گئی۔ بعدازاں اسی طوالت کو اس کے پاؤں سے ناپا گیا تو کل ۲۶ پیر سایہ نکلا۔ اس میں ۱۳ عدد قانون کے جمع کئے تو کل ۳۹ ہوئے اب انہیں کو ۸ پر تقسیم کیا تو سات باقی بچے۔ پس مستحصلات خفیہ جواب دیتے ہیں کہ :-

فضل پیاسس کے رب کا فضل ہوگا اور وہ سرفراز ہوگا۔

سوال نمبر ۷ :- آج کل میری قسمت کیسی ہے؟

جواب امور معلومہ = (۱) نام سائل ونام والدہ سائل

(۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال

ہر سہ کو لکھ کر پہلے بسط حرفی کرے پھر تخلیص کر کے بروئے ابجد قمری ترفع اقراری دے جو حاصل اس کا ہو جمل کبیر کر کے بارہ پر تقسیم کردے۔

ایک باقی رہے تو صحت وسلامتی و نکوئی سائل بلکہ صحبت امراء اعیان سے مراد حاصل ہو اور حاجت برآئے۔

دو باقی رہیں تو خرید و فروخت اور خرچ دولت سے حصول نفع ہو۔

تین باقی رہیں تو برادران خویش واقارب اور نقل وحرکت یا سفر نزدیک سے فائدہ ہو۔

چار باقی بچیں تو نقل مکان کرلے۔ حصول املاک و زراعت ہو۔ مال و منال ملے والدین کی خوشنودی حاصل ہو۔

پانچ باقی رہیں تو فرزندوں کی طرف سے خوشخبری حاصل ہو یا کہیں سے تحائف ملیں۔ محبوب پیارے سے ملاقات ہو۔

چھ باقی بچیں تو بیمار ہو یا خدمت گاروں اور ملازمین سے نقصان اٹھائے۔

سات باقی رہیں تو نکاح یا شادی ہو۔ عورت نیک ملے۔ دشمنوں کی طرف سے خائف ہو۔ مسافر کے آنے کی امید ہو۔

آٹھ باقی رہیں تو خوف مرگ لاحق ہو۔ وراثت سے متعلق پریشانی و تنازعہ ہو۔

نو باقی رہیں تو سفر حج اختیار کرے۔ خواب صادق سے سرفراز ہو۔

دس باقی بچیں ترقی جاہ و جلال۔ والدین، حکام وقت، امراء و اعیان سے مراد حاصل ہو۔ شادمانی ہو لیکن دس کے استخراج سے یہ سمجھ لے کہ بعد چند یوم کے کوئی حادثہ بھی ہونے والا ہے لہذا عبادت، صدقہ و خیرات لازم ہے۔

گیارہ باقی رہیں تو بزرگوں اور دوستوں سے مقصود حاصل ہو کسی مرد نیک سے زر و مال ملے۔

بارہ باقی رہیں تو دشمن نقصان پہنچائیں بے فائدہ اخراجات لاحق ہوں۔ کاروبار میں خسارہ ہو۔

مثال: افتخار سجاد بن جنت بی بی نے سہ شنبہ کے دن ساعت زہرہ میں۔ سوال کیا۔ "آج کل میری قسمت کیسی ہے؟"

امور معلومہ:۔ (۱) سائل و والدہ سائل کے نام افتخار سجاد بن جنت بی بی۔

(۲) روز سوال کا م۔ سہ شنبہ

(۳) صاحب ساعت سوال کا م۔ زہرہ

مرحلہ اول:۔ تینوں کا بسط حرفی۔ ا ف ت خ ا ر س ج ا د ب ن ج ن ت ب ی ب ی س ہ ش ن ب ہ ز ہ ر ہ۔

مرحلہ دوم:۔ تخلیص۔ ا ف ت خ ر س ج د ب ن ی ہ ش ز

مرحلہ سوم: ترفع اقراری بمطابق حروف ابجد قمری۔ ج ق خ ش ت ف ہ د د ع ل ز ش ط۔

مرحلہ چہارم: حروف حاصل شدہ از ترفع اقراری کا جمل کبیر ۲۶۱۴

مرحلہ پنجم: جمل کبیر ۲۶۱۴ کو بارہ پر تقسیم کیا۔ دس باقی بچے مستحصلات خفیہ سے جواب ملا ترقی جاہ و جلال ہو۔ والدین حکام وقت، اعیان و دولت سے مرادیں حاصل ہوں لیکن کوئی زبردست خطرہ درپیش ہو جس کے لئے عبادت صدقہ و خیرات لازم ہے۔

سوال نمبر ۸: چیز کس ہاتھ میں ہے۔

جواب:۔ سائل سے کہا جائے کہ تمہارے جس ہاتھ میں کوئی چیز ہے اس کو عدد فرد فرض کرو اور جس ہاتھ میں کچھ نہیں اس کو زوج عدد فرض کرو۔ اب جو عدد دست راست میں فرض کیا ہے خواہ فرد ہو یا زوج اس کو دیگر فرد میں ضرب دو۔ بائیں ہاتھ والے عدد کو زوج نمبر سے ضرب دو اور دونوں حاصلوں کو جمع کرکے بتاؤ۔ اگر حاصل جمع طاق ہے تو دست راست میں ہے اگر جفت ہے تو دست چپ میں ہے۔

مثال:۔ چیز داہنے ہاتھ میں ہے عدد فرد ۳ فرض کیا اور بائیں ہاتھ کا عدد (زوج) ۴ کیا۔ پھر اوّل فرد ۳ کو کسی دیگر فرد ۵ سے ضرب دیا۔ ۱۵ ہوئے اور بائیں ہاتھ کے زوج ۴ کو کسی دیگر زوج ۶ سے ضرب دیا۔ تو ۲۴ حاصل آئے ہر دو ضربوں کو جمع کیا تو ۲۴ اور ۱۵ کل ۳۹ ہوئے جو کہ ایک طاق عدد ہے پس معلوم ہوا کہ چیز داہنے ہاتھ میں ہے۔

باب ۲

ابجد شمسی کے ذریعہ سائل

کے مالی حالات کا استخراج

سوال نمبر ۱ :- کونسی تجارت کروں کہ فائدہ ہو ؟

جواب۔ امور معلومہ :- (۱) نام سائل و نام والدہ سائل

(۲) یوم سوال

(۳) ساعت سوال

ان سب کو لکھ کر بسط حرفی کر لو، پھر تخلیص کر کے بلحاظ ابجد شمسی ترفع حرفی کرو۔ اور جو حروف حاصل ہوں ان کا بلحاظ ابجد شمسی جمل کبیر استخراج کرو، پھر اسے جمل صغیر میں لاؤ اور تین پر تقسیم کر دو۔

ایک باقی بچے تو تجارت از قسم سونا چاندی و دیگر اشیائے معدنی میں فائدہ ہو۔

دو باقی بچیں تو تجارت از قسم کپڑا، کا غذ و اشیائے خوردنی جو نباتات سے تعلق رکھتی ہیں فائدہ ہو۔

تین باقی بچیں تو چمڑا کی تجارت یا مویشی وغیرہ کے بیوپار میں فائدہ ہو۔

مثال :- ظہور النبی بن کرم بی بی نے یوم جمعہ کو سوال کیا کہ کونسی تجارت کروں کہ فائدہ ہو ؟

اس وقت ساعت سیارہ زحل کی تھی۔

امور معلومہ (۱) نام سائل و نام والدہ سائل۔ ظہور الٰہی بن کرم بی

(۲) یوم سوال۔ جمعہ

(۳) صاحب ساعت سوال۔ زحل

مرحلہ اول: بسط حرفی۔ ظ ہ و ر ا ل ا ہ ی ب ن ک ر م ب ی ج م ع ز ح ل۔

مرحلہ دوم: تخلیص: ظ ہ و ر ا ل ی ب ن ک م ج ع ز ح

مرحلہ سوم: ترفع حرفی۔ ع ی ہ ز ب م ا ت د ل ن ح غ س خ۔

مرحلہ چہارم: جمل کبیر۔ ۹۰+۱۰۰۰+۹۰۰+۳۰+۲+۴۰۰+۱+۳+۸۰۰+۵۰۰+

۷۰۰+۶+۱۰۰+۳۰+۷=۴۷۵۹

مرحلہ پنجم: جمع صغیر ۹+۵+۷+۴=۲۵=۷

مرحلہ ششم: طرح مرگانہ ۷÷۳=۲ خارج باقی

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب حاصل ہوا: سونا چاندی یا دیگر اشیائے معدنی کی تجارت میں فائدہ ہوگا۔

سوال نمبر ۲: کیا فلاں کام کرنا فائدہ مند ہے؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و نام والدہ سائل

(۲) نام کام

(۳) اعداد سال سوال کتنے سن ہجری ہے

(۴) اعداد ماہ سوال یعنی کون سا ماہ ہجری ہے۔

(۵) اعداد تاریخ سوال یعنی کونسی تاریخ قمری ہے۔

(۶) نام یوم سوال

(۷) نام صاحب ساعت سوال

سب سے پہلے امور ۳، ۴، ۵ کو بروئے ابجد شمسی حروف میں لاؤ یعنی بسط عددی کرو۔ پھر اس سے جو الفاظ برآمد ہوں انہیں ۱، ۲، ۶، ۷ کے ساتھ لکھ کر بسط حرفی کرلو اور پھر ان حروف کی تخلیص کرو۔ بعدہٗ ان کو بروئے ابجد شمسی ترفع اقراری دو اور جو حروف برآمد ہوں ان کا جمل کبیر نکال کر سات پر تقسیم کردو۔

ایک باقی بچے تو اچھا ہے۔

دو باقی بچیں تو فائدہ کثیر ہو۔

تین باقی رہیں تو اس کام کا نہ کرنا بہتر ہے۔

چار باقی رہیں تو سخت نقصان اٹھاتے۔

پانچ باقی بچیں تو مطلب پورا ہو جائے۔

چھ باقی بچیں تو فائدہ بسیار ہو اور راحت و عزت نصیب ہو۔

سات باقی بچیں یا کچھ نہ بچے تو نقصان کے ساتھ ساتھ بدنامی بھی ہو۔

مثال: غفور بن اللہ رکھی نے ۴ محرم ۱۳۷۴ھ کو بروز پنجشنبہ صبح ہی بعد از طلوع آفتاب سوال کیا: اگر روئی خریدوں تو فائدہ ہوگا یا نہیں؟

امور معلومہ: (۱) نام سائل و نام والدہ سائل۔ غفور بن اللہ رکھی

(۲) نام کام روئی خریدنا

(۳) اعداد سن سوال ۱۳۷۴ھ

(۴) اعداد ماہ سوال ۔ ۱

(۵) اعداد تاریخ سوال ۔ ۴

(۶) نام یوم سوال ۔ پنجشنبہ

(۷) نام صاحب ساعت سوال ۔ مشتری

اب سب سے پہلے (۳) (۴) و (۵) کا بسط عدد کیا تو الف ثلاثہ ماۃ سبعون اربعہ

احدار لعہ حاصل ہوتے. اب ان کو ۱، ۳، ۲، ۶ و ۷ کے ساتھ ملا کر بسط حرفی کیا تو غ
ف د ر ب ن ا ل ل ہ ر ک ہ ی ر د ۶ ی خ ر ی د ن ا ا ل ف ث ل ا ث ہ م ۶ ر ا ،
ت س ب ع د ن ا د ب ع ہ ا ح ب (پ) ل ن ح ش ن ب ہ م ش ت ر ی حروف
حاصل ہوتے. ان کو تخلیص کیا تو غ ف د ر ب ن ا ل ہ ک ی خ د ث م ت س ع ح
ز ح ش حاصل ہوتے. ان کو بروئے ابجد شمسی ترفع اقراری دیا تو ق ک ی س ث ہ ت
ن ا م ب ذ ر ح ذ ح ص ف د خ ض حاصل ہوئے ان کا جمل کبیر نکالا تو ۳۰۰ + ۴۰۰ +
۱۰۰۰ + ۳۰ + ۴ + ۹۰۰ + ۳ + ۷۰۰ + ۱ + ۶۰۰ + ۲ + ۹ + ۱۰ + ۶ + ۸۰۰ + ۵ +
۵۰ + ۲۰۰ + ۸ + ۷ + ۶۰ = ۵۰۹۵ .

اب اس کو ۷ پر تقسیم کیا تو مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا "فائدہ بسیار ہو اور راحت و عزت نصیب ہو."

سوال نمبر ۳ :- دولت کس کام سے حاصل ہو گی ؟

جواب - امور معلومہ (۱) اعداد نام سائل و نام والدہ سائل بروئے ابجد شمسی
(۲) اعداد نام یوم سوال .
(۳) اعداد نام صاحب ساعت سوال بروئے ابجد شمسی

ان سب اعداد کو جمع کر کے بسط عددی کیا۔ پھر بسط عددی کیا . پھر بسط حرفی کے بعد تلخیص کر کے بروئے ابجد شمسی جمل کبیر کیا اور حاصل جمل کبیر کو ۷ پر طرح دی جو باقی بچا اس کو حسب ذیل خیال کیا .

ایک بچے تو ملازمت حکام و امراء سے فائدہ ہو .
دو بچیں تو بذریعہ تحریر داز و دازج دولت ملے
تین بچیں تو پیشہ وکالت سے دولت حاصل ہو .
چار بچیں تو سفر وسیلۂ ظفر بنے .

پانچ بچیں تو وراثت سے مال و منال ملے .
چھ بچیں تو سوداگری سے زر و دولت نصیب ہو .
سات بچیں یا کچھ نہ باقی بچے تو مزدوری، محنت دستی یا اولاد کے ذریعہ دولت ملے .

مثال :- شبیر حسین بن عزت بی بی نے شنبہ کو بساعت زحل سوال کیا۔ کون سا کام کروں جو دولت مند ہو جاؤں۔ ؟

جواب - امور معلومہ (۱) نام سائل و نام والدہ سائل شبیر حسین بن عزت بی بی کے اعداد = ۵۶۰۷

(۲) نام یوم سوال کے اعداد . شنبہ = ۱۶۴۲

(۳) نام صاحب ساعت سوال زحل کے اعداد = ۵۲۶

مرحلہ اوّل :- تمام اعداد کا حاصل جمع ۷۷۷۵ ہوا . اس کا بسط عددی جو سبع الف سبع مائۃ سبعون خمسہ ہوا .

مرحلہ دوم : عبارت حاصل شدہ از بسط عددی کا بسط حرفی "س ب ع ا ل ف س ب ع م ا ت س ب ع د ن خ م س ہ" ہوا .

مرحلہ سوم : تخلیص . س ب ع ا ل ف م ت د ہ ن خ ہ

مرحلہ چہارم : جمل کبیر : ۳۰ + ۲ + ۹۰ + ۱ + ۵۰۰ + ۲۰۰ + ۶۰۰ + ۳ + ۸۰۰ +
۷۰۰ + ۷ + ۹۰۰ = ۳۸۳۳

مرحلہ پنجم : ۳۸۳۳ کو سات پر طرح دی تو چار باقی بچے . لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا "سفر وسیلہ ظفر ہے"

سوال نمبر ۴ :- کیا فلاں شے کی خرید میں فائدہ ہے ؟

جواب - امور معلومہ (۱) نام سائل مع نام والدہ سائل .

(۲) نام یوم سوال

(۳) نام صاحب ساعت سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کر کے تخلیص کیا اور پھر بمطابق ابجد شمسی جمل صغیر نکال کر تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو فائدہ۔

دو باقی رہیں تو مساوی نہ نقصان نہ فائدہ۔

اور اگر تین باقی بچیں تو خسارہ ہو۔

مثال:۔ برکت بن عمر بی دوکاندار نے بروز یکشنبہ بساعت مشتری پوچھا کہ آیا وہ توبے خریدے تو فائدہ ہوگا۔؟

جواب:۔ امور معلومہ (۱) برکت بن عمر بی یعنی نام سائل و والدہ سائل

(۲) یکشنبہ یعنی نام روز سوال۔

(۳) مشتری یعنی نام صاحب ساعت سوال۔

مرحلہ اوّل: ہر سہ کو بسط حرفی کیا ب ر ک ت ب ن ع م ر ب ی ی ک ش ن ب ہ م ش ت ر ی حاصل ہوتے۔

مرحلہ دوم: تخلیص ب ر ک ت ن ع م ی ش ہ۔

مرحلہ سوم: ان سب کو بروئے ابجد شمسی جمل کبیر کیا تو ۲ + ۱۰ + ۴۰۰ + ۳ + ۷۰۰ + ۹۰ + ۶۰۰ + ۱۰۰۰ + ۴۰ + ۹۰۰ = ۳۷۴۵ ہوئے۔

اس کا جمل صغیر ۵ + ۴ + ۷ + ۳ = ۱۹ = ۱۰ = ۱ ہوا۔

اس کو تین پر تقسیم کیا تو ایک ہی برآمد ہوا۔

مستحصلہ خفیہ نے جواب دیا کہ اس خرید میں فائدہ ہوگا۔

باب ۳

ابجد اجذہش کے ذریعہ سائل کی نقل و حرکت تعلیم اور تعلقات ہمشیر و برادر سے متعلقہ حالات کا استخراج

سوال نمبر ۱:۔ سفر کس سمت کا فائدہ مند ہے؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و نام والدہ سائل۔

(۲) نام یوم سوال

(۳) نام صاحب ساعت سوال

ان سب کو لے کر بسط حرفی کرے۔ پھر تخلیص کر کے بمطابق ابجد اجذہش ترفع زواجی دے۔ جو حروف حاصل ہوں ان کا جمل کبیر نکالے اس کے بعد جو حاصل ہو اسے چار پر تقسیم کر دے۔

ایک باقی بچے تو سفر جانب مغرب بہتر ہے۔

دو باقی بچیں تو سفر جانب شمال اچھا ہے۔

تین باقی بچیں تو سفر مشرق طرف کرنا سودمند ہے۔

چار باقی بچیں یا چار پر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو جنوب کا سفر نہایت مفید ہے۔

مثال: جمیل احمد بن زینب بی بی نے سوال کیا کہ وہ کونسی جانب سفر کرے کہ فائدہ حاصل ہو۔ اسی دن چہارشنبہ تھا اور سوال قمر کی ساعت میں کیا گیا۔

جواب۔ امور معلوم (۱) جمیل احمد بن زینب بی بی۔

(۲) چہارشنبہ (۳) قمر

مرحلہ اوّل: ہر ایک کا بسط حرفی ج م ی ل ا ح م د ب ن ز ی ن ب ب ی ب ی ج ا ر ش ن ب ہ ق م ر

مرحلہ دوم: تخلیص۔ ج م ی ل ا ح د ب ن ز ہ ش ق

مرحلہ سوم: ترفع ازدواجی مطابق ابجد اجذش دیا تو حروف ظ ا ح ذ د ش ع ف ص ر ک س ن ج حاصل ہوئے۔

مرحلہ چہارم۔ ان حروف کا جمل کبیر ۵+۲۰+۳۰+۵۰۰+۴+۳۰۰+۸۰۰+۲۰۰+ ۱۰+۴۰+۶۰۰+۷۰+۹ = ۲۰۳۰ برآمد ہوئے۔

مرحلہ پنجم۔ جمل کبیر ۲۰۳۰ کو چار پر تقسیم کیا تو دو باقی بچے۔ چنانچہ مستحصلہ خفیہ سے یہی جواب برآمد ہوا کہ سائل جمیل احمد اگر جانب شمال یعنی پہاڑ کی جانب سفر کرے تو وسیلۂ ظفر ثابت ہوگا۔

سوال نمبر ۲۔ فلاں شخص سفر سے کب واپس آئے گا۔؟

جواب۔ امور معلوم:۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل۔

(۲) نام روز سوال ان ہر دو کو لکھ کر بسط حرفی کرے اور پھر تخلیص کے بعد جو حروف برآمد ہوں انہیں بروئے ابجد اجذش ترفع حرفی دیں جو حروف حاصل ہوں انہیں بروئے ابجد اجذش جمل کبیر کرکے جمل صغیر میں لے آئیں اور تین پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو مسافر عنقریب بخیر و خوبی واپس آتا ہے۔

دو باقی بچیں تو مسافر کی خیر خیریت عنقریب ملے۔

تین باقی بچیں تو مسافر کے دل میں ابھی واپسی کا ارادہ نہیں ہے۔

مثال۔ سائلہ نورجان بنت کرم جان نے بروز جمعہ سوال کیا کہ اس کا بیٹا عرصہ ہوا، سندھ کی طرف کہیں تلاش روزگار میں گیا ہوا ہے کب واپس لوٹے گا۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائلہ و والدہ سائلہ۔ نورجان بنت کرم جان۔

(۲) روز سوال۔ جمعہ

مرحلہ اوّل۔ نام سائلہ و والدہ سائلہ و روزِ سوال کا بسط حرفی ن و ر ج ا ن ب ن ت ک ر م ج ا ن ج م ع ہ

مرحلہ دوم۔ تخلیص حروف۔ ن و ر ج ا ب ت ک م ع ہ

مرحلہ سوم: ترفع حرفی بمطابق ابجد اجذش ب ت ص ذ ج ح خ د ی ک ث

مرحلہ چہارم: جمل کبیر: ۸+۶۰+۲۰۰+۳+۲+۹+۷۰+۵۰+۱۰۰۰+۴۰+ ۴۰۰ = ۱۵۶۲

مرحلہ پنجم: ۲+۶+۵ = ۱۴ = ۵

مرحلہ ششم: ۵ کو تین پر تقسیم کیا تو باقی دو بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے یہی جواب برآمد ہوا کہ اے بی بی! تیرا بیٹا عنقریب تجھے اپنی خیریت سے خبردار کرے گا۔" چنانچہ اسی دن اس کے بیٹے کا خط موصول ہوا کہ وہ بخیریت ہے اور سکھر میں ایک چائے کے ہوٹل میں ملازم ہے۔

سوال نمبر ۳۔ مسافر کتنے دنوں میں واپس آئے گا؟

جواب:۔ استخراج جواب سوال نمبر ۲ میں جو عمل کیا ہے پہلے وہ کرے اگر ۲ باقی برآمد ہوں تو پھر ساعت سوال کے اعداد مستخرجہ مطابق ابجد اجذش ان دو میں جمع کر دے اور بارہ پر تقسیم کر دے جو باقی بچے وہ اگر ۱، ۲، ۳ ہوں تو سال سمجھے ۴، ۵، ۶ ہوں تو ماہ ۷، ۸، ۹ باقی بچیں تو ہفتے اور اگر ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ باقی بچیں تو

سمجھ لے کہ اتنے دنوں میں واپس آنا چاہتا ہے۔

اب مثال نمبر ۲ والے معاملہ میں سوال کی ساعت مشتری کی تھی۔ مشتری کے اعداد بمطابق ابجد اجذش ۹۰۰ + ۴ + ۶۰ + ۱۰ + ۱۰۰۰ = ۱۹۷۴ ہوتے ان کو دو میں جمع کیا تو ۱۹۷۶ ہوئے۔ اب ان کو بارہ پر طرح دی تو آٹھ ہفتوں یعنی دو ماہ کے اندر اندر واپس آجاتے گا"

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ نور جہان نے ۱۹ مارچ ۱۹۵۴ء کو سوال کیا تھا۔ اور اس کا بیٹا ۱۳ مئی کو واپس آگیا۔

سوال نمبر ۴ :- مسافر کی آمد آمد ہے کس دن آئے گا۔؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل۔

(۲) نام روز سوال (۳) نام ساعت سوال

ان سب کو لکھ کر بسط حرفی کرے۔ پھر تخلیص کر کے جو نتیجہ برآمد ہو اسے بمطابق ابجد اجذش ترفع اقراری دے اور جو حروف استخراج ہوں ان کا جمل کبیر نکالے اور اس جمل کبیر کو سات پر تقسیم کر دے۔

ایک باقی بچے تو مسافر شنبہ کو آئے گا۔

دو باقی بچیں تو یکشنبہ کو آوے گا۔

تین باقی بچیں تو دو شنبہ کو آئے گا۔

چار باقی بچیں تو سہ شنبہ کو آئے گا

پانچ باقی بچیں تو چہار شنبہ کو آئے گا۔

چھ باقی بچیں تو پنجشنبہ کو آئے گا۔

سات باقی بچیں تو جمعہ کو آئے گا۔

مثال :- جواب سوال نمبر ۲ کی مثال اور جواب سوال نمبر ۳ کی مثالوں کو ملالیں۔

یعنی مرحلہ اوّل پر بسط حرفی کے بعد حروف ن د ر ج ا ن ب ن ت ک ر م ج ا ن ج م ر ع ہ م ش س ت ر ی حاصل ہوئے۔

مرحلہ دوم :- تخلیص پر ن د ر ج ا ب ت ک م ع ہ ش ی حاصل ہوئے۔

مرحلہ سوم : ترفع اقراری پر ح خ ع ش ذ ر ذ ت ا و د ق ج مستخرج ہوئے۔

مرحلہ چہارم : جمل کبیر کیا تو ۹ + ۷۰ + ۳۰ + ۴ + ۳ + ۱۰ + ۸۰ + ۶۰ + ۱ + ۵۰ + ۵۰۰ + ۶ + ۲ = ۸۲۵ حاصل ہوئے۔

مرحلہ پنجم : سات پر طرح دی تو چھ باقی بچے۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ جمعرات یعنی پنجشنبہ کے دن واپس آئے گا۔ پس بمطابق استخراجات ماقبل ۱۳ مئی ۱۹۵۴ء کو دن دیکھا تو واقعی جمعرات کا تھا اور اسی دن وہ بھی آگیا"۔

سوال نمبر ۵ : سفر کا ارادہ ہے اس کے نتائج کیا ہوں گے ؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل۔

(۲) نام روز سوال نام ساعت سوال

ان ہر سہ کو لکھ کر بسط حرفی کرے۔ پھر تخلیص کرے جو نتیجہ برآمد ہو اسے بمطابق ابجد اجذش ترفع زواجی دے۔ بعد ازاں جو استخراج ہو اس کا پہلے جمل کبیر پھر جمل صغیر کرے اور تین پر طرح دے۔

ایک بچے تو سفر میں بسیار فائدہ ہے۔

دو بچیں تو جانے میں توقف درکار ہے ورنہ نقصان جان پیش آئے گا۔

تین بچیں تو سفر نہایت نیک ہوگا۔

مثال : وزیر احمد بن کنیز فاطمہ نے یوم شنبہ بساعت عطارد سوال کیا کہ وہ ایران کے سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس کے نتائج کیا ہوں گے؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل - وزیر احمد بن کنیز فاطمہ

(۲) نام روز سوال شنبہ   (۳) نام ساعت سوال عطارد

مرحلہ اوّل :- بسط حرفی ۔ و ز ی ر ا ح م د ب ن ک ن ی ز ف ا ط م ہ ش
ن ب ہ ع ط ا ر د ۔

مرحلہ دوم : تخلیص ۔ و ز ی ر ا ح م د ب ن ک ف ط ہ ش ع

مرحلہ سوم : ترفع زواجی بمطابق ابجد اجدشس ۔ ز ل ذ ک ش ع ج ف ص
ر خ ا ی س ن ت ۔

مرحلہ چہارم : جمل کبیر ۔ ۸۰۰ + ۲۰۰ + ۳ + ۴۰ + ۴ + ۳۰ + ۲ + ۸۰۰ + ۲۰ +
۲۹۲۷ = ۶۰ + ۷ + ۶۰۰ + ۱۰۰۰ + ۱ + ۷۰ + ۱۰

مرحلہ پنجم :- جمل صغیر ۔ ۷ + ۲ + ۹ + ۲ = ۲۰ = ۲

مرحلہ ششم : دو کو تین پر طرح دی تو دو ہی باقی بچے ۔ پس مستحصلہ خفیہ سے
جواب برآمد ہوا کہ اس سفر میں نقصان و اتلافِ جان کا اندیشہ ہے ۔

سوال نمبر ۶ : کیا سائل فلاں علم سیکھ سکے گا ۔

جواب ۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل

(۲) نام علم   (۳) نام یوم سوال   (۴) نام ساعت سوال ۔

ان چہار کا بسط حرفی کر کے تخلیص کریں ۔ بعد ازاں بمطابق ابجد اجدشس ترفع
طبعی دیں کہ تقسیم ابجد اجدشس براتب عناصر حسب ذیل ہے

آتش ا ط ح ک ز ہ ط

باد ج ق ر د ض ث ف

آب ذ ن ص ت غ د م

خاک ش ب ع خ ل س ی

ترفع طبعی کے بعد جو استخراج ہو اسے بمطابق ابجد اجدشس جمل کبیر کریں اور تین پر طرح دیں

ایک باقی بچے تو سائل بخوبی علم سیکھ سکے گا اور اس سے فائدہ بھی حاصل کریگا
دو باقی بچیں تو سائل علم تو حاصل کرے گا مگر اس سے مستفید نہ ہوگا ۔
تین باقی بچیں تو سائل علم نہیں سیکھ سکتا ۔ لہٰذا اس خیال سے درگزر کرے ورنہ
نقصان اٹھائے گا ۔

مثال :- سائل الطاف قادری بن نور فاطمہ جفر سیکھ سکے گا ؟ سوال یکشنبہ
کو بساعت مریخ کیا گیا ۔

جواب ۔ امور معلومہ : (۱) نام سائل و والدہ سائل ۔ الطاف قادری بن نور فاطمہ
(۲) نام علم جفر   (۳) نام یوم سوال ۔ یکشنبہ
(۴) نام ساعت سوال ۔ مریخ

مرحلہ اوّل :- بسط حرفی ۔ ا ل ط ا ف ق ا د ر ی ب ن ن و ر ف ا ط
م ہ ج ف ر ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ ۔

مرحلہ دوم : تخلیص ۔ ا ل ط ف ق د ر ی ب ن د م ہ ک ش خ ج ۔

مرحلہ سوم :- ترفع طبعی بمطابق ابجد اجدشس بشس غ ی ط ظ ش ح م ن ق
ک ف س خ ذ ت ا ۔

مرحلہ چہارم :- جمل کبیر بمطابق ابجد اجدشس ۳ + ۱۰۰ + ۱۰۰۰ + ۷۰۰ + ۵ + ۴۰۰ +
۴۷۰۴۰ = ۱ + ۶۰ + ۳ + ۲۷۰ + ۶۰۰ + ۸۰۰ + ۴۰۰ + ۷ + ۹۰۰ + ۹

مرحلہ پنجم :- ۴۷۰۴۰ کو تین پر طرح دی تو باقی کچھ نہ یا تین بچے ۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ
سے جواب برآمد ہوا کہ " سائل علم جفر نہیں سیکھ سکتا لہٰذا وہ اس
خیال سے درگزر کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا ۔ "

سوال نمبر ۷ :- مباحثہ علمی میں کون غالب رہے گا ۔

جواب ۔ امور معلومہ :- (۱) نام سائل   (۲) نام فریق ثانی

ان ہر دو ناموں کے اعداد بمطابق ابجد اجدشش الگ الگ نکالیں اور جمل صغیر کرلیں اگر ایک طاق اور ایک جفت ہو تو جو طاق ہو وہ غالب رہے گا اگر دونوں جفت ہیں تو جس کے کم ہوں گے وہ غالب رہے گا۔ اگر دونوں طاق ہیں تو جس کے زیادہ ہوں گے وہ غالب رہے گا۔ اگر دونوں برابر ہیں تو ہر دو فریقین میں جس کی عمر کم ہوگی وہ غالب ہوگا۔

مثال :۔ مولوی کفایت حسین اور مولوی بشیر الدین محمود کے مابین علمی و دینی مباحثہ میں کون فتحیاب ہوگا۔

مرحلہ اوّل :۔ اعداد نام کفایت حسین بمطابق ابجد اجدشش = ۳۵۱۷

اعداد نام بشیر الدین محمود بمطابق اجدشش = ۵۳۸۸

مرحلہ دوم :۔ اعداد کفایت حسین ۳۵۱۷ کا جمل صغیر ۷ + ۱ + ۵ + ۳ = ۷

اعداد بشیر الدین محمود ۵۳۸۸ کا جمل صغیر ۸ + ۸ + ۳ + ۵ = ۶

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا" فتح کفایت حسین کی ہوگی "۔

سوال نمبر ۸ :۔ میرے تعلقات فلاں بھائی یا بہن سے کیسے رہیں گے ؟

جواب ۔ امور معلومہ :۔ (۱) نام سائل (۲) نام بھائی یا بہن

(۳) نام روز سوال (۴) نام ساعت سوال ۔

ان ہر چہار کو لے کر بسط حرفی کرے ۔ پھر تخلیص کرے ۔ بعد ازاں بمطابق ابجد اجدشش ان کے نظائر قائم کر کے ترفع طبعی بمطابق مثال سوال نمبر ۶ کرے اور جو نتیجہ برآمد ہو۔ اس کا جمل کبیر بمطابق ابجد اجدشش کرے بعد ازاں جمل صغیر کر کے تین پر تقسیم کرے اگر ایک بچے تو تعلقات نہایت بہتر رہیں گے ۔

اگر دو بچیں تو تعلقات درمیانہ رہیں گے نہ اچھے نہ برے ۔

اور اگر تین باقی بچیں تو تعلقات آخر الامر نہایت خراب ہوں گے اور اگر نہ بھی

خراب ہوں تو علیحدگی ضرور ہو جائے گی ۔

مثال :۔ غضنفر علی کی ہمشیرہ کنیز صغریٰ نے سوال کیا کہ اس کی اور اس کے بھائی کی نبھے گی یا نہیں ؟ دن یکشنبہ اور ساعت مریخ کی تھی ۔

جواب امور معلومہ :۔ (۱) نام سائلہ کنیز صغریٰ

(۲) نام برادر غضنفر علی (۳) یوم سوال ۔ یکشنبہ

(۴) ساعت سوال مریخ ۔

مرحلہ اول :۔ بسط حرفی ک ن ی ز ص غ ر ا غ ض ن ف ر ع ل ی ی ک ش ن ہ م ر ی خ

مرحلہ دوم :۔ تخلیص ۔ ک ن ی ز ص غ ر ا ض ف ع ل ش ب ہ م خ

مرحلہ سوم :۔ نظائر ۔ م ہ د ذ ط ظ س ث ش ر ع ف ق ض ش ن ک ت ح

مرحلہ چہارم :۔ ترفع طبعی ۔ ف س ک ز ح ی ب د و ذ ص ط ظ ز ہ ق خ ا

مرحلہ پنجم :۔ جمل کبیر ۸۰۰ + ۶۰۰ + ۴۰ + ۲ + ۱۰۰۰ + ۸ + ۵۰۰ + ۵۰ + ۳ + ۲۰ + ۷۰۰ + ۵ + ۸۰ + ۳۰۰ + ۶ + ۷۰ + ۱ = ۴۱۸۵

مرحلہ ششم :۔ جمل صغیر ۵ + ۸ + ۱ + ۴ = ۱۸ = ۹

مرحلہ ہفتم :۔ ۹ کو تین پر تقسیم کیا تو کچھ نہ یا تین باقی بچے لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کر دونوں بھائی بہن کے تعلقات آخر الامر نہایت خراب ہوں گے اور اگر خراب نہ بھی ہوئے تو علیحدگی ضرور ہو جائے گی ۔

سوال :۔ میرے بھائی بہنوں سے مجھے فائدہ حاصل ہوگا یا نہیں ؟

جواب ۔ امور معلومہ :۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل

(۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کر کے بعد ازاں تخلیص کرے ۔ پھر مطابق ابجد اجدشش ہر حرف کے

اعداد لیکر بسط تفعیف کرے اور جو حروف برآمد ہوں ان کو مطابق ابجد اخدش ترفع حرفی دے اور جمل کبیر مطابق ابجد اخدش کرکے تین پر تقسیم کردے۔

ایک باقی بچے تو فائدہ کثیر حاصل ہو۔

دو باقی بچیں تو فائدہ حاصل نہ ہو نہ نقصان پہنچے۔

تین باقی بچیں تو فائدہ کے بجائے الٹا نقصان ہو۔

مثال:۔ کیا سائل کرم علی بن زینب بی کو اس کے بھائی بہنوں سے فائدہ حاصل ہوگا۔

جواب: امور معلومہ:۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل۔ کرم علی بن زینب بی

(۲) یوم سوال دوشنبہ

(۳) ساعت سوال زہرہ

مرحلہ اول: بسط حرفی۔ ک ر م ع ل ی ب ن ز ی ن ب ب ی د و ش ن ب ہ ز ہ ر ہ

مرحلہ دوم: تکلیس۔ ک ر م ع ل ی ب ن ز د و ش ہ

مرحلہ سوم:۔ استخراج اعداد بمطابق ابجد اخدش ۴۰ + ۱۰ + ۹۰۰ + ۳۰ + ۲۰۰ + ۱۰۰۰ + ۸ + ۷ + ۸۰ + ۵۰۰ + ۵۰ + ۴ + ۳۰

مرحلہ چہارم:۔ بسط تفعیف: ز ص ی ف ت ث ی ج ر ق ر ش غ ت ی غ ب س۔

مرحلہ پنجم:۔ تکلیس۔ ز ص ف ت ث ج ر ق ش غ ب س

مرحلہ ششم: ترفع حرفی ص ن ع ا م خ د ذ ص ن ظ ل ر ح ط

مرحلہ ہفتم: جمل کبیر ۹۰ + ۳۰ + ۱ + ۹۰۰ + ۷۰ + ۵۰۰ + ۳ + ۲۰ + ۷ + ۵ + ۲۰۰ + ۹ + ۷۰۰ = ۲۵۳۵ اب اسے تین پر تقسیم کیا تو باقی کچھ نہ یا تین بچے لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ:۔

"سائل کو بجائے فائدہ کے الٹا نقصان حاصل ہو۔"

باب ۴

ابجد اعظم کے ذریعہ املاک و سکونت

سائل متعلقہ حالات کا استخراج

سوال نمبر ۱:۔ مکان تعمیر کرتا ہوں کیسا رہے گا؟

جواب۔ امور معلومہ:۔ (۱) نام سائل و والدۂ سائل

۲ نام یوم سوال (۳) نام ساعتِ سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کرکے تکلیس کرے پھر جو حروف برآمد ہوں انہیں اساس مان کر نظائر قائم کرے اور اس عمل میں ابجد اعظم استعمال کرے پھر جو نظائر برآمد ہوں بمطابق ابجد اعظم انہیں ترفع زواجی دے اور جو حروف اس عمل سے حاصل ہوں ان کا جمل کبیر کرکے جمل صغیر کرلے۔ اس طرح جو عدد برآمد ہو اسے چار پر تقسیم کرلے۔

اگر ایک باقی رہے تو تعمیر مکان مبارک ہے۔ خوشی۔ ترقی مال و اولاد ہو اور دشمن مغلوب ہوں۔

اگر دو باقی رہیں تو تعمیر کے لئے موقع مبارک نہیں نتیجہ نقصان ہوگا۔

اگر تین باقی بچیں تو تعمیر مکان سے اندیشہ تکالیف اور تنگدستی کا ہے۔

اگر چار باقی بچیں تو تعمیر مکان کا جاری کرنا سعد ہے۔ انجام نیک ہوگا۔

مثال۔ طاہرہ خاتون بنت کنیز زہرا نے سوال کیا کہ کوٹھی تعمیر کرنا چاہتی ہے نتیجہ کیا ہوگا۔ دن سہ شنبہ اور ساعت مشتری کی تھی۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) سائلہ طاہرہ خاتون بنت کنیز زہرا۔
(۲) یوم سوال سہ شنبہ (۳) ساعت سوال مشتری

مرحلہ اوّل :۔ بسط حرفی۔ ط ا ہ ر ہ خ ا ت و ن ب ن ت ک ن ی ز ز ہ
ر ا س ہ ش ن ب ہ م ش ت ر ی۔

مرحلہ دوم :۔ تخلیص۔ ط ا ہ ر خ ت و ن ب ک ی ز س ش م

مرحلہ سوم :۔ نظائرہ۔ ک ز ح ص ت خ ح ع د ط ل ہ م ث س۔

مرحلہ چہارم :۔ ترفع زواجی۔ ث س ق ج زہ ر غ ع ش خ ف ذ ح ظ۔

مرحلہ پنجم :۔ جمل کبیر۔ ۲۰۰ + ۹۰ + ۱۰۰ + ۶۰ + ۷۰ + ۲ + ۸۰۰ + ۱۰۰۰ + ۷۰۰ +
۶ + ۹۰۰ + ۵ + ۷ + ۵۰۰ + ۳۰۰ = ۴۷۴۰

مرحلہ ششم :۔ جمل صغیر ۴۰ + ۷ + ۴ + ۱۵ = ۵ = ۱ = ۶

طرح سہ گانہ۔ ۳ باقی کچھ نہ یا تین بچے لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائلہ کوٹھی نہ بنائے ورنہ تعمیر شروع کرنے پر کمی خرچ اور تکلیف و تنگدستی کا اندیشہ ہے۔

سوال نمبر ۲ :۔ مکان تعمیر کرنا چاہتا ہے کس دن تعمیر شروع کرے؟

جواب۔ امور معلومہ :۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل۔
(۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت

ان چاروں کا بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور بمطابق ابجد اہلم نظائر قائم کرے پھر ترفع حرفی دیگر جو حروف برآمد ہوں انکا بمطابق ابجد اہلم جمل کبیر کرے اور سات پر طرح دے ایک باقی بچے تو روز شنبہ ہے جو نیک نہیں ہے۔

دو باقی بچیں تو روز پنجشنبہ ہے جو نہایت سعد ہے۔

تین باقی رہیں تو روز یک شنبہ ہے۔ جو مبارک ہے۔

چار باقی بچیں تو روز سہ شنبہ ہے جو نامبارک ہے۔

پانچ باقی بچیں تو روز چہار شنبہ ہے جو ممتزج ہے یعنی نہ اچھا نہ برا۔

چھ باقی بچیں تو روز دو شنبہ ہے جو نہایت نیک ہے۔

سات باقی بچیں تو روز جمعہ ہے جو نیک ترین ہے۔

مثال۔ نذیر احمد بن نظیر بیگم مکان تعمیر کرنا چاہتا ہے۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) سائل نذیر احمد بن نظیر بیگم۔
(۲) زنجانی جنتری "۵۵ء" سے دیکھا تو دن دو شنبہ کا تھا۔
(۳) ساعت قمر تھی (۴) طالع وقت، ۵ دلو تھا جو حرف میں منتقل ہو کر دلو ہوا۔

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ ن ذ ی ر ا ح م د ب ن ن ظ ی ر ب ی ک م د و ش
ن ب ہ ق م ر ہ د ل و

مرحلہ دوم ۔ تخلیص۔ ن ذ ی ر ا ح م د ب ظ ک و ش ہ ق ل

مرحلہ سوم ۔ نظائرہ۔ ع ظ ل ص ز ح ت س ب د خ ط ح ث ز ف، ی۔

مرحلہ چہارم ۔ ترفع حرفی۔ ر و ع ت ز ض ق د ح ب م ل ظ ک ش ن۔

مرحلہ پنجم ۔ جمل کبیر ۸۰۰ + ۴۰۰ + ۷۰۰ + ۴۰ + ۷۰ + ۵۰ + ۱۰۰ + ۹ + ۵۰۰ +
۸ + ۴ + ۶۰۰ + ۳۰۰ + ۸۰ + ۶ + ۲۰ = ۳۶۸۷

مرحلہ ششم ۔ طرح ہفت گانہ = ۳۶۸۷ ÷ ۷ = ۵۲۶ خارج قسمت۔ باقی ۵
لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ سائل بروز چہار شنبہ مکان تعمیر کرے جو اگرچہ سعد نہیں لیکن برا بھی نہیں ہوگا یعنی سائل پہ کسی قسم کے نحس اثرات نہ ڈال سکے گا۔

سوال نمبر ۳ :۔ میں فلاں مکان میں رہتا ہوں آیا وہ میرے لئے سعد ہے یا نحس؟

جواب. امور معلومہ: (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال
(۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) نمبر یا نام مکان پورا پتہ

ان سب کو استخراج کرکے جو اعداد ہوں ان کو ملفوظ کر لیا اور سب الفاظ کا بسط حرفی کر لیا جو حروف برآمد ہوں انہیں تخلیص کر کے سطر قائم کی. پھر ہر اساس کا مطابق ابجد اطلم نظیرہ حاصل کیا اور ترفع زواجی بمطابق ابجد اطلم کیا. پھر جمل کبیر کر کے جمل صغیر میں کیا اور تین پر تقسیم کیا.

ایک باقی بچے تو سعد ہے.
دو باقی بچیں تو نحس ہے.
تین باقی بچیں تو نہ سعد ہے نہ نحس.

مثال: جنید نصیر بن زبیدہ سلطانہ نے بروز پنجشنبہ بساعت مشتری سوال کیا کہ آج احمد لاج راوی روڈ لاہور اس کیلئے برائے سکونت نحس ہے یا سعد؟

جواب. امور معلومہ (۱) سائل جنید نصیر بن زبیدہ سلطانہ
(۲) پنجشنبہ (۳) مشتری (۴) طالع وقت زنجانی جنتری مجربہ سے معلوم کیا ۱۸ اسنبلہ
(۵) احمد لاج. راوی روڈ. لاہور.

مرحلہ اول. بسط حرفی. ج ن ی د ن ص ی ر ب ن ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ ب ن ج ش ن ب ہ م ش ت ر ی ج ح ی س ن ب ل ہ ا ح م د ل ا ج ر ا و ی. ر و ڈ ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم. تخلیص. ج ن ی د ص ر ب ز ہ س ل ط ا ش ت ح م د

مرحلہ سوم. نظائر. ا ع ل ب ص و ہ ز م ی ک ج ث خ د س ح.

مرحلہ چہارم. ترفع زواجی. م ر غ خ ن ا ج ع ف ق ذ ت ش س ح ہ ض ظ ہ

مرحلہ پنجم. جمل کبیر ۴+۱۰۰۰+۹۰۰+۲۰+۱+۶۰+۷۰۰+۵+۱۰۰+۷+۴۰+۲۰۰+
۹۰+۵۰۰+۲+۳۰+۳۰۰+۸۰۰=۴۷۵۹

مرحلہ ششم: جمل صغیر ۹+۵+۷+۴=۲۵ یعنی ۵+۲=۷

مرحلہ ہفتم: طرح سہ گانہ. ۷ ÷ ۳ = باقی ایک بچا.

مستحصلہ خفیہ سے جواب حاصل ہوا کہ یہ سکونت نہایت سعد ہے.

سوال نمبر ۴: اس موسم میں میری فصل کیسی ہو گی؟

جواب. امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) تاریخ ہجری یا عیسوی.
(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال
(۵) نام فصل خریف یا ربیع (۶) طالع وقت سوال

ان سب کو ملفوظ حالت میں لکھ کر بسط حرفی کرو. پھر تخلیص کر کے مطابق ابجد اطلم ترفع حرفی دو بعد ازاں جو حروف برآمد ہوں ان کو اساس مان کر نظائر قائم کرو اور نظائر کا جمل کبیر کر کے انہیں جمل صغیر میں لاؤ اور پانچ پر طرح دو.

اگر ایک بچے تو اچھی ہو.
دو بچیں تو فصل ذرا نرم ہی رہے.
اگر تین بچیں تو فصل نہ اچھی ہو اور نہ ہی بری یعنی درمیانی ہے.
اگر چار بچیں تو فصل کا سخت نقصان ہو اور خسارہ اٹھانا پڑے.
اگر پانچ بچیں تو فصل نہایت بہترین ہو کہ ایسی پہلے چند سال میں نہ ہوئی ہو.

مثال (۱) کرم علی بن زینب بی بی نے ۱۷ جمادی الاول ۱۳۷۴ھ کو بروز چہار شنبہ بساعت زہرہ سوال کیا آئندہ فصل زاید ربیع اچھی ہو گی یا بری؟ طالع وقت زنجانی جنتری سال رواں سے استخراج کیا تو ۱۰ ثور تھا.

جواب. امور معلومہ (۱) کرم علی بن زینب بی بی
(۲) ۱۷ جمادی الاول ۱۳۷۴ھ (۳) چہار شنبہ
(۴) زہرہ (۵) زاید ربیع (۶) ۱۰ ثور

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ ک رم ع ل ی ب ن ز ی ن ب ب ی ب ز ی ز ج م ا
د ی ا ل ا د ل غ ش د ز ج ہ ا ر ش ن ب ہ ز ہ ر ہ ز ا
ی د ر ب ی ع ی ش د ر

مرحلہ دوم :۔ تخلیص۔ ک رم ع ل ی ب ن ز ج ا د و غ ش ہ ش

مرحلہ سوم :۔ ترفع حرفی۔ س خ ف ر ع ن د ص ک ز ہ ح ی ا ذ ط ظ

مرحلہ چہارم :۔ نظائر۔ م ت ق ص ن ع ح ر ط ہ ز د ل ز ج ظ ک ز

مرحلہ پنجم :۔ جمل کبیر: ۴ + ۴۰۰ + ۱۰۰ + ۳۰ + ۲۰ + ۷۰۰ + ۵۰۰ + ۸۰۰ + ۳ + ۲ +
۷۰ + ۹ + ۶۰۰ + ۶۰ + ۳۰۰ + ۸۰ + ۷ = ۳۳۲۵

مرحلہ ششم :۔ ۵ + ۲ + ۳ + ۳ + ۱۳ ، ۳ + ۱ = ۴

مرحلہ ہفتم :۔ طرح پنجگانہ = ۴ ÷ ۵ = باقی ۴ بچے

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ کرم علی بن زینب بی بی کی فصل زائد ربیع ۱۳۷۳ھ کو سخت ترین نقصان پہنچے گا اور اسے سخت خسارہ اٹھانا پڑے گا۔

سوال نمبر ۵ :۔ میرے مکان میں دفینہ ہے یا نہیں !

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل۔
(۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت سوال (۴) نام طالع وقت
(۵) نام منزل قمر (۶) نام برج شمس (۷) نام مکان یعنی پورا پتہ

ان سب کو کتابت ملفوظ لکھ کر بسط حرفی کر لو۔ اس کے بعد تخلیص کر کے مطابق ابجد اعظم جمل کبیر کرو۔ پھر جو اعداد برآمد ہوں ان کو مطابق ابجد اعظم بسط عددی کر لو۔ بسط عددی سے جو برآمد ہوا سے پھر تخلیص کر لو جو برآمد ہوا سے مطابق ابجد اعظم بسط ملفوظی کر لو جو برآمد ہو اس کی تخلیص کر کے مطابق ابجد اعظم ترفع حرفی کر لو اور اس کا جو نتیجہ برآمد ہو اس کا مطابق اعظم جمل کبیر کرو اور پھر جمل صغیر میں لاؤ اور دو پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک

باقی بچے تو دفینہ ہے ورنہ نہیں۔

اگر ایک استخراج ہو تو پھر چار پر تقسیم کرو۔ اب اگر پھر ایک استخراج ہو تو مکان میں دفینہ ایسے مقام پر ہے جس پر آگ جلتی رہتی ہو اگر دو باقی بچیں تو ڈرائنگ روم یا سلیپنگ روم یعنی نشست و برخاست کے کمرے میں یا خوابگاہ میں اور اگر تین باقی بچیں تو کسی ایسی جگہ پر جو پانی سے تعلق رکھتی ہے مثلاً غسل خانہ وغیرہ اور اگر چار باقی بچیں تو یا گودام میں ہے یا پھر جائے بول و براز (ٹٹی) میں ہے۔

مثال :۔ منور علی بن حسین بی بی نے ۷ فروری ۱۹۵۴ء بروز یکشنبہ بساعت مریخ سوال کیا کہ اس کے مکان مبارک منزل میں مومنی روڈ لاہور میں اس کی متوفیہ والدہ نے بروایت ہمشیرہ اش کہیں چار یا پانچ ہزار کی رقم دفن کی تھی جو وہ بتلانے کے بغیر ہی فوت ہو گئی۔ لہٰذا کیا یہ بات سچ بھی ہے یا نہیں ؛ اگر سچ ہے تو دفینہ مذکور کس جگہ ہے۔

جواب۔ امور معلوم :۔ (۱) منور علی بن حسین بی بی
(۲) یکشنبہ (۳) مریخ (۴) ۶ جوزا (۵) شرطین (۶) دلو
(۷) مبارک منزل مومنی روڈ۔ لاہور

مرحلہ اوّل : بسط حرفی۔ م ن و ر ع ی ب ن ح س ی ن ب ی ب ی
ی ک ش ن ب ہ م ر ی ز ج و ج و ز ا ش ر ط ی ن د ل و م ب ا ر ک م
ن ز ل م و ہ ن ی ر و د ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم :۔ تخلیص اوّل۔ م ن و ر ع ل ی ب ح س ک ش ہ خ ج ز
ا ط د

مرحلہ سوم :۔ جمل کبیر اوّل۔ ۴۰ + ۲۰ + ۹ + ۸۰۰ + ۷۰۰ + ۶۰۰ + ۱۰ + ۸ + ۵۰۰ +
۹۰ + ۸۰ + ۶ + ۲ + ۹۰۰ + ۶۰ + ۷۰ + ۱ + ۳ + ۴۰۰ + ۴۲۶۳

مرحلہ چہارم :۔ بسط عددی۔ اربعہ الف اثنا ماۃ سدسون ثلاثہ

مرحلہ پنجم - بسط حرفی - ا ر ب ع ہ ال ف ا ش ن ا م ا ت س د س
د ن ش ل ا ش ہ .

مرحلہ ششم :- تخلیص ثانی . ا ر ب ع ہ ل ف ش ن م ت س د و .

مرحلہ ہفتم . بسط ملفوظی - الف را با عین ھا لام فا شا نون میم تا
سین دال داؤ .

مرحلہ ششم :- بسط حرفی . ال ف ر ا ب ا ع ی ن ہ ال ام ف ا ش
ان ون م ی م س ی ن د ا ل و ا و .

مرحلہ نہم - تخلیص ثالث . ال ف ر ب ع ی ن ہ م ش د س د

مرحلہ دہم . ترفع حرفی . ہ ع ش خ و ر ن ص ط ف ظ ی ق ح .

مرحلہ یازدہم . جمل کبیر ثانی ۲ + ۷۰۰ + ۶ + ۹۰۰ + ۹ + ۸۰۰ + ۲۰۰ + ۳۰ + ۳ +
۵ + ۳۰۰ + ۱۰ + ۱۰۰ + ۵۰۰ = ۳۳۸۵

مرحلہ دوازدہم . جمل صغیر ۵ + ۸ + ۳ + ۳ = ۱۹ = ۱ + ۹ = ۱۰ = ۱ + ۰ = ۱

جواب :- مستفسرہ خفیہ سے آیا کہ دفینہ مزدور ہے اب ا یعنی طاق عدد کو چار پر تقسیم کیا تو ایک ہی باقی بچا لہٰذا سے کہا گیا کہ مستفسرہ خفیہ جفر یہی جواب دیتے ہیں کہ روپیہ آگ سے قریب کسی جگہ گاڑا ہوا ہے . چنانچہ جب بعد ازاں باورچی خانہ میں چولہا اکھاڑا گیا تو نیچے سے ایک مٹی کے برتن میں رکھا ہوا روپیہ نکل آیا .

باب ۵

الجدارغی کے ذریعہ سائل کی اولاد محبوب نتیجہ امتحان

اور

حصول اخبار کا استخراج

سوال نمبر ۱ :- حمل ہے یا نہیں ؟

جواب . امور معلومہ :- (۱) نام سائل و والدہ سائل
(۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال

ان سب کا بسط حرفی کر کے جمل کبیر بمطابق ابجدارغی کرے بعد ازاں جو اعداد حاصل ہوں ان کا بسط عددی کر کے تخلیص کرے اور پھر بمطابق الجدارغی ترفع حرفی دے کر ایک دفعہ اور جمل کبیر بمطابق الجدارغی کرے اور جو حاصل ہو دے اسے جمل صغیر میں لائے اور دو پر تقسیم کر دے .

اگر ایک باقی بچے تو حمل نہیں ہے اور اگر دو باقی بچیں تو حمل ہے .

مثال :- ڈاکٹر عبدالقوی لقمان کی اہلیہ اپنی چھوٹی ہمشیرہ کو لیکر آئیں دن یکشنبہ کا تھا اور ساعت بعد از غروب آفتاب یعنی شب یک شنبہ کی قمر کی تھی . ہمشیرہ موصوفہ نرگس بنت نیاز بی بی نے سوال کیا " مجھے حمل ہے یا نہیں ؟ "

جواب . امور معلومہ :- (۱) سائلہ نرگس بنت نیاز بی بی (۲) یکشنبہ (۳) قمر .

مرحلہ اوّل ۔ بسط حرفی ۔ ن ر ک س ب ن ت ن ی ا ز ب ی ب ی ی ک ش ن ب ہ ق م ر

مرحلہ دوم ۔ جمل کبیر ۔ ۴۰ + ۲ + ۴۰۰ + ۶۰۰ + ۸۰۰ + ۴۰ + ۵۰۰ + ۴۰ + ۴ + ۱ + ۹۰۰ + ۸۰۰ + ۴ + ۸۰۰ + ۴ + ۴ + ۴۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰ + ۸۰۰ + ۷ + ۷۰۰ + ۲ = ۷۲۵۶

مرحلہ سوم ۔ بسط عدد ۔ سبع الف اثنا ماۃ خمسون ستہ ۔ س ب ع ا ل ف ا ث ن م ا ت خ ۔ م س د ن س د س ۔

مرحلہ چہارم ۔ تخلیص ۔ س ب ع ا ل ف ث ن م ت خ د ر

مرحلہ پنجم ۔ ترفع حرفی ۔ ق ز ہ ر ش ا ک ح ج س ط ر خ ظ

مرحلہ ششم ۔ جمل کبیر ثانی ۔ ۷۰۰ + ۹۰۰ + ۷ + ۲ + ۲۰۰ + ۱ + ۴۰۰ + ۵۰ + ۸۰ + ۶۰۰ + ۳۰ + ۲۰ + ۹ = ۲۹۹۹

مرحلہ ہفتم ۔ جمل صغیر ۲+۹+۹+۹ = ۲۹ کا جمل صغیر ۲+۹ = ۱۱ کا جمل صغیر ۱+۱ = ۲

مرحلہ ہشتم ۔ طرح دوگانہ ۔ ۲ ÷ ۲ = پورا تقسیم ہوا ۔ بالفاظ دیگر دو بچے لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ حمل ہے ۔

سوال نمبر ۲: حاملہ سے لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی ؟

جواب ۔ امور معلوم مطابق سوال نمبر ۱ اور عمل بھی مرحلہ ششم تک بمطابق جواب سوال نمبر ۱ ہوگا یعنی جب جمل کبیر ثانی برآمد ہوا تو اسے تین پر طرح دی ۔ ایک باقی بچے تو لڑکا ہوگا ۔ دو باقی بچیں تو لڑکی ہوگی ۔ تین باقی بچیں تو حمل ساقط ہو جائے گا یا لڑکا پیدا ہو کر مر جائے گا ۔

مثال ۔ سوال نمبر ۱ کے جواب کی مثال میں مرحلہ ششم پر جمل کبیر ثانی ۲۹۹۹ برآمد ہوا اب اسے تین پر تقسیم کیا تو دو باقی بچے لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ لڑکی ہوگی ۔

سوال نمبر ۲ :۔ اولاد نہ پیدا ہونے میں نقص مرد کا ہے یا عورت کا ؟

جواب ۔ امور معلوم ۔ (۱) نام مرد مع والدہ (۲) نام عورت مع والدہ (۳) یوم سوال (۴) ساعتِ سوال

ان چاروں کا بسط حرفی کر کے بمطابق ابجد ارغی جمل کبیر کرے ۔ پھر بسط تضعیف کرے جو برآمد ہو اسے بسط ملفوظی کر کے تخلیص کرے اور پھر ترفع طبعی بمطابق ابجد ارغی کرے بعدہٗ جو برآمد ہو اس کا جمل کبیر کرے اور نو پر تقسیم کر دے اگر جفت عدد باقی بچے تو مرد کا نقص ہے یعنی وہ عاقر ہے اور اگر طاق عدد باقی بچے تو نقص عورت کا ہے یعنی وہ بانجھ ہے ۔

مثال :۔ جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں نجم النساء بیگم نے سوال کیا کہ ان کی ہمشیرہ حسن افروز میں کچھ نقص ہے یا ان کے بہنوئی حسین الدین میں کچھ فرق ہے کہ ان کے ہاں اولاد نہیں ہوتی ۔

جواب ۔ امور معلوم :۔ (۱) حسن افروز بنت حوّا (۲) حسین الدین بن حوّا (۳) جمعہ (۴) زہرہ

مرحلہ اوّل :۔ بسط حرفی ۔ ح س ن ا ف ر و ز ب ن ت ح و ا ح س ی ن ا ل د ی ن ب ن ح و ا ج م ع ہ ز ہ ر ہ (اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو حوا لکھیں)

مرحلہ دوم :۔ ۵۰ + ۶۰۰ + ۴۰ + ۱ + ۱۰۰۰ + ۲ + ۱۰ + ۹۰۰ + ۸۰۰ + ۴۰ + ۵۰۰ + ۵۰ + ۱۰ + ۱ + ۵۰ + ۶۰۰ + ۴ + ۴۰ + ۱ + ۱۰۰ + ۸ + ۴ + ۴۰ + ۸۰۰ + ۴۰ + ۵۰ + ۱۰ + ۱ + ۸۰ + ۷۰ + ۶ + ۹۰۰ + ۷ + ۲ + ۷ = ۶۸۲۴

مرحلہ سوم :۔ بسط تضعیف ۔ ۲۸۲۴ + ۲ = ۱۳۶۴۸

مرحلہ چہارم :۔ بسط ملفوظی ۔ ثلاثہ عشرہ الف ستہ ماۃ اربعون ثمن ۔ ث ل ا ث ہ ع ش ر ہ ا ل ف س د س م ا ت ا ر ب ع و ن ث م ن

مرحلہ پنجم :۔ تخلیص ۔ ث ل ا ہ ع ش ر ف س د م ت ب و ن ۔

مرحلہ ششم ۔ ترفع طبعی ۔ آتش ۔ ا ذ ظ ن ج ش ق

باد ۔ ر ع د ح ص ک ب

آب ۔ غ ہ خ ض ل ت ز

خاک ۔ ی د ط م ث س ف

اس کے مطابق ترفع طبعی دیا گیا تو حروف ل ص ی ع ذ س ا ز ت ہ ض ک ق ظ م برآمد ہوئے ۔

مرحلہ ہفتم ۔ جمل کبیر ثانی ۔ ۱۰۰ + ۹۰ + ۴ + ۶ + ۵ + ۶۰۰ + ۱ + ۹۰۰ + ۵۰۰ + ۷ + ۶۰ + ۴۰۰ + ۷۰۰ + ۹ + ۷۰ = ۳۴۵۲

مرحلہ ہشتم ۔ طرح نوگانہ = ۳۴۵۲ ÷ ۹ = ۳۸۳ خارج قسمت باقی بچے ۵ جو طاق ہیں ۔ لہٰذا استحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ نقص عورت کا ہے یعنی حسن افروز بانجھ ہے ۔

سوال نمبر ۴ :۔ اولاد نہ ہونے کا نقص طبعی ، سحری یا آسیبی ؟

جواب :۔ امور معلومہ مطابق جواب سوال نمبر ۳ اور عمل بھی مطابق جواب سوال نمبر ۳ تا مرحلہ ہشتم یعنی طرح نوگانہ کے بعد جو خارج قسمت حاصل ہوں انہیں چار پر تقسیم کریں ۔

اگر ایک باقی بچے تو عورت میں طبعی نقص ہے ۔ اگر دو باقی بچیں تو مرد میں طبعی نقص ہے ۔ اگر تین باقی بچیں تو عورت پر سحر و آسیب کے اثر سے خرابی ہے ۔ اگر چار باقی بچیں تو مرد پر سحر و آسیب کے باعث خرابی ہے ۔

مثال : سوال نمبر ۳ کے جواب کی مثال میں مرحلہ ہشتم پر خارج قسمت ۳۸۳ حاصل ہوئے انہیں چار پر تقسیم کیا تو تین باقی بچے یعنی استحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ حسن افروز میں سحر و آسیب کے باعث عاقرہ ہونے کا نقص ہے ۔

سوال نمبر ۵ :۔ میرا محبوب مجھ سے محبت رکھتا ہے یا نہیں ؟

جواب ۔ امور معلومہ ۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام محبوب و والدہ محبوب

(۳) یوم سوال (۴) ساعتِ سوال (۵) بروج سائل و محبوب

سب کے بسط حرفی کر کے تخلیص کر دو اور بعد ازاں بمطابق ابجد ارغنی ترفع زواجی کر کے جمل کبیر حاصل کریں اور پانچ پر تقسیم کر دیں ۔

اگر ایک باقی رہے تو محبوب دل میں مخالفت رکھتا ہے صرف ظاہری تعلقات قائم ہیں ۔

اگر دو باقی بچیں تو اس کی الفت میں زمانہ سازی ہے ۔

اگر تین باقی رہیں تو محبوب کے دل میں محبت سچی ہے ۔

اگر چار باقی رہیں تو محبوب کو دلی محبت مطلق نہیں صرف کسی مطلب کیلئے تعلق ہے

اگر پانچ باقی رہیں تو محبوب تمہاری محبت سے واقف نہیں یعنی اس کے دل میں نہ محبت ہے نہ عداوت ۔

مثال : طاہر حسین بن فضہ خاتون نے سوال کیا کہ وہ اپنی خالہ زاد گیتی آرا بنت جمال بی بی پر عاشق ہے آیا اس کی محبوبہ اس سے محبت رکھتی ہے یا نہیں ؟ دن سوال جمعہ کا تھا اور ساعت بھی زہرہ کی تھی ۔

امور معلوم :۔ (۱) نام سائل و والدہ سائل طاہر حسین بن فضہ خاتون

(۲) نام محبوبہ و والدہ محبوبہ گیتی آرا بنت جمال بی بی ۔

(۳) یوم جمعہ (۴) ساعت سوال زہرہ (۵) بروج سائل و محبوب قوس و میزان

مرحلہ اوّل ۔ بسط حرفی ۔ ط ا ہ ر ح س ی ن ب ن ف ض ہ خ ا ت و ن گ ی ت ی ا ر ا ب ن ت ج م ا ل ب ی ب ی ج م ع ہ ز ہ ر ہ ق و س م ی ز ا ن ۔

مرحلہ دوم ۔ تخلیص ۔ ط ا ہ ر ح س ی ن ب ف ض ہ خ ا ت و ک ز ج م ل ع ز ق ۔

مرحلہ سوم : ترفع زواجی ۔ ض ی ا ذ ج ز ہ م ا غ ص ح ب ن ق ث ا ک ز ط ف

مرحلہ چہارم ۔ جمل کبیر :۔ ۶۰ + ۴ + ۱۰ + ۵۰ + ۸۰ + ۹۰۰ + ۷ + ۷۰ + ۱ + ۳ + ۹۰ + ۵۰ + ۸۰۰ + ۴ + ۷۰۰ + ۲۰۰ + ۱۰۰ + ۴۰۰ + ۹ + ۲ + ۱۰۰۰ = ۴۵۳۱

مرحلہ پنجم: طرح پنجگانہ - ۴۵۳۱ ÷ ۵ = ۹۰۶ خارج قسمت اور ا باقی۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ گیتی آرا بنت جمال بی بی کو محبت نہیں بلکہ عداوت ہے بوجہ رشتہ داری ظاہری تعلقات ہیں۔

سوال نمبر ۶ - کیا میری فلاں سے محبت کامیاب رہے گی ؟

جواب: امور معلومہ مطابق جواب سوال نمبر ۵ اور جواب سوال نمبر ۵ کے عمل کے مطابق تا مرحلہ چہارم عمل کریں بعد ازاں جو جمل کبیر برآمد ہو اس کا جمل صغیر کریں اور تین پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو ناکامی ہو کر علیحدگی ہو گی۔

دو باقی بچیں تو نہ علیحدگی ہو گی نہ ملاپ بلکہ تعلقات محب و محبوب یہی جاری رہیں۔

مثال۔ طاہر حسین بن فضہ خاتون نے یہ بھی استفسار کیا کہ اس کی محبت کا نتیجہ کیا نکلے گا ؟

جواب۔ امور معلومہ مطابق مثال جواب نمبر ۵ لے کر عمل تا مرحلہ چہارم کیا تو جمل کبیر ۴۵۳۱ حاصل ہوا۔ اسے جمل صغیر کیا۔ ۱ + ۳ + ۵ + ۴ = ۱۳ = ۱ + ۳ = ۴ برآمد ہوا اسے تین پر تقسیم کیا تو ایک بچا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ ناکامی ہو کر علیحدگی ہو گی اور ہوا بھی ایسے ہی۔ اللّٰھم صل علیٰ محمدؐ و آل محمدؐ

سوال نمبر ۷:۔ کون سے حیلے سے محبوبہ تک رسائی ہو... ؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام محبوبہ و والدہ محبوبہ (۳) نام یوم سوال (۴) نام ساعت سوال (۵) نام طالع وقت سوال۔

سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور جو برآمد ہو اسے بمطابق ابجد ارغی ترفع حرفی دے کر جمل کبیر کرے اور پھر جمل صغیر کر کے تین پر تقسیم کر دے۔

ایک باقی بچے تو زر و مال کی ترغیب و تحریص کے ذریعہ۔

دو باقی بچیں تو حیلہ و مکاری یا سحر کاری کے ذریعہ۔

تین باقی بچیں تو تعویذات و امداد روحانی کے ذریعہ محبوب تک رسائی ہو۔

مثال: اب طاہر حسین بن فضہ خاتون یہ جانتے ہوئے کہ ان کی محبوبہ گیتی آرا ان سے محبت نہیں رکھتی ہے۔ اس امر سے نہ ٹلے کہ اس تک رسائی حاصل کریں اور سائل ہوئے کہ اس تک رسائی کیسے ہو سکتی ہے ؟

جواب۔ امور معلوم :۔ (۱) نام سائل طاہر حسین بن فضہ خاتون۔

(۲) محبوبہ گیتی آرا بنت جمال بی بی (۳) یوم سوال جمعہ۔

(۴) ساعتِ سوال زہرہ (۵) ۱۲ درجہ عقرب یا بی عقرب طالع وقت

مرحلہ اوّل:۔ بسط حرفی۔ ط ا ہ ر ح س ی ن ب ن ف ض ہ خ ا ت و ن ک ی ت ی ا ا ر ا ب ن ت ج م ا ل ب ی ب ی ج م ع ہ ز ہ ر ہ ی ب ع ق ر ب

مرحلہ دوم: تخلیص۔ ط ا ہ ر ح س ی ن ب ف ض خ ت و ک ج م ل ع ز ق۔

مرحلہ سوم: ترفع حرفی۔ ن ر و غ ض ق ذ خ ز ا م ط س خ ت ص ج ش ہ ف ق

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر - ۴۰ + ۲ + ۸ + ۳ + ۶۰ + ۷۰ + ۵ + ۵۰ + ۹۰۰ + ۱ + ۷۰ + ۳۰ + ۶۰۰ + ۲۰ + ۵۰۰ + ۹۰ + ۸۰ + ۲۰۰ + ۷ + ۱۰۰۰ + ۸۰۰ = ۵۱۷۶

مرحلہ پنجم:۔ جمل صغیر ۶ + ۷ + ۱ + ۵ = ۱۹ کا جمل صغیر ۹ + ۱ = ۱۰ = ۱

مرحلہ ششم:۔ طرح سہ گانہ = ۱ ÷ ۳ = ایک باقی بچا لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ وہ زر و مال و جاہ دنیوی کے ذریعہ کچھ رسائی کر سکتا ہے۔ اس ہدایت کے مطابق اس نے تعلقات کو بڑھا لیا لیکن چونکہ دوسری جانب کسی خانگی الجھن کے باعث کچھ گرہ سی پڑ چکی تھی لہٰذا طاہر حسین اپنے تعلقات زیادہ دیر تک استوار نہ رکھ سکا اور بالآخر علیحدگی ہو گئی۔

سوال نمبر ۸: میں امتحان میں کامیابی حاصل کر سکوں گا یا نہیں ؟

جواب۔ امور معلوم : (۱) سائل مع نام والدہ سائل

(۲) یوم سوال (۳) ساعتِ سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں بعد ازاں مطابق ابجد ارغی ترفع اقراری دیں اور جمل کبیر کریں جو حاصل ہو اسے تین پر تقسیم کریں۔ اگر

ایک باقی بچے تو کامیاب ہو۔ دو باقی بچیں تو ناکامیاب ہو۔

تین باقی بچیں تو نتیجہ میں دیر لگے۔ بالآخر کامیاب ہو۔

مثال: جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ نے بروز یکشنبہ بساعت زہرہ سوال کیا کہ آیا وہ امتحان میں کامیاب ہو جائے گا۔

امور معلومہ (۱) جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ (۲) یکشنبہ (۳) زہرہ

مرحلہ اول: بسط حرفی۔ ج ا و ی د ن ص ی ر ب ن ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ ی ک ش ن ب ہ ز ہ ر ہ

مرحلہ دوم: تخلیص۔ ج ا و ی د ن ص ر ب ز ہ س ل ط ک ش۔

مرحلہ سوم: ترفع اقراری [illegible]

مرحلہ چہارم: جمل کبیر [illegible] = ۳۶۷۳

مرحلہ پنجم: [illegible] ۳۶۷۳ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱۲۲۴ باقی ۱ لہٰذا [illegible] جواب برآمد ہوا کہ جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ اس سال امتحان میں کامیاب ہو جائے گا۔

سوال نمبر ۹: مجھے کہیں سے ایک خبر ملنی ہے وہ کب ملے گی۔ آیا اچھی ہوگی یا بری؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل مع والدہ سائل

(۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت

ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کیا اور مطابق ابجد ارغی ترفع حرفی کر کے جمل کبیر کیا۔ بعدہٗ جو اعداد برآمد ہوئے اس کو بسط تضعیف کیا اور ۷ پر تقسیم کر دیا۔

ایک بچے تو شنبہ کا دن   دو بچیں تو یکشنبہ کا دن۔

تین بچیں تو دوشنبہ کا دن   چار بچیں تو سہ شنبہ کا دن

پانچ بچیں تو چہارشنبہ کا دن   چھ بچیں تو پنجشنبہ کا دن۔

اور سات باقی بچیں یا پورا پورا تقسیم ہو تو جمعہ کا دن ہوگا۔

ترفع حرفی کے بعد جو حروف برآمد ہوں ان میں سے حروف آتشی مطابق ابجد ارغی لیکر ان کو مطابق ابجد ارغی جمل کبیر و جمل صغیر کریں پس ۱-۲-۳ ہوں تو دن ۴-۵-۶ ہوں تو ہفتے اور ۷-۸-۹ ہوں تو اتنے ماہ لگیں گے۔

۳۔ ترفع حرفی کے بعد جو حروف برآمد ہوں ان کو اساس سوال کو مطابق ابجد [illegible] کریں اور اس کا جمل کبیر و جمل صغیر مطابق ابجد ارغی نکالیں جو اعداد برآمد ہوں ان کو دو پر تقسیم کریں۔ ایک باقی بچے تو خبر [illegible] اور دو باقی بچیں تو امید کے عین مطابق خبر حاصل ہو۔

مثال: خواص حیدر بنت صفیہ بیگم نے سوال کیا کہ اس کو بیٹے کی ملازمت کی خبر کراچی سے آنی ہے کب اور کس دن آئے گی اور موافق امید ہوگی یا مخالف۔ یوم دوشنبہ کا تھا اور ساعت شمس کی تھی اور طالع وقت ۱۸ درجہ سرطان تھا۔

جواب امور معلوم (۱) خواص حیدر بنت صفیہ بیگم

(۲) دوشنبہ (۳) شمس (۴) ح ی سرطان

۱۔ مرحلہ اوّل: بسط حرفی۔ خ و ا ص ح ی د ر ب ن ت ص ف ی ہ ب ی گ م د و ش ن ب ہ ش م س ح ی س ر ط ا ن

مرحلہ دوم۔ تخلیص۔ خ و ا ص ح ی د ر ب ن ت ف ہ گ م ش س ط

مرحلہ سوم۔ ترفع حرفی۔ ط خ ر م ض ذ ظ ع ز ح س ا د ت ج ک ق ن

مرحلہ چہارم۔ جمل کبیر ۳۰ + ۲۰ + ۲ + ۷۰ + ۶۰۰ + ۵ + ۹ + ۳ + ۹۰۰ + ۵۰ +

مرحلہ پنجم :۔ طرح ہفت گانہ ۳۷۴۸ ÷ ۷ = ۵۳۵ خارج قسمت باقی
قسمت ۳ یعنی روز دوشنبہ

۲۔ مرحلہ سوم :۔ ترفع حرفی ط خ ر م ض ذ ظ ع ز ح س ا د ت ج ک ق ن

مرحلہ چہارم :۔ حروف آتش ذ ظ ا ح ق ن

مرحلہ پنجم :۔ جمل کبیر ۵ + ۹ + ۱ + ۸۰ + ۷۰۰ + ۴۰ = ۸۳۶

مرحلہ ششم :۔ جمل صغیر ۶ + ۳ + ۸ = ۱۷ یعنی ۷ + ۱ = ۸ یعنی ۸ ماہ

۳۔ مرحلہ سوم :۔ ترفع حرفی ظ خ ر م ض ذ ظ ع ز ح س ا د ت ج ک ق ن

مرحلہ چہارم :۔ اساس ط خ ر م ض ذ ط ع ز ح س ا د ت،
ح ک ق ن۔

نظیرہ ب ق م ر ا ل ت ش ن ف د ض
ک ظ غ د خ ز

مرحلہ پنجم : جمل کبیر ۸۰۰ + ۷۰۰ + ۷۰ + ۴ + ۱ + ۱۰۰ + ۵۰۰ +
۲۰۰ + ۴۰ + ۱۰۰۰ + ۱۰ + ۶۰ + ۴۰۰ + ۹ +
۳ + ۸ + ۲۰ + ۹۰۰ = ۴۸۲۳

مرحلہ ششم :۔ جمل صغیر ۳ + ۲ + ۸ + ۴ = ۱۷ یعنی ۷ + ۱ = ۸

پس مستحصلہ خفیہ کے مطابق مکمل جواب حاصل ہوا کہ عرصہ ۸ ماہ کے بعد بروز دوشنبہ عین مرضی کے مطابق خبر ملے گی کہ سائل کا بیٹا مطلوبہ ملازمت پر فائز ہو گیا ہے اور ایسا ہی ہوا ہے۔

*

باب ۶

ابجد القغ کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ صحت امراض

جسمانی و روحانی کیفیات گریختہ۔ گم شدہ و مسروقہ کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱ : مریض کو شفا ہو گی یا نہیں؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ (۲) نام یوم سوال
(۳) نام ساعت (۴) منزل قمری

ان سب کو لکھ کر بسط حرفی کر لیں۔ پھر تکلیس کر کے بمطابق ابجد القغ ترفع حرفی کریں اور جو حروف حاصل ہوں ان کا جمل کبیر و صغیر حاصل کریں بمطابق ابجد القغ کے بعد ازاں تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو مریض کو جلد شفا ہو گی۔ دو باقی بچیں تو مریض اس مرض سے مریگا۔
تین باقی بچیں تو مریض مدت دراز تک بیمار رہ کر شفا پائے گا۔

مثال : قنبر علی بن ام کلثوم نے بروز دوشنبہ ساعت مشتری میں سوال کیا کہ وہ مرض درد گردہ میں مبتلا ہے آیا شفایاب ہو گا یا نہیں۔ بوقت سوال قمر منزل رشا میں تھا

امور معلومہ (۱) قنبر علی بن ام کلثوم (۲) دوشنبہ (۳) مشتری (۴) رشا

مرحلہ اول :۔ بسط حرفی۔ ق ن ب ر ع ل ی ب ن ا م ک ل ث و م د و ش ن

ب ہ م ش ت ر ی ر ش ا

مرحلہ دوم :- تخلیص. ق ن ب ر ع ل ی ا م ک ث و د ش ہ ت

مرحلہ سوم :- ترفع حرفی. ر غ ث ک ا ذ ش ق ی ت ر د س م ب ن ج

مرحلہ چہارم :- جمل کبیر ۴ + ۵۰۰ + ۹۰۰ + ۱ + ۴۰ + ۷۰۰ + ۳ + ۲ + ۴۰۰ +
۱۰۰۰ + ۲۰۰ + ۶۰ + ۳۰۰ + ۸ + ۹۰ + ۱۰۰ = ۵۱۰۰

مرحلہ پنجم : جمل صغیر ۵ + ۱ = ۶

مرحلہ ششم :- طرح سرگانہ ۶ ÷ ۳ باقی صفر یا تین بچے۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب حاصل ہوا کہ سائل دیر تک بیمار رہنے کے بعد شفایاب ہوگا۔

سوال نمبر ۲ :- مرض روحانی آسیبی ہے یا جسمانی ؟

جواب۔ امور معلوم :- (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال
(۳) ساعت سوال (۴) منزل قمر سوال

ان سب کو بسط حرفی کرکے تخلیص کریں بعد ازاں جو حروف برآمد ہوں ان کو مطابق ابجد اتقیع ترفع زواجی دیں اور پھر جمل کبیر کرکے ۱۲ پر تقسیم کریں۔

اگر ۱-۵-۹ باقی بچیں تو مرض جسمانی ہے یونانی علاج سے دور ہوگا۔

اگر ۲-۶-۱۰ باقی بچیں تو مرض بوجہ نظر بد لگنے کے ہے صدقہ و خیرات سے دور ہوگا

اگر ۳-۷-۱۱ باقی بچیں تو مرض بوجہ آسیب ہے روحانی علاج سے دور ہوگا۔

اگر ۴-۸-۱۲ باقی بچیں تو مرض بوجہ سحر ہے علاج واقع السحر سے آرام ہوگا۔

مثال : جواب نمبر ۱ کی مثال لیں۔

امور معلومہ (۱)، (۲)، (۳)، (۴)، وہی ہیں ان کو مطابق مثال نمبر ۱ مرحلہ دوم تک عمل میں لایا گیا تو حروف تخلیص ق ن ب ر ع ل ی ا م ک ث و د ش ہ ت

مرحلہ سوم :- ترفع زواجی. ص ش ا ق س ک ط غ ل ی ن ہ ج ر د م

مرحلہ چہارم - جمل کبیر ۶ + ۷۰۰ + ۱ + ۳ + ۶۰ + ۹۰۰ + ۵ + ۴ + ۶۰۰ + ۲ +
۴۰۰ + ۸۰ + ۵۰۰ + ۱۰۰۰ + ۲۰۰ + ۳۰۰ = ۴۷۶۱

مرحلہ پنجم طرح دوازدہ = ۴۷۶۱ ÷ ۱۲ خارج قسمت ۳۹۶ باقی ۹

پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو جسمانی بیماری ہے یونانی علاج سے آرام ہوگا۔

سوال نمبر ۳ - گریختہ زندہ ہے یا مردہ ؟

جواب - امور معلوم - (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام گریختہ و والدہ گریختہ
(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) مقام

ان پانچوں کو الگ الگ بسط حرفی کرے۔ پھر ایک ایک سے حرف لے کر مطابق ابجد اتقیع اعداد لیکر جمل کبیر کرکے ملفوظ کر ناچیز جائے۔ اس طرح جو حروف برآمد ہوں ان کی تخلیص کرے۔ پھر مطابق ابجد اتقیع ترفع اقرازی دے اور پھر جمل کبیر کے مطابق ابجد اتقیع کرے اور تین پر تقسیم کر دے۔

ایک بچے تو زندہ ہے۔ دو بچیں تو مردہ ہے۔

تین بچیں تو زندہ ہے لیکن کسی مرض یا مصیبت میں مبتلا ہے۔

مثال - امیر علی بن زینب نے جمعہ کے دن ساعت زحل میں دفتر آئینہ قسمت لاہور میں سوال کیا کہ اسکا ملازم عمر دین پانصد روپیہ خورد برد کر کے بھاگ گیا ہے آیا وہ زندہ ہے یا مردہ ؟

امور معلوم (۱) امیر علی بن زینب، (۲) عمر دین بن حوا (کیونکہ اسکی ماں کا نام معلوم نہیں)
(۳) جمعہ (۴) زحل (۵) دفتر آئینہ قسمت لاہور۔

مرحلہ اول - ا م ی ر ع ل ی ب ن ز ی ن ب ع م ر د ی ن ب ن ح و ا ج م ع ز ح ل د ف ت ر ا ا ر ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر۔

مرحلہ دوم - جمل کبیر اول - اعج زد = ۱ + ۳۰ + ۵۰۰ + ۲۰ + ۲۰۰ = ۷۵۱

م م م ح ف = ۳۰۰ + ۳۰۰ + ۳۰۰ + ۸ + ۹ = ۹۱۷

ی ر ع ل ت = ۲ + ۱۰۰۰ + ۳۰ + ۶۰۰ + ۹۰ = ۱۷۲۲

ر د ر = ۱۰۰۰ + ۲۰۰ + ۱۰۰۰ = ۲۲۰۰

ع ی ا = ۳۰ + ۳ + ۱ = ۳۴

ل ن ا = ۶۰۰ + ۴۰۰ + ۱ = ۱۰۰۱

ی ب ع = ۲ + ۸۰۰ + ۱ = ۸۰۳

ب ن ن = ۸۰۰ + ۴۰۰ + ۴۰۰ = ۱۶۰۰

ن ح ہ = ۴۰۰ + ۸ + ۸۰ = ۴۸۸

ز د ق = ۲۰ + ۵۰ + ۳ = ۷۳

ی ا س = ۲ + ۱ + ۶۰ = ۶۳

ن م = ۴۰۰ + ۳۰۰ = ۷۰۰

ب ت = ۸۰۰ + ۴۰۰ = ۱۲۰۰

ل = ۶۰۰ ا = ۱ ہ = ۸۰ و = ۵۰ ر = ۱۰۰۰

مرحلہ سوم۔ بسط ملفوظی = ۷۵۱ - ۹۱۷ = ۱۷۲۲ = ۲۲۰۰

ادش ظض ک ی زش ر درر

۳۴ - ۱۰۰۱ - ۸۰۳ - ۱۶۰۰ - ۴۸۸ - ۷۲ - ۶۳

قر ار قب لر ح ہ ن قخ قس

۷۰۰ - ۱۲۰۰ - ۶۰۰ - ۱ - ۸۰ - ۵۰ - ۱۰۰۰

ل ا ہ و ر

ش در

مرحلہ چہارم۔ تخلیص۔ ادش ظض ک ی زردق ع ب ل ح ہ ن خ س

مرحلہ پنجم۔ ترفع اقراری۔ ق خ ف ک ع اغ ذ ی ن ط د ر ب ض ث ل ت ہ

مرحلہ ششم۔ جمل کبیر ثانی = ۳ + ۷۰ + ۹ + ۹۰۰ + ۳۰ + ۱ + ۴ + ۴۰ + ۲ + ۴۰۰ + ۵ + ۵۰ + ۱۰۰۰ + ۸۰۰ + ۱۰ + ۱۰۰ + ۶۰۰ + ۹۰ + ۸۰ = ۴۱۹۵

مرحلہ ہفتم۔ طرح سرگانہ = ۴۱۹۵ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱۳۷۸ باقی ۱
لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ گریختہ زندہ ہے۔

سوال نمبر ۴ :- گریختہ کس طرف گیا ہے؟

جواب۔ امور معلوم۔ وہ تمام جو سوال نمبر ۳ کے جواب کیلئے مطلوب ہیں تخلیص کے بعد بجائے ترفع اقراری کے مطابق ابجد القغ ترفع حرفی کریں اور بعد اس کے جمل کبیر کرکے ۹ پر تقسیم کردیں۔

- ایک باقی بچے تو مشرق میں
- اگر دو باقی بچیں تو شمال مشرق میں
- اگر تین باقی بچیں تو شمال میں
- اگر چار باقی بچیں تو شمال مغرب میں
- اگر پانچ باقی بچیں تو مغرب میں
- اگر چھ باقی بچیں تو جنوب مغرب میں۔
- اگر سات باقی بچیں تو جنوب میں
- اگر آٹھ باقی بچیں تو جنوب مشرق میں۔
- اگر نو باقی بچیں یا پورا پورا تقسیم ہوجائے تو گریختہ اسی شہر میں موجود ہے

مثال، حروف تخلیص مثال نمبر ۳ ادش ظض ک ی زردق ع ب ل ح ہ ن خ س

مرحلہ پنجم ترفع حرفی۔ ی س ب ح ز ر ق ع ام غ ذ ک ش ف ت زح ہ خ

مرحلہ ششم جملہ کبیر ثانی = ۲ + ۶۰ + ۸۰۰ + ۸ + ۲۰ + ۱۰۰۰ + ۳ + ۳۰ + ۱ + ۳۰۰ + ۴۰ + ۴۰ + ۹۰۰ + ۷۰۰ + ۹ + ۹۰ + ۵۰۰ + ۸۰ + ۷۰ = ۴۶۱۷

مرحلہ ہفتم طرح نوگانہ = ۴۶۱۷ ÷ ۹ = خارج قسمت ۵۱۳ باقی صفر یا ۹ یعنی مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ ملازم عمر دین ابھی لاہور میں ہے۔

سوال نمبر ۵۔ گریختہ یا گم شدہ اکیلا ہے یا کوئی اور بھی اس کے ساتھ ہے۔

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام گمشدہ و والدہ (۳) نام یوم سوال

(۴) نام ساعت سوال (۵) مقام سوال - ان سب کو بمطابق جواب ماقبل ۴ مرحلہ ششم تک استخراج کرو اور جو جمل کبیر ثانی حاصل ہو اُسے دو پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک باقی بچے تو گریختہ یا گم شدہ اکیلا ہے اور اگر دو باقی بچیں یا پورا پورا تقسیم ہو تو گریختہ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے۔

مثال: مثال جواب ۴ میں جمل کبیر ثانی ۴۶۱۷ برآمد ہوا دو پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ گم شدہ دگریختہ اکیلا ہے۔

سوال ۶ - مال مسروقہ ضائع تو نہیں ہو چکا؟

جواب۔ امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) ساعت سوال (۳) یوم سوال (۴) مقام سوال — ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔ بعد ازاں بمطابق ابجد ایقغ ترفع حرفی کر کے جمل کبیر میں لا کر جمل صغیر نکالیں اور تین پر تقسیم کر دیں۔ اگر ایک باقی بچے تو مال سارق کے پاس ہے ضائع نہیں ہوا۔ دو باقی بچیں تو مال کہم خرد برد ہو چکا ہے۔ تین باقی بچیں تو مال کا کچھ حصہ باقی ہے اور کچھ حصہ سارق خرد برد کر چکا ہے

مثال۔ وزیر علی بن عباس نے بروز سہ شنبہ بساعت مشتری سوال کیا کہ اس کے ہاں چوری ہوئی ہے۔ آیا سارق مال خرد برد کر چکا ہے یا کچھ باقی ہے۔ مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور تھا۔

مرحلہ اوّل: بسط حرفی۔ و ز ی ر ع ل ی ب ن ع ب ا س ہ س ہ ش ن ب ہ م ش ت ر ی د ف ت ر ا ٓ ی ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم: تخلیص و ز ی ر ع ل ی ب ن ا س ہ ش م ت د ف ق

مرحلہ سوم: ترفع حرفی۔ س ع ق ا ذ ش ک ز ح ی خ ث ب ن ث م ض غ

مرحلہ چہارم: جمل کبیر ۶۰+۳۰+۳+۱+۴۰+۷۰۰+۹۰۰+۵۰۰+۲+۷۰+

۹۰+۸۰۰+۴۰۰+۱۰۰+۳۰۰+۱۴ = ۴۰۱۰

مرحلہ پنجم: جمل صغیر = ۴ + ۱ = ۵

مرحلہ ششم: طرح سہ گانہ = ۵ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱ باقی ۲ یعنی مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "سارق مال خرد برد کر چکا ہے"

سوال نمبر ۷: مال کس طرف گیا ہے؟

جواب۔ امور معلوم بمطابق جواب سوال ۶ تخلیص کو بمطابق ابجد ایقغ حسب ذیل ترفع طبعی دیں۔

آتش	ا	ط	ف	د	ہ	م ش
باد	ی	ص	ض	د	ت	ن ب
آب	ق	ظ	ز	س	ث	ج ک
خاک	غ	ح	ع	خ	د	ل ر

اس کے بعد جو حروف برآمد ہوں ان کو جمل کبیر میں ۹ پر تقسیم کر دیں۔

- ایک باقی بچے تو مال مشرق کو گیا ہے - دو باقی بچیں تو شمال مشرق کو
- تین باقی بچیں تو شمال کو - چار باقی بچیں تو شمال مغرب کو
- پانچ باقی بچیں تو مغرب کو - چھ باقی بچیں تو جنوب مغرب کی جانب
- سات باقی بچیں تو جنوب کی طرف - آٹھ باقی بچیں تو جنوب مشرق کی طرف
- اور اگر نو باقی بچیں تو مال ابھی اسی شہر میں ہے جہاں سوال کیا گیا ہے۔

مثال: جواب ۶ کی مثال میں دیکھیں کہ مال کدھر گیا ہے؟

مرحلہ دوم: تخلیص، و ز ی ر ع ل ی ب ن ا س ہ ش م ت د ف، ق

مرحلہ سوم: ترفع طبعی۔ ذ ض ا ک ز ج ش م غ د د ر ل ہ ش ع ی

مرحلہ چہارم: جمل کبیر - ۴۰+۱۰+۱+۹۰۰+۲۰+۵۰۰+۷۰۰+۳۰۰+۴+۵۰+

۲۰۰+۱۰۰۰+۶۰۰+۸۰۰+۱۰۰+۳۰+۳ = ۴۵۳۸

مرحلہ پنجم - طرح نوگانہ = ۴۵۳۸ ÷ ۹ = ۵۰۴ خارج قسمت باقی قسمت ۲
مستحصلہ خبریہ سے جواب برآمد ہوا کہ مال شمال مشرق کی جانب گیا ہے۔

سوال نمبر ۸: مال کتنی دور گیا ہے۔؟

جواب - امور معلوم مطابق جواب سوال نمبر ۶ اور عمل تمام مطابق مثال جواب صرف
اگر ۱-۲-۳ باقی بچیں تو ان کو میلوں کی اکائیاں جانیں یعنی اتنے اکائی میل کے اندر
اندر مال موجود ہے بلکہ اتنے اکائی میل پر گیا ہے اور اگر ۴-۵-۶ باقی ہوں تو اتنی
دہائیاں جانیں اور ۷-۸-۹ ہوں تو اتنے سینکڑے میل کے اندر اندر یا اتنے
سینکڑے میل کی مسافت پر مال جا پہنچا ہے۔

مثال نمبر ۷: کی مثال میں طرح نوگانہ کے بعد دو باقی بچے لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب
برآمد ہوا کہ مال مقام سوال یعنی دفتر آئینہ قسمت لاہور سے دو میل جانب شمال
مشرق میں موجود ہے اور ہوا بھی ایسے۔ سارق نے وزیر علی کے زیورات نواحی
باغبانپورہ کے ایک سنار کے پاس اونے پونے فروخت کئے تھے جو بعد ازاں
ہماری نشاندہی پر برآمد کر لئے گئے۔

سوال نمبر ۹: مال واپس مل سکے گا یا نہیں۔؟

جواب: امور معلومہ مطابق جواب نمبر ۶ مرحلہ چہارم تک جمل کبیر نکالنے کے بعد
چار پر طرح دیں۔ اگر ایک باقی بچے تو مال جلد واپس ملے۔
اگر دو باقی بچیں تو مال تو مل جائے لیکن دیر سے
اگر تین باقی بچیں تو مال تھوڑا بہت دیر سے ملے
اگر چار باقی بچیں تو مال ہرگز نہ ملے۔

مثال جواب سوال نمبر ۹ کی مثال میں مرحلہ چہارم جمل کبیر نکالنے پر ۴۰۱۰ حاصل
ہوئے ان کو چار پر طرح دی تو خارج قسمت ۱۰۰۲ ہوئے اور باقی ۲ بچے

لہذا مال واپس تو مل گیا لیکن دیر سے اس کا باعث یہ ہوا کہ سارق نے بہت سی چوریاں
کی تھیں جن میں وہ ماخوذ ہوا اور ایک سال تک مقدمہ چلا اتنے عرصہ تک مال پولیس
کی تحویل میں بطور مدعا رہا۔ مقدمہ ختم ہونے پر سارق سزایاب ہوا اور مال وزیر علی کو واپس مل گیا۔

سوال نمبر ۱۰ - اسم سارق کیا ہے؛ یعنی چور کا نام کیا ہے؟

جواب امور معلومہ - (۱) نام سائل ودالدہ (۲) نام یوم سوال (۳) ساعت سوال
(۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) تاریخ قمری (۷) مقام سوال - سب کو بسط حرفی
کر کے تخلیص کر لیں۔ اب گنیں کہ کتنے ہیں جو شمار آئے اس کا جمل صغیر لیں اور ایک عدد
قانون کا جمع کر لیں۔ پس اتنے حروف نام سارق کے ہیں۔ اب جمل صغیر کے عدد کے مطابق
حرف تخلیص کو طرح دیتے چلے جائیں اور اس پر چار چار حروف کا جمل کبیر الگ الگ
کر کے ان کا جمل صغیر کر لیں۔ اب یہ جمل صغیر کرنے سے جو اعداد حاصل ہوں۔ ان کو جمع
کر کے پھر ان کا جمل صغیر کر لیں اور دو سے ضرب دیں اور جمل صغیر کریں یہ جو عدد حاصل ہو
اس کے مطابق ابجد اتقغ سے اکائی - دہائی - سینکڑہ - ہزار وغیرہ کے حروف لے
لیں اور ان حروف کو اساس مان کر ابجد اتقغ سے ان کے نظائر حاصل
کر لیں چور یا سارق کا نام نکل آئے۔

مثال - وزیر علی بن عباسہ نے چور کا نام بھی پوچھا تو اس کے جواب میں
مندرجہ ذیل عمل کیا گیا۔

امور معلومہ (۱) وزیر علی بن عباسہ (۲) سہ شنبہ (۳) مشتری (۴) ۹ ثور (۵) ثریا
(۶) ۶ جمادی الاول ۱۳۷۳ھ (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور

اب ساتوں امور معلومہ کو بسط حرفی کیا تو حسب ذیل حروف برآمد ہوئے۔

مرحلہ اول:

(۱) نام سائل ودالدہ - و ز ی ر ع ل ی ب ع ب ا س ہ

(۲) نام یوم سوال   س ہ ش ن ب، ہ

(۳) نام ساعت سوال   م ش ت ر ی

(۴) طالع وقت،   ط ث د ر

(۵) منزل قمری   ث ر ی ا

(۶) تاریخ قمری   د ح م ا و ی ا ل ا و ل غ ش ع ح

(۷) مقام سوال   د ف ت ر ا ا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ د ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ و ذ ی ر ع ل ی ب ن ا س ہ ش م ت ح د غ ط ث ف ق

اب ان کو شمار کیا تو ۲۱ ہوئے۔ ۲۱ کا جمل صغیر ۳ ہوا اور ایک قانون کا جمع کیا تو چار ہوئے۔ لہٰذا چار پر طرح دی۔

	و ذ ی ر	ع ل ب ن	اس ہ ش	م ت ح د	غ ط ث ف	ق
جمل کبیر	۱۰۷۲	۱۹۳۰	۸۴۱	۱۰۹۰	۱۱۸	۳
جمل صغیر	۱	۴	۴	۱	۱	۳

جمل صغیر کل = ۱ + ۴ + ۴ + ۱ + ۱ + ۳ = ۱۴ یعنی ۴ + ۱ = ۵

عمل ضرب = ۵ × ۲ = ۱۰ کا جمل صغیر ۱ یعنی حرف ا برآمد ہوا جس کی دہائی مطابق الجد الفغ "ض" ہے سینکڑہ "ث" ہے اور ہزار "ر" ہے۔ پس سطر اساس ا ض ث ر حاصل ہوئی جس کے نکاثر س ل ط و مطابق الجد الفغ ہیں لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے چور کا نام سلطو برآمد ہوا جو بعد ازاں مال کی برآمدگی پر درست ثابت ہوا سلطو سلطان نام ڈاکو کا عرف عام تھا جس نے اواخر ۱۹۵۳ء میں چوری اور ڈاکہ کی واردات سے نواحی لاہور میں قیامت صغریٰ برپا کر دی تھی۔

باب

ابجد اخرط کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ کیفیات ازدواج شرکت اور کوائف غالب و مغلوب کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱: میری شادی ہو گی یا نہیں؟

جواب۔ امور معلومہ۔ (۱) نام سائل والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت

ان سب کو بسط حرفی کر کے بعد از تخلیص ترفع حرفی بمطابق اخرط کریں جو حروف برآمد ہوں انکو بمطابق ابجد اخرط جمل کبیر و صغیر کریں اور دو پر طرح دیں۔ ایک باقی بچے تو ہو گی اور دو باقی بچیں یا پورا تقسیم ہو تو نہیں ہو گی۔

مثال: کنیز فضہ بنت زینب خاتون نے یکشنبہ کے دن مشتری کی ساعت میں سوال کیا کہ آیا اس کی شادی ہو گی یا نہیں؟ طالع وقت ۱۵ درجہ سرطان تھا۔

امور معلومہ (۱) کنیز فضہ بنت زینب خاتون (۲) یکشنبہ (۳) مشتری (۴) ۱۵ سرطان یا ہی سرطان

مرحلہ اوّل۔ بسط حرفی۔ ک ن ی ز ف ض ہ ب ن ت ز ی ن ب، خ ا ت و ن ی ک ش ن ب، ہ م ش ت ر ی ہ ی س ر ط ا ن

مرحلہ دوم :۔ تخلیص۔ ک ن ی ز ف ض ہ ب ت خ ا د ش م ر س ط

مرحلہ سوم : ترفع حرفی ۔ ہ ب ج ط ن ف ش خ د س ر ح ت ع ا ض ظ ق

مرحلہ چہارم : جمل کبیر ۔ ۵۰۰ + ۹۰ + ۴۰ + ۴ + ۸۰ + ۷۰ + ۶۰۰ + ۱۰۰ + ۸ + ۳۰۰ +

۲۰ + ۷ + ۱۰ + ۶۰ + ۳۰ + ۵ = ۲۰۷۷

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۷ + ۷ + ۲ = ۱۶ کا جمل صغیر ۶ + ۱ = ۷

مرحلہ ششم طرح دوگانہ ۷ ÷ ۲ = ۳ خارج قسمت باقی بچا ایک

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ " شادی ضرور ہو گی "۔

سوال نمبر ۲ : شادی کب ہو گی ؟

جواب ۔ امور معلومہ مطابق جواب سوال نمبر ۱ جو جمل صغیر برآمد ہوا اس کو اسی عدد سے ضرب دے کر ۹ پر تقسیم کر دیں ۔

۱-۲-۳ یا ۴ باقی بچیں تو اتنے سال لگیں گے ۔

۶-۷-۸ یا ۹ باقی بچیں تو اتنے ماہ لگیں گے ۔

اور اگر ۵ باقی بچیں تو پانچ ہفتے زیادہ سے زیادہ سمجھیں ۔

مثال ۔ مثال جواب نمبر ۱ میں جمل صغیر ۷ نکلا اسے ۷ سے ضرب دیا تو ۴۹ ہوئے اب انہیں ۹ پر طرح دی تو چار باقی بچے ۔ پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ چار سال تک شادی ہو گی ۔

سوال نمبر ۳ ۔ فلاں عورت سے شادی کب کی جاوے یا نہ ؟

جواب ۔ امور معلوم ۔ (۱) نام سائل د والدہ سائل (۲) نام عورت[1] د والدہ عورت (۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) طالع وقت

ان سب کو بسط حرفی کر لیں پھر تخلیص کر کے مطابق ابجد اخزط ترفع زواجی دیں بعد ازاں جمل کبیر مطابق ابجد اخزط کر کے تین پر تقسیم کر دیں ۔

[1] مرد ہو تو یہاں مرد اور اس کی ماں کا نام رکھ لیں ۔

ایک باقی بچے تو عورت یا مرد مذکور سے شادی اچھی نہیں ہے جس کی اس سے شادی ہو گی چند روز بعد مر جائے گا یا بوجہ ناچاقی طلاق ہو جائے گی ۔

اگر دو باقی بچیں تو شادی نہایت نیک و سعد ہے ۔

اگر تین باقی بچیں تو تین ماہ تک شادی کرنا اچھا نہیں ۔ اس کے بعد کی جائے تو نیک و سعد ہے ۔

مثال ۔ محمد شکیل بن محبوب بیگم نے سوال کیا کہ وہ جمیلہ بنت رضیہ سے شادی کرے یا نہیں ؟ دن دوشنبہ ۔ ساعت مشتری کی اور طالع وقت زنجانی جنتری سے استخراج کیا تو ۲۱ ثور نکلا ۔

امور معلومہ ۔ (۱) محمد شکیل بن محبوب بیگم (۲) جمیلہ بنت رضیہ (۳) دوشنبہ (۴) مشتری (۵) ۲۱ ثور یا اک ثور

مرحلہ اول ۔ بسط حرفی ۔ م ح م د ش ک ی ل ب ن م ح ب و ب ب ی گ م ج م ی ل ہ ب ن ت ر ض ی ہ د و ش ن ب ہ م ش ت ر ی اک ث و ر

مرحلہ دوم : تخلیص ۔ م ح د ش ک ی ل ب ن و ج ہ ت ر ض ث

مرحلہ سوم : ترفع زواجی ۔ ز ق ل ی ذ ض ر ط س ش ف س ع ن ب غ

مرحلہ چہارم ۳ + ۵ + ۲۰ + ۳۰ + ۷۰۰ + ۶۰ + ۵۰ + ۴ + ۲۰۰ + ۹ + ۷۰ +

۸۰ + ۱۰ + ۸۰ + ۹۰ + ۹۰۰ = ۳۰۳۱

مرحلہ پنجم : طرح سہ گانہ = ۳۰۳۱ ÷ ۳ = ۱۰۱۰ خارج قسمت باقی ایک بچا ۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ محمد شکیل بن محبوب بیگم کی شادی جمیلہ بنت رضیہ سے اچھی نہیں آخر جدائی ہو "

سوال نمبر ۴ ۔ فلاں مرد و زن کا آپس میں نباہ ہو گا یا نہیں ؟

جواب ۔ امور معلومہ (۱) نام مرد د والدہ مرد (۲) نام عورت د والدہ عورت ۔ (۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) منزل قمری سوال (۶) طالع وقت

امور معلومہ ۱-۲-۳-۴-۵-۶ کو الگ بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور امور معلومہ ۲-۳-۴-۵-۶ کو الگ بسط حرفی کرے اور پھر تخلیص کرے۔ بعد ازاں دونوں کا الگ الگ مطابق ابجد احزط جمل کبیر حاصل کر کے الگ بسط ملفوظی کرے اور بسط حرفی کر کے پھر تخلیص کر لیں اور ان میں سے حروف آتش مطابق ابجد احزط حسب ذیل الگ الگ کر کے ان آتشی حروف کو الگ الگ مطابق ابجد احزط جمل کبیر کر کے جمل صغیر کر لیں اور جدول تعلقات زن و شوہر میں نتیجہ ملاحظہ کر لیں۔

تقسیم عناصر مطابق ابجد احزط

آتش: ا ق ش ح ن ظ ذ — باد: ح و ع ر ب ک س

آب: ز ت ل ض خ ہ غ — خاک: ط د ی ف ص ث م

جدول تعلقات زن و شوہر

جمل صغیر مرد	جمل صغیر زن	ثمرہ
۱	۱	باہم عورت مرد میں سلوک رہے گا با اولاد ہوں گے۔
۱	۲	شروع میں سلوک اور پیار رہے گا آخر میں بگاڑ اور فساد ہوگا
۱	۳	بدسلوکی اور عداوت اور جلد علیحدگی ہو۔
۱	۴	تھوڑے زمانہ کے بعد بدسلوکی سے جدائی ہو۔
۱	۵	سلوک اور محبت زیادہ ہو مگر جلد ہی ایک نشانۂ اجل ہو۔
۱	۶	سلوک اور محبت سے زمانہ بسر ہو اور ایک بیمار ہو جائے
۱	۷	غایت محبت ہو اور سلوک سے زندگی بسر ہو۔
۱	۸	اولاد سے مایوسی عزت، آرام، مال زیادہ ہو۔
۱	۹	ناراضگی سے جلد جدائی ہو۔
۲	۲	باہم مرد و زن میں سخت فساد اور نوبت بعدالت پہنچے۔

جمل صغیر مرد	جمل صغیر زن	ثمرہ
۲	۳	باہم بگاڑ اور فساد اور عورت آشنائی غیر سے ذلیل ہو۔
۲	۴	باہم محبت، سلوک اور ترقی ہو۔
۲	۵	بدسلوکی بربادیٔ خاندان اور بدنامی ننگ و ناموس ہو۔
۲	۶	بدسلوکی، بدنامی ہنگامہ اور فساد ہو۔
۲	۷	باہم بگاڑ فساد۔ سخت مصائب اور اندیشہ جان ہو۔
۲	۸	باہم سلوک اور خوشی ہو اور اولاد نیک نصیب ہو۔
۲	۹	باہم سلوک اور محبت ہو لیکن لوگ مخالف ہوں۔
۳	۳	بدسلوکی اور فساد۔ زندگی تلخ ہو جائے۔
۳	۴	بگاڑ، بدنامی، باہم عداوت اور اتہام طرازی ہو۔
۳	۵	فساد۔ لڑائی۔ خانہ بربادی دشمنوں کیلئے موقعہ ہنسی فراہم ہو
۳	۶	ہر دو پریشان ذلیل و خوار ہوں زندگی برباد ہو۔
۳	۷	اس میں سخت، دشمنی کا اندیشہ ہے زندگیاں برباد ہوں۔
۳	۸	سلوک اور محبت سے عمر بسر ہو۔
۳	۹	بگاڑ، لڑائی۔ عورت بدنام۔ غیر کی آشنائی سے متہم آخر جدائی ہو
۴	۴	صاحب اولاد ہوں۔ کبھی باہم رنجیدہ کبھی راضی خوشی
۴	۵	سلوک محبت اور خوشی سے زندگی بسر ہو
۴	۶	فساد۔ لڑائی۔ عورت مرد پر غالب رہے آخر نتیجہ فساد اور علیحدگی ہو
۴	۷	سلوک اور محبت سے زندگی بسر ہو دونوں ترقی کریں۔
۴	۸	بدسلوکی، بدنامی فساد اور لڑائی میں دونوں برباد ہوں۔
۴	۹	فساد و لڑائی میں خاندان کو برباد کریں۔ آخر نتیجہ جدائی ہو۔

امور معلومہ ۱-۳-۴-۵-۶ کو الگ بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور امور معلومہ ۲-۳-۴-۵-۶ کو الگ بسط حرفی کرے اور پھر تخلیص کرے۔ بعد ازاں دونوں کا الگ الگ بمطابق ابجد احزط جمل کبیر حاصل کر کے الگ بسط ملفوظی کرے اور بسط حرفی کر کے پھر تخلیص کر لیں اور ان میں سے حروف آتش بمطابق ابجد احزط حسب ذیل الگ الگ کر کے ان آتشیں حروف کو الگ الگ بمطابق ابجد احزط جمل کبیر کر کے جمل صغیر کر لیں اور جدول تعلقات زن و شوہر میں نتیجہ ملاحظہ کر لیں۔

تقسیم عناصر بمطابق ابجد احزط

آتش: ا ق ش ج ن ظ ذ   باد: ح و ع ر ب ک س

آب: ز ت ل ض خ ہ غ   خاک: ط د ی ف ص ث م

جدول تعلقات زن و شوہر

جمل صغیر مرد	جمل صغیر زن	ثمرہ
۱	۱	باہم عورت مرد میں سلوک رہے گا با اولاد ہوں گے۔
۱	۲	شروع میں سلوک اور پیار رہے گا آخر میں بگاڑ اور فساد ہوگا
۱	۳	بدسلوکی اور عداوت اور جلد علیحدگی ہو۔
۱	۴	تھوڑے زمانہ کے بعد بدسلوکی سے جدائی ہو۔
۱	۵	سلوک اور محبت زیادہ ہو مگر جلد ہی ایک نشانہ اجل ہو۔
۱	۶	سلوک اور محبت سے زمانہ بسر ہو اور ایک بیمار ہو جائے۔
۱	۷	غایت محبت ہو اور سلوک سے زندگی بسر ہو۔
۱	۸	اولاد سے مایوسی عزت، آرام، مال زیادہ ہو۔
۱	۹	ناراضگی سے جلد جدائی ہو۔
۲	۲	باہم مرد و زن میں سخت فساد اور نوبت بعدالت پہنچے۔

جمل صغیر مرد	جمل صغیر زن	ثمرہ
۲	۳	باہم بگاڑ اور فساد اور عورت آشنائی غیر سے ذلیل ہو۔
۲	۴	باہم محبت، سلوک اور ترقی ہو۔
۲	۵	بدسلوکی بربادئ خاندان اور بدنامی ننگ و ناموس ہو۔
۲	۶	بدسلوکی، بدنامی ہنگامہ اور فساد ہو۔
۲	۷	باہم بگاڑ فساد۔ سخت مصائب اور اندیشہ جان ہو۔
۲	۸	باہم سلوک اور خوشی ہو اور اولاد نیک نصیب ہو۔
۲	۹	باہم سلوک اور محبت ہو لیکن لوگ مخالف ہوں۔
۳	۳	بدسلوکی اور فساد۔ زندگی تلخ ہو جائے۔
۳	۴	بگاڑ، بدنامی، باہم عداوت اور اتہام طرازی ہو۔
۳	۵	فساد، لڑائی، خانہ بربادی دشمنوں کیلئے موقعہ ہنسی فراہم ہو
۳	۶	ہر دو پریشان ذلیل و خوار ہوں زندگی برباد ہو۔
۳	۷	اس میں سخت، دشمنی کا اندیشہ ہے۔ زندگیاں برباد ہوں۔
۳	۸	سلوک اور محبت سے عمر بسر ہو۔
۳	۹	بگاڑ، لڑائی، عورت بدنام۔ غیر کی آشنائی سے متہم آخر جدائی ہو
۴	۴	صاحب اولاد ہوں۔ کبھی باہم رنجیدہ کبھی راضی خوشی
۴	۵	سلوک محبت اور خوشی سے زندگی بسر ہو۔
۴	۶	فساد۔ لڑائی۔ عورت مرد پر غالب رہے آخر نتیجہ فساد اور علیحدگی ہو
۴	۷	سلوک اور محبت سے زندگی بسر ہو دونوں ترقی کریں۔
۴	۸	بدسلوکی، بدنامی فساد اور لڑائی میں دونوں برباد ہوں۔
۴	۹	فساد اور لڑائی میں خاندان کو برباد کریں۔ آخر نتیجہ جدائی ہو۔

جمل صغیر مرد	جمل صغیر زن	ثمرہ
۵	۵	باہم سلوک ادر محبت ہو دونوں دنیا میں عزت پائیں صاحب اولاد ہوں.
۵	۶	سلوک اور پیار میں زندگی بسر کریں.
۵	۷	دونوں ایک دوسرے کے عاشق زار ہیں لیکن باہم یکجا بہت کم رہیں.
۵	۸	سلوک ادر محبت میں عمر بسر کریں ان میں سے ایک کسی تہمت کا نشانہ بنے
۵	۹	دونوں میں محبت دن بدن زیادہ ہو۔ کثیر اولاد ہو.
۶	۶	سخت عداوت ہو. نوبت بہ عدالت پہنچے۔ نتیجہ جدائی.
۶	۷	باہم سلوک ہو۔ الّا گاہے گاہے رنج بھی ہو.
۶	۸	سخت عداوت. دشمن جان ہوں لیکن رہیں ساتھ ساتھ
۶	۹	باہم سلوک ادر محبت. عورت مرد کی تابعداری کرے.
۷	۷	سخت دشمنی ہو۔ دونوں ایک دوسرے کی جان کے لاگو ہوں.
۷	۸	سخت عداوت، مرد تنگی سے جدا ہو، عورت پر کوئی آفت آئے
۷	۹	سلوک اور محبت میں کافی عمر بسر ہو۔ آخر جدائی ہو.
۸	۸	بدسلوکی عزیز واقارب سے رنج. غم اولاد. آخر جدائی ہو.
۸	۹	باہم سلوک اور خانہ آباد. دونوں صاحب اولاد و اقبال ہوں
۹	۹	بدسلوکی اور بربادی و ذلت سے زندگی بسر کریں.

مثال: توصیف علی بن تاج بی نے سوال کیا کہ وہ ثروت جہاں بنت صفیہ بیگم سے شادی کرنا چاہتا ہے. زندگی کیسے گزرے گی؟ دن سوال کا یکشنبہ ساعت مریخ کی. منزل قمری جبہ اور طالع وقت ۱۸ سرطان تھا.

جواب. امور معلوم (۱) توصیف علی بن تاج بی (۲) ثروت جہاں بنت صفیہ بیگم. (۳) یکشنبہ (۴) مریخ (۵) جبہ (۶) ۱۸ سرطان یا ئی سرطان

مرحلہ اوّل بسط حرفی

مرد	زن
ت وص ی ف ع ل ی ب ن ت ا ج	ث ر وت ج ہ ا ن ب ن ت ص ف ی ہ
ب ی ی ک ش ن ب ہ	ب ی ک م ی ک ش ن ب ہ
م ر ی خ ج ب ہ ح ی س ر ط ا ن	م ر ی خ ج ب ہ ح ی س ر ط ا ن

مرحلہ دوم تخلیص

مرد	زن
ت وص ی ف ع ل ب ن ا ج ک ش	ث ر وت ج ہ ا ن ب ص ف ی ک م ش
ہ م ر ن خ ح س ط	خ ح س ط

مرحلہ سوم جمل کبیر

مرد	زن
۹۰+۲۰+۱۰+۷۰+۳۰+۸۰۰+۶+۷	+۸۰+۱+۵۰۰+۴۰+۷+۶+۵۰+۶۰۰
+۱۰۰+۵۰۰+۹+۴۰۰+۴۰+۱+۸۰+	+۹+۱۰۰۰+۴۰۰+۳۰+۷۰+۸۰۰+۹۰
۳۴۱۹ = ۴+۲۰۰+۲+۱۰۰+۵۰	۳۹۸۹ = ۴+۲۰۰+۲+۱۰۰

مرحلہ چہارم بسط ملفوظی

مرد	زن
ثلاثۃ الف اربعۃ ماۃ تسع عشرہ	ثلاثۃ الف تسع ماۃ تسع ثمانون

مرحلہ پنجم بسط حرفی ثانی

مرد	زن
ث ل ا ث ہ ا ل ف ا ر ب ع م ا ت	ث ل ا ث ہ ا ل ف ت س ع م ا ت ت
ت س ع ع ش ر ہ	س ع ث م ا ن و ن

مرحلہ ششم تخلیص ثانی

مرد	زن
ث ل ا ہ ف ب ع م ت س ش	ث ل ا ہ ف ت س ع م ن و

مرحلہ ہفتم اخذ ناتری

مرد	زن
ا ش	ا ن

مرحلہ ہشتم جمل کبیر ثانی

۱+۹ = ۱۰ ۱+۸۰ = ۸۱

مرحلہ نہم جمل صغیر

۰+۱ = ۱ ۱+۸ = ۹

اب مرد کا عدد (۱) اور عورت (۹) حاصل ہوا۔ لہٰذا جدول تعلقات زن و شوہر کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ "اگر شادی ہوئی تو ناراضگی سے جلد جدائی ہو گی یا طرفین میں سے ایک مر جائے گا"۔

سوال نمبر ۵۔ فلاں سے شرکت کرتا ہوں آیا نفع ہو گا یا نقصان؟

جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام شریک و والدہ شریک۔ (۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے۔ بعد مطابق ابجد اخزط ترفع طبعی دے اور جمل صغیر بعد از جمل کبیر مطابق ابجد اخزط نکالے اور پانچ پر تقسیم کر دے۔

اگر ایک باقی بچے تو نفع کثیر حاصل ہو شرکت نہایت مبارک ہے۔

دو باقی بچیں تو نفع کم حاصل ہو اور شرکت میں بھی گاہے ماہے تلخی ہوتی رہے۔

تین باقی بچیں تو نہ نفع حاصل ہو نہ نقصان شریک کی طرف سے بدگمانی رہے۔

چار باقی بچیں تو نقصان کم ہو اور شریک بھی بدگمان رہے۔

پانچ باقی بچیں تو نقصان عظیم پہنچے اور شریک سے مقدمہ بازی ہو۔

مثال۔ عارف علی بن رحمت بی بی نے محمد حسین بن حوا (ماں کا نام معلوم نہیں) سے راشن ڈپو میں شرکت کی اور سوال کیا کہ آیا ان کی شرکت فائدہ مند رہے گی یا نہیں؟ دن پنجشنبہ کا ساعت زحل کی اور طالع وقت (۷) میزان تھا۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) عارف علی بن رحمت بی بی (۲) محمد حسین بن حوا

(۳) پنجشنبہ (۴) زحل (۵) زی میزان

مرحلہ اول بسط حرفی۔ ع ا ر ف ع ل ی ب ن ر ح م ت ب ی ب ی م ح م د ح س ی ن ب ن ح و ا ب ن ج ش ن ب ہ ز ح ل ح ز ی م ی ز ا ن

مرحلہ دوم تخلیص۔ ع ا ر ف ل ی ب ن ر ح م ت د س و ز ج ش ز

مرحلہ سوم ترفع طبعی۔ ش ط ج ض غ ل ن س ا غ د ت ر خ ق ف ی ح

مرحلہ چہارم جمل کبیر۔ ۹+۴+۴۰+۶۰+۱۰+۲۰+۸۰+۲۰۰+۱+۹۰۰+۶+ ۷+۱۰۰+۵+۷۰+۳۰+۲ = ۱۵۴۴

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۴+۴+۵+۱ = ۱۴ یعنی ۴+۱ = ۵

مرحلہ ششم طرح پنجگانہ = ۵ ÷ ۵ = خارج قسمت اور باقی کچھ نہ بچا یا سمجھی بچے ہے یعنی ۵ باقی بچے لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب بر آمد ہوا کہ شریک سے مقدمہ بازی ہو اور نقصان عظیم بھی حاصل ہو۔

سوال نمبر ۶۔ مقابلہ میں کون غالب اور کون مغلوب ہو گا؟

جواب۔ امور معلوم طرفین کے نام مع نام ہائے والدہ (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) طالع وقت۔ سب کا بسط حرفی کر لو بعد ازاں تخلیص کر کے مطابق ابجد اخزط حروف آتش الگ کر لو۔ حروف باد الگ حروف آب الگ اور حروف خاک الگ کر لو۔ پھر ان سب کا جمل کبیر و صغیر مطابق ابجد اخزط نکالو اور صغیر آتش کو صغیر آب سے ضرب دے کر ایک جمل صغیر پیدا کرو اور صغیر باد و صغیر خاک سے ضرب دیکر ایک علیحدہ پیدا کرو بعد ازاں ہر دو اعداد کو آپس میں ضرب دے کر جمل صغیر نکالو اور تین پر تقسیم کر دو۔ ایک باقی بچے تو بڑی عمر والا فاتح و غالب ہو۔

دو باقی بچیں تو دونوں برابر رہیں کچھ فیصلہ نہ ہو۔

تین باقی بچیں تو چھوٹی عمر والا فاتح و غالب ہو۔

مثال:- پاکستان کرکٹ ٹیم اور ہندوستان کرکٹ ٹیم میں کون غالب کون مغلوب ہوگا؟

امور معلومہ (۱) طرفین پاکستان کرکٹ ٹیم - ہندوستان کرکٹ ٹیم -

(۲) شب یکشنبہ (۳) مشتری (۴) ثریا (۵) ۶ میزان یاد میزان

مرحلہ اوّل بسط حرفی - ب اک س ت ا ن ک ر ک ٹ ٹ ی م ہ ن د و س ت ا ن ک ر ک ٹ ٹ ی م ش ب ی ک ش ن ب ہ م ش ت ر ی ث ر ی ا د م ی ز ا ن

مرحلہ دوم تخلیص :- ب اک س ت ن ر ی م ہ د و ش ث ز

مرحلہ سوم حروف آتش ا ن ش حروف باد ب ک ر د

حروف آب ت ہ ز حروف خاک ی د م ث س

مرحلہ چہارم جمل کبیر و صغیر آتش ۱+۸۰۰+۹=۹۰ یعنی ۰۰+۹=۹

باد ۹۰+۴۰۰+۵۰+۶=۵۴۶ یعنی ۶+۴+۵=۱۵ یا ۵+۱=۶

آب ۷+۵۰۰+۳=۵۱۰ یعنی ۰۰+۱+۵=۶

خاک ۳۰+۱۰۰۰+۹۰۰+۲۰۰=۱۸۳۸ یعنی ۸+۸+۱۸=۱۰

۲۰۰ یا ۰+۰+۲=۲

مرحلہ پنجم اضراب عناصر

آتش × آب = ۹×۶=۵۴ جمل صغیر ۴+۵=۹

باد × خاک = ۶×۲=۱۲ جمل صغیر ۲+۱=۳

ضرب نتائج = ۳×۹=۲۷ جمل صغیر ۷+۲=۹

مرحلہ ششم طرح ر گانہ ۹÷۳=۳ خارج قسمت باقی صفر یا ۳

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ بفضل ایزد متعال و خدائے ذوالجلال پاکستان کی ٹیم کو ہی غلبہ حاصل رہے گا۔ انشاءاللہ العزیز

باب ۸

ابجد اور کع کے ذریعہ حل کے سوالات متعلقہ طوالت عمر، موت وراثت وحصول و ازالہ قرض کے جوالات کا استخراج

سوال نمبر ۱ - میری عمر کتنی ہوگی؟

جواب - امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال۔ (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری - ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں بمطابق ابجد اور کع تر فع حرفی کر کے ان کا جمل کبیر و صغیر نکال لیں ۱-۲-۳ ہوں تو ۲۷ سال تک عمر ہوگی یعنی ایک نو - ۲ پر اٹھارہ اور ۳ پر ستائیس سال یعنی ۴، ۵، ۶ ہوں تو ۷۴ سال تک عمر ہوگی یعنی ۴ پر ۴۹، ۵ پر ۶۵ اور ۶ پر ۷۴ سال ۷، ۸، ۹ ہوں تو ۱۱۹ سال تک عمر ہوگی یعنی ۷ پر ۸۹، ۸ پر ۱۰۴ اور ۹ پر ۱۱۹ سال۔

مثال :- ملک غلام علی کے گھر لڑکا پیدا ہوا انہوں نے سوال کیا کہ بیٹے کی عمر کیا ہوگی؟ ملک صاحب کی ماں کا نام نور فاطمہ دن جمعہ۔ ساعت زحل اور منزل قمری بطین اور طالع وقت ۱۷ اسد تھا۔

جواب امور معلوم (۱) غلام علی بن نور فاطمہ (۲) جمعہ (۳) زحل (۴) بطین (۵) ۱۷ اسد

مرحلہ اوّل بسط حرفی غ ل ا م ع ل ی ب ن ن و ر ف ا ط م ہ ج م ع ہ ز ح ل ب ط ی ن

ی ا س د

مرحلہ دوم تخلیص ۔ غ ل ا م ع ی ب ن و ر ف ل ا ہ ز ح ز ح س س د ۔

مرحلہ سوم ترفع حرفی ہ ف و ص ش س ن ز ق ک ذ ت ن ی ح ل م ط ۔

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۔ ۴۰۰ + ۸۰ + ۳۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰ + ۶۰ + ۵ + ۱۰ + ۲ + ۲ + ۳۰۰ + ۴۰
۳۷۳۷ = ۷۰۰ + ۷۰ + ۹ + ۲۰۰ + ۸ + ۵۰ + ۸۰۰ +

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۔ ۷ + ۳ + ۷ + ۳ = ۲۰ ، ۲۰ کا جمل صغیر = ۲ + ۰ = ۲

مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ ۲ × ۹ = ۱۸ سال کی عمر ہو گی ۔ ع

این ماتم سخت است کہ گویند جواں مرد

سوال نمبر ۲ ۔ بہانہ موت کیا ہو گا ؟

جواب ۔ امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) برج شمس (۶) طالع وقت (۷) تاریخ قمری ۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں ۔ بعد ازاں ترفع اقراری بمطابق ابجد ادکع کریں اور جمل کبیر نکالیں جو اعداد حاصل ہوں انہیں بارہ پر تقسیم کریں ۔

ایک باقی بچے تو مرگ ناگہانی ہو ۔ دو بچیں تو افلاس اور سختی ایام سے موت ہو ۔

• تین باقی بچیں تو زہر سے موت ہو • چار باقی رہیں تو جانوران گزندہ سے موت ہو ۔
• پانچ باقی رہیں تو باآسائش اقربا میں موت ہو • چھ باقی رہیں تو رنج و غم میں گھل گھل کر مرے
• سات باقی بچیں تو قید و زنداں میں موت ہو • آٹھ باقی رہیں تو مسافرت میں موت آئے ۔
• نو باقی بچیں تو مرض شدید سے موت ہو • دس باقی رہیں تو ضرب اسلحہ یا آگ سے فوت ہو ۔
• گیارہ باقی رہیں تو جانور کی ٹکر یا لگد (لات) سے موت ہو ۔
• بارہ باقی رہیں تو آسیب و سحر سے یا طغیانی آب سے موت ہو ۔

مثال میاں منیر علی بن زینب بی بی نے ۱۰ جمادی الاول ۱۴۳۳ھ بروز چہار شنبہ قمر در ہنعہ اور شمس درجدی کے زمانہ میں بساعت زہرہ جبکہ ۲ درجہ ثور طالع وقت تھا سوال

کیا کہ انکی موت کا بہانہ کیا ہو گا ؟

جواب ۔ امور معلوم (۱) منیر علی بن زینب بی بی (۲) چہار شنبہ (۳) زہرہ (۴) ہنعہ (۵) جدی (۶) جمادی الاول ف ش ع (۷) ب ثور

مرحلہ اوّل بسط اول ۔ م ن ی ر ع ل ی ب ن ز ی ب ب ی ب ی ج ہ ا ر ش ن ب ہ ز ہ ر ہ ن ع ہ ج د ی ج م ا د ی ا ل ا و ل ف ش ع د ب ث ر

مرحلہ دوم تخلیص م ن ی ر ع ل ب ز ج ہ ا ر ش ف د ث ر

مرحلہ سوم ترفع اقراری ۔ ث خ ر ب ض ت ل ف م س ک ج ظ ن ہ ع

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۔ ۷ + ۳ + ۶۰ + ۹ + ۳۰۰ + ۲۰۰ + ۴۰۰ + ۶ + ۹۰ + ۷۰ + ۱۰۰۰ + ۲۰
۳۵۰۹ = ۴ + ۴۰ + ۸۰۰ + ۵۰۰ +

مرحلہ پنجم طرح دوازدہ = ۳۵۰۹ ÷ ۱۲ = ۲۹۲ خارج قسمت باقی ۵ ۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا اپنے عزیز و اقارب میں اور باآسائش موت آئے ۔

سوال نمبر ۳ ۔ مجھے فلاں سے وراثت ملے گی یا نہیں ؟

جواب امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام مورث و والدہ مورث (۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) برج قمری (۶) منزل شمسی (۷) طالع وقت ۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کیا ۔ پھر بروئے ابجد ادکع ترفع زوجی دیں اور بمطابق ابجد ادکع جمل کبیر و صغیر کر کے آٹھ قانون کے جمع کریں اور چار پر تقسیم کر دیں ۔

ایک باقی بچے تو بغیر مشقت کے وراثت ہاتھ لگے • دو باقی بچیں تو بعد مشقت بسیار کے بھی وراثت کا مالک نہ ہو • تین باقی رہیں تو وراثت کچھ ملے کچھ نہ ملے • چار باقی بچیں تو مشقت بسیار کے بعد وراثت ہاتھ میں آئے ۔

مثال ۔ ذکیہ بی بی بنت سارہ بی بی کا والد فوت ہوا ۔ ان کے خاندان میں لڑکیوں کو ورثہ دینے کا طریق نہ تھا ۔ لیکن ذکیہ نے از روئے شرع محمدی ورثہ پانے کے لئے

دعویٰ کیا جو اس کے اور دیگر اقربا کے مابین عدالت میں برافعت جاری تھا۔ یہ یتیم و بے یار ومددگار اپنی ایک سہیلی کے ساتھ آغاز ۱۹۵۴ء میں دربارِ مصطفائی میں حاضر ہوئی اور سوال کیا مجھے اپنے والد عبدالستار بن حشمت بی کا ورثہ ملے گا یا نہیں دن جمعہ کا تھا۔ ساعت سوال مشتری کی تھی۔ برج قمری حوت تھا اور منزل شمسی اخیلیہ طالع وقت ۸ ثور تھا۔

امور معلوم - (۱) ذکیہ بی بی بنت سارہ بی بی (۲) عبدالستار بن حشمت بی۔

(۳) جمعہ (۴) مشتری (۵) حوت (۶) اخیلیہ (۷) ح ثور

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ذ ک ی ہ ب ی ب ی ب ن ت س ا ر ہ ب ی ب ی ع ب دال س ت ا ر ب ن ح ش م ت ب ی ج م ع م ش ت ر ی ح و ت ا خ ی ل ی ہ ح ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ ذ ک ی ہ ب ن ت س ا ر ع د ل ح ش م ج ر خ ث

مرحلہ سوم ترفع زواجی۔ ت ض د ر ف ا ط ب غ ز ج ق ظ ش ح غ ص ش ک ی۔

مرحلہ چہارم جمل کبیر = ۴۰۰ + ۶ + ۸۰ + ۷۰ + ۳۰۰ + ۱ + ۷۰۰ + ۹۰ + ۴ + ۱۰۰ + ۷ +
+ ۹۰۰ + ۵۰۰ + ۲۰۰ + ۸ + ۳۰ + ۱۰ + ۵ + ۳ + ۵۰ + ۳۲۸۴

مرحلہ پنجم جمل صغیر۔ ۴ + ۸ + ۲ + ۳ = ۱۷ کا جمل صغیر = ۷ + ۱ = ۸

مرحلہ ششم ازدیاد قانون ۸ + ۸ = ۱۶

مرحلہ ہفتم طرح چہارگانہ ۱۶ ÷ ۴ = ۴ یعنی باقی کچھ نہ بچا یا چار بچے لہٰذا مستحصلہ خفیہ جواب برآمد ہوا کہ سائلہ کو بعد مشقت بسیار کے وراثت ہاتھ لگے گی مقدمہ کا فیصلہ سائلہ کے حق میں ہی ہوا۔ علم جفر زندہ باد۔

سوال نمبر ۴ - مجھے فلاں سے قرض حاصل ہوگا یا نہیں ؟

جواب - امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت سوال (۴) طالع وقت۔ ان چاروں کو بسط حرفی کرکے تخلیص کرلیں۔ بعدازاں از روئے ابجد ادکع

ترفع طبعی حسب ذیل دیں۔

آتش ا ش م ہ ذ ف ط

باد و ض ص ی ب ت ن

آب ک ج ث س ز ظ ق

خاک ع ح غ ر ل د خ

بعدازاں جو حروف حاصل ہوں ان کو مطابق ابجد ادکع جمل کبیر کرلیں۔ اس عمل کے بعد پھر جمل صغیر کرکے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرضہ حاصل ہوگا۔

دو باقی بچیں تو قرضہ حاصل نہیں ہوگا۔

تین باقی بچیں تو تھوڑا بہت مل ہی جاوے گا۔

مثال: سید شمشاد حسین صاحب نے سوال کیا کہ آیا انہیں رفیوجی فائیننس کارپوریشن سے قرضہ مل سکے گا یا نہیں۔ ماں کا نام آپ نے فاطمہ کبریٰ بتایا دن شنبہ کا تھا اور ساعت زہرہ کی تھی۔ طالع وقت ۱۴ درجہ عقرب تھا۔

امور معلومہ (۱) شمشاد حسین فاطمہ کبریٰ (۲) شنبہ (۳) زہرہ (۴) ۱۴ ادی عقرب

مرحلہ اوّل بسط حرفی:۔ ش م ش اد ح س ی ن ف اطم ہ ک ب ر ی ش ن ب ہ - ز ہ - ر دی ع ق ر ب

مرحلہ دوم تخلیص: ش م ا د ح س ی ن ب ف ط ہ ک ر ز ع ق

مرحلہ سوم ترفع طبعی:۔ ح غ ع ظ ج ر س ط ذ و خ ی د ہ ب ک ن

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۸ + ۳۰ + ۴ + ۵۰۰ + ۷ + ۷۰ + ۶۰ + ۷۰۰ + ۸۰ + ۶۰۰ + ۱۰۰۰
+ ۵۰ + ۲ + ۴۰ + ۹۰ + ۳۰ + ۸۰۰ = ۴۰۴۴

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۴ + ۴ + ۴ = ۱۲ کا جمل صغیر ۲ + ۱ = ۳

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ۔ ۴ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱ باقی کچھ نہ بچا یا بالفاظ دیگر ۳ کی طرح سے تین ہی باقی بچے لہٰذا استحصہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو قرض حسب درخواست نہیں مل سکے گا۔ تھوڑا بہت مل ہی جائے گا۔"

سوال نمبر ۵۔ میرا قرض ادا ہوگا یا نہیں؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) ساعت سوال (۳) یوم سوال (۴) طالع وقت۔ ہر چہار کو بسط حرفی کرکے بعد تخلیص جمل کبیر بمطابق ابجد ادکع کرلیں۔ بعد ازاں بسط عددی کرے۔ پھر بسط حرفی و تخلیص کریں اور جمل کبیر و صغیر بمطابق ابجد ادکع کرکے تین پر تقسیم کردیں۔

ایک باقی بچے تو قرض حسب دلخواہ ادا ہو۔

دو باقی بچیں تو قرض ادا نہ ہو۔

تین باقی بچیں تو قرض ادا ہو مگر کافی دیر سے۔

مثال: ظفر احمد بن شفاعت بی بی نے یکشنبہ ساعت مریخ میں سوال کیا کہ آیا اس کا قرض ادا ہو سکے گا یا نہیں۔ طالع وقت سوال کا ۲۷ قوس تھا۔

امور معلومہ۔ (۱) ظفر احمد بن شفاعت بی بی (۲) یکشنبہ (۳) مریخ (۴) ۲۷ قوس۔

مرحلہ اول۔ بسط حرفی۔ ظ ف ر ا ح م د ب ن ش ف ا ع ت ب ی ب ی ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ ک ز ق و س۔

مرحلہ دوم تخلیص: ظ ف ر ا ح م د ب ن ش ع ت ی ہ خ ک ز ق و س

مرحلہ سوم جمل کبیر ۵۰۰+۳۰۰+۷۰+۱+۸+۹+۶۰۰+۹۰+۸۰۰+۵+۴+۴۰۰+۵۰+۴۰+۱۰۰۰+۳+۱۰۰+۹۰۰+۲+۶۰=۴۹۴۲

مرحلہ چہارم بسط عددی۔ اربعہ الف، تسع ماۃ اثنا اربعون

مرحلہ پنجم بسط حرفی ثانی۔ ا ر ب ع ا ل ف ت س ع م ا ت ا ث ن ا ا ر ب ع و ن

مرحلہ ششم تخلیص ثانی۔ ا ر ب ع ل ف ت س ہ م ث ن

مرحلہ ہفتم جمل کبیر ثانی ۔ ۱۰+۷۰+۹۰+۴+۲۰۰+۳۰۰+۴۰۰+۶۰+۹+۲۰+۸۰۰+۲=۱۹۵۶

مرحلہ ہشتم جمل صغیر ۶+۵+۹+۱=۲۱ کا جمل صغیر ۱+۲=۳

مرحلہ نہم طرح سہ گانہ ۳ ÷ ۳ = خارج قسمت ۱ باقی صفر یا باقی ۳ بچے۔ لہٰذا استحصہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ قرض ادا تو ہو گا مگر کافی دیر سے۔

سوال نمبر ۶۔ میرا دیا ہوا قرض واپس ہو گا یا نہیں؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کرکے تخلیص کرلیں۔ پھر بمطابق ابجد ادکع بسط تضعیف کرلیں اور جو برآمد ہوں اس کو پھر تخلیص کریں اور جمل صغیر و کبیر کرکے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرض جلد واپس ملے۔

دو باقی بچیں تو دیا ہوا قرض دیر سے واپس ہو اور کم و بیش ملے۔

مثال صفیہ بی بی بنت ہاجرہ بی نے سوال کیا کہ اس نے ایک رشتہ دار کو کچھ عرصہ پہلے قرض دیا تھا۔ کب واپس ہوگا۔ یوم سوال دوشنبہ تھا۔ ساعت سوال زحل کی تھی اور طالع وقت ۱۸ حمل تھا۔

امور معلومہ (۱) صفیہ بی بی بنت ہاجرہ بی (۲) دوشنبہ (۳) زحل (۴) ۱۸ یا حی حمل

مرحلہ اول بسط حرفی: ص ف ی ہ ب ی ب ی ب ن ت ہ ا ج ر ہ ب ی د و ش ن ب ہ ز ح ل ی ح ح م ل

مرحلہ دوم تخلیص: ص ف ی ہ ب ن ت ا ج ر د و ش ز ح ل م

مرحلہ سوم بسط تضعیف :- ث د ز ذ ز ذ خ د ن د س ع ز ہ خ ل ع ص ل
ص ض ت ص ح

مرحلہ چہارم تخلیص ثانی :- ث د ز د خ ن د ہ س ع ہ ل ص ض ت ع

مرحلہ پنجم جمل کبیر :- ۳۰ + ۶۰۰ + ۱۰۰ + ۸۰ + ۱۰۰۰ + ۸۰۰ + ۲ + ۶۰ + ۴ + ۴ +
۴۰ + ۲۰۰ + ۱۰ + ۶ + ۴۰ + ۸ = ۲۲۳۰

مرحلہ ششم جمل صغیر :- ۰ + ۳ + ۳ + ۳ = ۹

مرحلہ ہفتم طرح مدگانہ :- ۹ ÷ ۳ = خارج قسمت ۳ باقی صفر یا ۳ بچے لہٰذا متعلقہ تخمینہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو قرض دیا ہوا دیر سے کم و بیش صورت میں ہی واپس ملے گا۔"

باب ۹

الجد اثخز کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ سفر و خواب کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱: سفر ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل (۲) والدہ سائل (۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال (۵) طالع وقت۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔ بعد ازاں بطابق الجد اثخز ترفع حرفی دیں اور جو حاصل ہو اس کا جمل کبیر و صغیر کر لیں اور تین پر طرح دیں

ایک باقی بچے تو سفر ضرور ہوگا۔

دو باقی بچیں تو سفر بالکل کٹ جائے گا۔

تین باقی رہیں تو سفر ملتوی کا ہو جائے گا۔

مثال۔ میر سلامت علی بن کرامت نے سوال کیا کہ وہ کراچی جانے کا ارادہ رکھتا ہے کیا اسے سفر پیش ہوگا یا نہیں؟ دن دوشنبہ اور ساعت شمس کی تھی طالع وقت ۱۵ درجہ تھا۔

امور معلومہ (۱) سلامت علی بن کرامت (۲) [illegible] (۳) دوشنبہ (۴) شمس (۵) [illegible] درجہ

مرحلہ اول بسط حرفی :- [illegible]

ب ی و ش ن ب ہ ش م س ہ ی د ل و

مرحلہ دوم تخلیص: س ل ا م ت ع ی ب ن ک ر د ش ہ

مرحلہ سوم ترفع حرفی: ض د ش ہ ح ق ت ج ی ن ش ز ا ط ب

مرحلہ چہارم جمل کبیر: ۶۰ + ۱۰۰۰ + ۳ + ۱۰۰ + ۳۰ + ۸۰ + ۲۰ + ۳۰۰ +
۱۰ + ۹ + ۵ + ۵۰۰ + ۱ + ۶ + ۲۰۰ + ۵۰ = ۲۳۷۳

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۲ + ۳ + ۷ + ۳ = ۱۵ کا جمل صغیر ۵ + ۱ = ۶

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۶ ÷ ۳ = ۲ خارج قسمت باقی صفر یا ۳ پس مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ "سلامت علی صاحب کا سفر کراچی ملتوی ہو جائے گا۔"

سوال نمبر ۲: میرا فلاں سفر کیسا رہے گا؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) برج شمسی (۷) مقام سوال۔

ان سب کا بسط حرفی کر کے تخلیص کریں پھر ترفع اقراری بمطابق ابجد اثخر کے بعد ابجد اثخر کے لحاظ سے جمل صغیر و کبیر نکال لیں اور تین پر تقسیم کریں۔

اگر ایک باقی بچے تو سفر میں نہایت آرام ملے خوشی و خرمی سے بسر ہو۔

دو باقی بچیں تو سفر میں تکان بہت ہو بیماری کا اندیشہ ہے۔

تین باقی بچیں تو سفر میں نقصان کا اندیشہ ہے۔

مثال: چوہدری محمد علی صاحب بن شرافت خاتون نے سوال کیا کہ ارادہ حج کا رکھتا ہوں، سفر کیسا رہے گا؟ دن جمعہ کا تھا، ساعت مشتری، منزل قمری ثریا تھا، برج شمسی ثور، طالع وقت حمل اور مقام سوال دفتر الجمعیت لاہور تھا۔

امور معلومہ (۱) محمد علی بن شرافت خاتون (۲) جمعہ (۳) مشتری (۴) حمل (۵) ثریا
(۶) ثور (۷) دفتر الجمعیت لاہور۔

مرحلہ اول بسط حرفی م ح م د ع ل ی ب ن ش ر ا ف ت ت خ ا ت و ن
ج م ع م ش ت ر ی ز ح م ل ر ش ا ج د ی د ف ت ر ا ا
ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ د ر

مرحلہ دوم تخلیص - م ح د ع ل ی ب ن ش ر ا ف ت خ و ج ز ہ ق س۔

مرحلہ سوم ترفع اقراری - ب س ص م ا ح د ت غ ط ر خ د ذ ش ث ز ظ ح ہ ع

مرحلہ چہارم جمل کبیر - ۲۰۰ + ۵۰ + ۶۰۰ + ۹۰ + ۱ + ۳۰ + ۴۰۰ + ۲۰ + ۷ + ۶ + ۳ +
+ ۱۰۰۰ + ۵ + ۲ + ۵۰۰ + ۷۰۰ + ۳۰۰ + ۱۰۰ +
۷۰ + ۴۱۲۴

مرحلہ پنجم جمل صغیر: ۴ + ۲ + ۱ + ۴ = ۱۱ کا جمل صغیر ۱ + ۱ = ۲

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ: ۲ ÷ ۳ = خارج قسمت صفر اور باقی ۲۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ اثنائے سفر میں تکان اور بیماری کا اندیشہ ہے۔

سوال نمبر ۳ - سفر فائدہ مند ہوگا یا نہیں؟

جواب امور معلوم (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں بمطابق ابجد اثخر ترفع زمامی کریں اور ابجد اثخر کے مطابق جمل کبیر کر کے جمل صغیر میں لے آئیں اور تین پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو خوب فائدہ ہو۔

دو باقی بچیں تو فائدہ مطلق نہ ہو بلکہ نقصان ہو۔

تین باقی بچیں تو نہ فائدہ ہو اور نہ ہی نقصان۔

مثال: علم دین بن برکت بی بی نے سوال کیا کہ وہ پشاور کے سفر کا ارادہ رکھتا ہے آیا سفر اس کے لئے فائدہ مند ہوگا یا نہیں؟ دن شنبہ کا ساعت

سوال زحل اور طالع ۱۹ جدی تھا۔

امور معلومہ (۱) علم دین بن برکت بی (۲) سہ شنبہ (۳) زحل (۴) طی جدی

مرحلہ اوّل بسط حرفی: ع ل م د ی ن ب ن ب ر ک ت ب ی س ہ ش
ن ب ہ ز ح ل ط ی ج د ی

مرحلہ دوم تخلیص: ع ل م د ی ن ب ر ک ت س ہ ش ز ح ط ج

مرحلہ سوم ترفع نداجی: ہ ش ج ظ ذ ح ز غ ت س ق د ک ف ض ن ص۔

مرحلہ چہارم جمل کبیر: +۲۰۰+۷+۵۰۰+۳۰+۴۰+۷۰۰+۳۰۰+۲+۱۰۰
۳۷۰۶=۶۰+۹+۶۰۰+۸۰۰+۸+۴۰۰+۸۰+۵۰

مرحلہ پنجم جمل صغیر: ۶+۷+۳=۱۶ کا جمل صغیر ۶+۱=۷

مرحلہ ششم طرح سرگانہ ۷ ÷ ۳ = خارج قسمت ۲ باقی ایک بچا۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "خوب فائدہ ہوگا"۔

سوال نمبر ۴۔ میرے خواب کی تعبیر اچھی ہے بُری؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) برج شمسی (۷) مقام سوال

ان سب کو بسط حرفی کیا اور تخلیص کے بعد اس میں سے صرف آبی حروف بمطابق اثخز الگ کرلیں۔ تقسیم طبعی ابجد اثخز کی مندرجہ ذیل ہے۔

آتش	ا ش ن ذ ق ح ط
باد	ث ط ی س م د ف
آب	خ غ ت ض ہ ر ل
خاک	ر ک ح ع ب ص د

ان حروف آبی کو بمطابق ابجد اثخز جمل کبیر میں لے آئیں اور چار پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو روحانی فوائد عظیمہ حاصل ہوں۔

دو باقی بچیں تو کسی عنقریب پہنچنے والے نقصانِ عظیم پر تنبیہ ہو۔

تین باقی بچیں تو مادی فائدہ عظیم حاصل ہو۔

چار باقی بچیں تو خواب صرف ایک قابوسی خواب تھا اور کچھ نہ تھا۔

مثال:۔ یار محمد بن کرم النساء نے سوال کیا "میں نے خواب دیکھا ہے تعبیر کیا ہوگی؟" دن شنبہ کا ساعت مریخ کی، منزل قمری بطین۔ شمس برج میزان میں تھا اور طالع وقت ۸ قوس تھا اور مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور

امور معلومہ (۱) یار محمد بن کرم النساء (۲) شنبہ (۳) مریخ (۴) ۸ قوس (۵) بطین (۶) میزان (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور

مرحلہ اوّل بسط حرفی: ی ا ر م ح م د ب ن ک ر م ا ل ن س ا ش ن ب ہ
م ر ی خ ق و س ب ط ی ن م ی ز ا ن د ف ت ر ا ا ا ن ہ
ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ ی ا ر م ح د ب ن ک ل س ش ہ خ ق و ط ز ف ت

مرحلہ سوم اخذ آب۔ خ ت ہ ز ل

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۱۵۲۳ = ۹۰۰+۵۰۰+۱۰۰+۲۰+۳

مرحلہ پنجم طرح چہارگانہ = ۱۵۲۳ ÷ ۴ = خارج قسمت ۳۸۰ باقی ۳ یعنی مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ اس خواب کی تعبیر یہی ہے کہ خواب دیکھنے والے کو مادی فائدہ عظیم حاصل ہو۔

باب ۱۰

ابجدادزی کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ کاروبار اور تعلقات حکومت کا استخراج

سوال نمبر ۱ :۔ آیا کوئی نیا کاروبار شروع کروں یا نہیں ؟

جواب ۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت ۔ ان چاروں کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں بعد ازاں بمطابق ابجد ادزی ترفع حرفی دے کر جمل کبیر کر لیں اور جمل صغیر میں لا کر دو پر تقسیم کر دیں۔

اگر ایک بچے تو نیا کاروبار شروع کرنا نہایت بہتر ہے۔

اگر دو بچیں تو نیا کاروبار شروع کرنا باعث نقصان ہوگا۔

مثال ۔ مسٹر جوزف نے یکشنبہ کے دن ساعت مریخ میں سوال کیا کہ وہ کوئی نیا کام شروع کریں یا نہ ؟ مسٹر جوزف نے والدہ کا نام وکٹوریہ بتلایا۔ طالع وقت ۱۳ درجہ برج ثور تھا۔

امور معلومہ (۱) جوزف بن وکٹوریہ (۲) یکشنبہ (۳) مریخ (۴) جی ثور

مرحلہ اوّل بسط حرفی :۔ ج و ز ف ب ن و ک ٹ و ر ی ا ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ ج ی ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص : ح وزف ب ن ک ت ری اش ہ م خ ث

مرحلہ سوم ترفع حرفی : وزی رہ ف ن ذث م د غ ح غ ظ ض .

مرحلہ چہارم جمل کبیر :- ۳۰ + ۳ + ۴ + ۸۰۰ + ۳۰ + ۷۰۰ + ۶۰۰ + ۹ + ۹۰۰ + ۵ +

۲ + ۱۰ + ۴۰۰ + ۶ + ۱۰۰ + ۱۰۰۰ = ۴۸۶۹

مرحلہ پنجم جمل صغیر :- ۹ + ۶ + ۸ + ۴ = ۲۷ کا جمل صغیر ۷ + ۲ = ۹

مرحلہ ششم طرح دوگانہ :- ۹ ÷ ۲ = خارج قسمت ۴ اور باقی ۱ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "نیا کام کرنا نہایت مبارک ہے ۔"

سوال نمبر ۲ :- کیا کاروبار کروں جو باعث منفعت ہو ۔

جواب ۔ امور معلوم (۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعتِ سوال ۔ (۴) طالع وقت ۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں اور بمطابق ابجد اوزی ترفع اقراری دے کر جمل کبیر نکال لیں بعد ازاں سات پر تقسیم کر دیں ۔

ایک بچے تو کاروبار متعلقہ مشروبات یا ملازمت بحری میں فائدہ ہو ۔

دو باقی بچیں تو کاروبار متعلقہ ڈاکٹری جراحی یا ملازمت صیغہائے حکومت میں فائدہ

تین باقی بچیں تو کاروبار متعلقہ طبابت، دوافروشی یا گاڑی بانی میں فائدہ

چار باقی بچیں تو کاروبار متعلقہ تعیشات اداکاری وغیرہ میں فائدہ ہو ۔

پانچ باقی بچیں تو کاروبار متعلقہ تجارت روحانیات و تصنیف تالیف میں فائدہ ہو ۔

چھ باقی بچیں تو کاروبار متعلقہ ملازمت فوج یا پولیس یا رہزنی میں فائدہ ہو ۔

مثال ، سراج دین بن سردار اختر نے یکشنبہ بساعت زحل بطالع وقت ۲۸ درجہ برج سنبلہ سوال کیا کہ وہ کونسا کام ہے جو اس کے لئے باعث منفعت ہو ۔

امور معلومہ - (۱) سراج دین بن سردار اختر (۲) یکشنبہ (۳) زحل (۴) [illegible] سنبلہ

مرحلہ اوّل بسط حرفی :- س راج دی ن ب ن س ردار اخ ت ر ۔ ی ک ش ن ب ہ زح

ل ح ک س ن ب ل ہ

مرحلہ دوم تخلیص : س راج دی ن ب خ ت ک ش ہ زح ل

مرحلہ سوم ترفع اقراری : ش ض زط ل ع ر ح ب غ ف ظ ک م ن ص

مرحلہ چہارم جمل کبیر :- ۸۰ + ۱۰۰۰ + ۳ + ۴۰ + ۵۰ + ۶ + ۸۰۰ + ۴۰۰ + ۲۰۰ + ۱۰ +

۷۰۰ + ۱۰۰ + ۵۰۰ + ۵ + ۶۰۰ + ۷۰ = ۴۵۶۴

مرحلہ پنجم طرح ہفت گانہ ؛ ۴۵۶۴ ÷ ۷ = ۶۵۲ خارج قسمت باقی بجا صفر یا سات چنانچہ سراج دین کے سوال کا جواب مستحصلہ خفیہ سے یہ برآمد ہوا کہ وہ کوئی شاگرد پیشہ کا کام نائی[1]۔ دھوبی[2]۔ موچی[3] وغیرہ کا کرے اللہ اس میں برکت ڈالے گا ۔

سوال نمبر ۳ :- کاروبار کا تعطل اور بستگی کب دور ہو گی ؟

جواب امور معلومہ (۱) نام والد ووالدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعتِ سوال (۴) طالع وقت ۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کریں اور بمطابق ابجد اوزی ترفع زواجی دیں بعدہٗ جو حروف حاصل ہوں اسے جمل کبیر کر کے جمل صغیر میں لائیں ۔

۱، ۲، ۳ - باقی ہوں تو اتنی اکائیاں سال

۴، ۵، ۶ - باقی ہوں تو اتنی نصف دہائیاں ماہ

۷، ۸، ۹ - باقی ہوں تو اپنے ربع سینکڑے دن کے بعد کاروبار میں تعطل دور ہو ۔

مثال - چوہدری معراج دین بن غلام فاطمہ نے دوشنبہ ساعت زحل میں سوال کیا کہ ان کے کاروبار ٹھیکیداری میں کب تعطل دور ہو گا ، طالع وقت "زنجانی جنتری" سے استخراج تو ۱۹ درجہ برج جدی تھا ۔

امور معلومہ - (۱) معراج دین بن غلام فاطمہ (۲) دوشنبہ (۳) زحل (۴) ۱۹ یا طی جدی

مرحلہ اوّل بسط حرفی :- م ع راج دی ن ب ن غ ل ام ف اط م ہ د دش ن بہ

زح ل ط ی ج د ی

مرحلہ دوم تخلیص ۔ م ع ر ا ج د ی ن ب ن غ ل ف ط ہ د ش ز ح

مرحلہ سوم ترفع زداجی ۔ ت ذ ا ی ل س ق ث ک ط ش ض ص ن م ب ع ف

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۸ + ۹ + ۱ + ۴ + ۵۰ + ۶۰ + ۷ + ۹۰۰ + ۵۰۰ + ۴۰ + ۸۰ +
+ ۱۰۰۰ + ۷۰ + ۶۰۰ + ۵ + ۲۰۰ + ۶ + ۷۰۰ = ۴۲۴۰

مرحلہ پنجم جمل کبیر : ۴۲۴۰ = ۴ + ۲ + ۴ + ۰ = ۱۰ کا جمل صغیر ۱ + ۰ = ۱

لہٰذا استحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ بستگی ایک سال تک دور ہو گی۔

سوال نمبر ۴ ، کیا مجھے فلاں ترقی یا عہدہ حاصل ہو گا؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل د والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعتِ سوال۔ (۴) منزل قمر (۵) طالع وقت ۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں اور ترفع طبعی بمطابق ابجد اوزی حسب ذیل کریں۔

آتش : ا م ذ ط ش ہ ف
باد : د ع غ ل ز خ ح ر
آب : ز ق ج س ظ ک ت
خاک : ی ث د ص ب ن ض

اس طرح جو حروف حاصل ہوں ان کا جمل کبیر و صغیر بمطابق ابجد اوزی کریں۔ اور تین پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو ضرور ترقی ہو۔

دو باقی بچیں تو ترقی بالکل نہ ہو بلکہ افسران بالا ناراض ہوں۔

تین باقی بچیں تو ترقی کی راہ میں رکاوٹیں پڑ کر ترقی حاصل ہو۔

مثال ۔ بابو حیدر علی صاحب نے سوال کیا کہ ان کی ترقی بعہدہ ناظر کب ہو گی۔ والدہ ماجدہ کا نام رحمت بی بی بتایا ۔ دن سوال کا دو شنبہ تھا۔ ساعت مشتری کی ۔ منزل

قمری قلب تھی اور طالع وقت "زنجانی جنتری" سے استخراج کیا تو ۱۶ قوس تھا۔

امور معلومہ ۔ (۱) حیدر علی بن رحمت بی بی (۲) دو شنبہ (۳) مشتری (۴) قلب (۵) ۱۶ قوس

مرحلہ اول بسط حرفی :۔ ح ی د ر ع ل ی ب ن ر ح م ت ب ی ب ی د و ش ن
ب ہ م ش ت ر ی ق ل ب د ی ق و س

مرحلہ دوم تخلیص ۔ ح ی د ر ع ل ب ن م ت د ش ہ ق س

مرحلہ سوم ترفع طبعی ۔ ہ ز ح ف م ط ذ ک ت ق ا ب ن د ل

مرحلہ چہارم جمل کبیر :۔ ۳۰۰ + ۳ + ۲۰ + ۷۰۰ + ۵ + ۴۰ + ۹ + ۵۰۰ + ۸ + ۷ +
۱ + ۲۰۰ + ۶۰۰ + ۲ + ۵۰ = ۲۴۴۵

مرحلہ پنجم جمل صغیر : ۵ + ۴ + ۴ + ۲ = ۱۵ کا جمل صغیر ، ۵ + ۱ = ۶

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ = ۶ ÷ ۳ = خارج قسمت ۲ باقی صفر یا ۳ لہٰذا استحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ حیدر علی صاحب کو ترقی تو حاصل ہو گی لیکن دیر سے اور رکاوٹوں پر غالب آنے کے بعد۔

سوال نمبر ۵ :۔ مجھے فلاں عہدہ یا ترقی کب حاصل ہو گی؟

جواب ۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) برج شمسی (۶) طالع وقت (۷) مقام سوال۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں اور آتش و آب، باد و خاک کو بمطابق ابجد اوزی جمع کر کے جمل کبیر و صغیر کر لیں۔ بعد ازاں ہر دو جمل صغیر جو حاصل ہوں انہیں آپس میں ضرب دے کر حاصل ضرب کا جمل صغیر کر لیں۔

۱، ۲، ۳ حاصل ہوں تو اتنے اکائی سال

۴، ۵، ۶ حاصل ہوں تو اتنے نصف دہائی ہفتے۔

۷، ۸، ۹ حاصل ہوں تو اتنے ربع صد دن تک عہدہ یا ترقی حاصل ہو۔

مثال: سیّد شبیر علی بن فاطمہ صغریٰ نے ۵ فروری ۱۹۵۴ء بروز جمعہ دس بجے دن سوال کیا کہ وہ بعہدہ انسپکٹر مدارس کب تک ترقی کریں گے؟ مقام سوال دفتر آئینۂ قسمت لاہور تھا۔

امور معلومہ (۱) شبیر علی بن فاطمہ صغریٰ (۲) جمعہ (۳) زحل (۴) موخر (۵) دلو (۶) ۲۸ ثور (۷) دفتر آئینۂ قسمت لاہور

مرحلہ اول بسط حرفی۔ ش ب ی ر ع ل ی ب ن ف ا ط م ہ ص غ ر ا ج م ع ہ ز ح ل م و خ ر د ل و ہ ح ک ث ر د ف ت ر ا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم تخلیص: ش ب ی ر ع ل ن ف ا ط م ہ ص غ ج ز ح خ د ک ث ت ق س۔

مرحلہ سوم۔ آتش و آب: ش ف ا ط م ہ ح ز ک ث ق س

مرحلہ چہارم۔ باد و خاک: ب ی ر ع ل ن ص غ ج خ د و ت

مرحلہ پنجم جمل کبیر آتش و آب ۸۰ + ۷۰۰ + ۱ + ۴۰ + ۵ + ۳۰۰ + ۲۰ + ۳ + ۵۰۰ + ۹۰۰ + ۷ + ۶۰ = ۲۶۱۶

مرحلہ ششم جمل کبیر باد و خاک: ۲۰۰ + ۴ + ۸۰ + ۶ + ۵۰ + ۶۰۰ + ۷۰ + ۱۰ + ۴۰۰ + ۹۰ + ۳۰ + ۲ + ۲ = ۲۶۷۰

مرحلہ ہفتم جمل صغیر آب و آتش ۲ + ۱ + ۶ + ۲ = ۱۵ کا جمل صغیر ۵ + ۱ = ۶

مرحلہ ہشتم جمل صغیر باد و خاک ۰ + ۷ + ۲ + ۲ = ۱۱ کا جمل صغیر ۱ + ۱ = ۲

مرحلہ نہم ضرب ہر دو جمل صغیر ۶ × ۲ = ۱۲

مرحلہ دہم جمل صغیر ثانی ۲ + ۱ = ۳

چونکہ تعداد خطے سے جواب برآمد ہو کر ابھی انسپکٹر مدارس ترقی کرنے میں تین سال اور لگیں گے۔

باب ۱۱

ابجد احست سے سوالات متعلقہ احوال دوست و برآمدگی امید کے

جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱: کیا فلاں مجھے اپنا دوست رکھتا ہے؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں اور بمطابق ابجد احست ترفع حرفی دیکر جمل کبیر کر لیں اور پھر جمل کبیر سے جمل صغیر میں لائیں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو دوست عزیز رکھتا ہے۔

دو باقی بچیں تو دوست نہیں رکھتا در پردہ مخالفت رکھتا ہے۔

تین باقی بچیں تو نہ دوست نہ مخالف۔

مثال: سردار احمد بن نجم النساء نے سوال کیا کہ اس کا شریک تجارت اُسے دوست رکھتا ہے یا مخالف ہے؟ دن شنبہ ساعت شمس اور طالع وقت ثور تھا۔

امور معلومہ۔ (۱) سردار احمد بن نجم النساء (۲) شنبہ (۳) شمس (۴) ثور

مرحلہ اول بسط حرفی۔ س ر د ا ر ا ح م د ب ن ن ج م ا ل ن س ا ش ن ب ہ ش م س ث و ر

ش م س ح ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص: س ر د ا ح م ب ن ح ل ش ہ ث و

مرحلہ سوم ترفع حرفی: ت ط ک ح س ر ط ش ی ق غ ل ج م

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۴+۶۰۰+۶۰+۵۰+۲+۳+۵۰۰+۶۰۰+۹۰۰+۱۰+
۱۰+۱۰۰۰+۹۰+۹+۴۰۰ = ۴۲۶۸

مرحلہ پنجم جمل صغیر = ۸+۶+۲+۴ = ۲۰ کا جمل صغیر ۰+۲ = ۲

پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "سردار احمد صاحب کا شریک تجارت
درپردہ ان کا مخالف ہے"

سوال نمبر۲ :۔ کیا میری فلاں امید برآئے گی ؟

جواب امور معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال
۴، منزل قمری ۵، طالع وقت ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں بمطابق
ابجد احسن ترفع اقراری دیگر جمل کبیر و صغیر کر لیں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو امید ضرور برآئے گی۔

دو باقی بچیں تو امید ناامیدی سے بدل جائے گی۔

تین باقی بچیں تو امید برآئے گی مگر تاخیر سے۔

مثال محمد امین بن رحیم بی بی نے پنجشنبہ ساعت قمر میں سوال کیا کہ اسے اپنے
دوست سے کچھ امداد ملنے کی امید ہے کب تک امید برآئے گی۔ زنجانی جنتری سے
طالع وقت کا استخراج کیا تو ۱۷ درجہ برج میزان تھا۔

امور معلومہ ۱، محمد امین بن رحیم بی بی ۲، پنجشنبہ ۳، قمر ۴، زی میزان۔

مرحلہ اول بسط حرفی: م ح م د ا م ی ن ب ن ر ح ی م ب ی ب ی
ب ن ج ش ن ب ہ ق م ر ز ی م ی ز ا ن۔

مرحلہ دوم تخلیص: م ح د ا ی ن ب ر ج ش ہ ق ز

مرحلہ سوم ترفع اقراری۔ ط ت ص س خ ع ز ف ا ق و ش

مرحلہ چہارم ۶۰۰+۴+۶۰+۳+۳۰۰+۱۰۰+۷+۷۰۰+۲۰+۱+۱۰۰+
۳۰۰+۹۰۰ = ۳۷۲۵

مرحلہ پنجم جمل صغیر = ۵+۲+۷+۳ = ۱۷ کا جمل صغیر ۷+۱ = ۸

مرحلہ ششم طرح سرگانہ = ۸ ÷ ۳ = ۲ خارج قسمت ۲ باقی۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے
جواب برآمد ہوا کہ محمد امین صاحب کی امید ناامیدی سے بدل جائے گی۔

سوال نمبر۳ - میری امید کب تک برآئے گی۔

جواب امور معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال
۴، منزل قمری ۵، برج شمسی ۶، طالع وقت ۷، مقام سوال

سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں بمطابق ابجد احسن جمل کبیر کر کے
بسط ملفوظی کر لیں اور جو حروف حاصل ہوں انہیں بھی تخلیص کر کے بمطابق ابجد احسن
ترفع زواجی دیں اور جو حروف حاصل ہوں بمطابق ابجد احسن بسط تضعیف کر لیں۔
اور جو حروف حاصل ہوں انہیں پھر تخلیص کریں۔ اب جو حروف برآمد ہوں ان کا جمل
کبیر و صغیر بمطابق ابجد احسن استخراج کریں۔

پس اگر ۱، ۲، ۳ برآمد ہوں تو اتنے اکائی سال

۴، ۵، ۶ حاصل ہوں تو اتنے نصف دہائی ماہ

۷، ۸، ۹ حاصل ہوں تو اتنے ربع صد دن میں امید برآئے گی۔

مثال سیدہ نجم الحسن بن زینت فاطمہ نے سوال کیا کہ انہیں برسوں سے امید ہے
کہ مشرف بزیارت امام ہوں گے۔ ان کی امید کب برآئے گی؟ دن شنبہ کا ساعت
مریخ کی منزل قمر۔ سماک برج شمسی حوت۔ طالع وقت سرطان اور مقام سوال
دفتر آئینہ قسمت لاہور تھا۔

امور معلومہ (۱) نجم الحسن بنت زینت فاطمہ (۲) شنبہ (۳) مریخ (۴) سماک (۵) حوت (۶) سرطان (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ن ج م ا ل ح س ن ب ن ت ز ی ن ت ف ا ط م ہ ش ن ب ہ م ر ی خ س م ا ک ح و ت س ر ط ا ن د ف ت ر ا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم تخلیص اولیٰ۔ ن ج م ا ل ح س ب ز ی ت ف ط ہ ق و ر۔

مرحلہ سوم ترفع زواجی: ا خ ز ت و ب ط ش غ ذ ع ک ز ح ض م ظ ق

مرحلہ چہارم بسط تضعیف۔ ح ص غ م ث ط ی ح ی ظ غ غ ہ ت ی ق ش
ی م ن غ ض ط ع

مرحلہ پنجم تخلیص ثانی۔ ح ص غ م ث ظ ی ط ہ ت ق ن ض

مرحلہ ششم جمل صغیر ۴ + ۹۰ + ۱۰۰۰ + ۴۰۰ + ۸ + ۶۰۰ + ۱۰ + ۶ + ۸۰ + ۴ +
۱۰۰ + ۸۰۰ + ۴۰۰ = ۳۲۷۳

مرحلہ ہفتم جمل صغیر = ۲ + ۷ + ۲ + ۳ = ۱۴ کا جمل صغیر ۴ + ۱ = ۵

پس مستعد خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ ۲۵ ماہ یعنی دو سال ایک ماہ میں اس غرض سے یہ صاحب عشرت ہو سکیں گے اور ۵ کا عدد دلالت کرتا ہے کہ وہ دین آل محمد مطہرہ یعنی حضور پنجتن پاک علیہم الصلوٰۃ والسلام کی محبت و ولا میں مدارج علیہ طے کرتے چلے جائیں گے۔

باب ۱۲

ابجد جفر کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ دشمن زندانی و نفع نقصان کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱ - میرے کس قدر دشمن ہیں؟

جواب - امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے اور مطابق ابجد جفر کے ترفع حرفی کرے اور جو برآمد ہو اس کا جمل کبیر و صغیر مطابق ابجد جفر کرے۔

۱، ۲، ۳ ہوں تو دشمن صرف ایک ہے۔

۴، ۵، ۶ ہوں تو دشمن ایک سے چند کس زیادہ ہیں۔

۷، ۸، ۹ ہوں تو سب لوگ دشمن ہیں۔

مثال - محمد ذکریا بن آمنہ بی بی نے سوال کیا کہ مخالفت کا سامنا ہے۔ میرے دشمن کس قدر ہیں۔ دن یکشنبہ کا ساعت سوال مریخ اور طالع وقت ۵ ثور تھا۔

امور معلومہ (۱) محمد ذکریا بن آمنہ بی بی (۲) یکشنبہ (۳) مریخ (۴) ثور

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ م ح م د ذ ک ر ی ا ب ن ا م ن ہ ب ی ب ی
ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ ہ ی ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ م خ د ز ک ر ی ا ب ن ہ ش خ ش و

مرحلہ سوم ترفع حرفی۔ س ی وط م ت ل ز ج د ع ز ش ض ذ ح

مرحلہ چہارم جمل کبیر - ۸ + ۱۰۰ + ۸۰ + ۵ + ۷ + ۷۰۰ + ۳۰۰ + ۲ + ۷۰ + ۴۰۰ +
۴ + ۳۰ + ۹۰۰ + ۴۰ + ۹۰ = ۲۸۳۶

مرحلہ پنجم جمل صغیر = ۶+۳+۸+۲ = ۱۹ کا جمل صغیر ۹ + ۱ = ۱۰ کا جمل صغیر ۱+۰=۱

لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ دشمن صرف ایک ہے۔

سوال نمبر۲ - فلاں سے میری عداوت کا سبب کیا ہے؟

جواب - امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرلیں۔ بعد ازاں بمطابق ابجد اہجز ترفع اقراری دیں اور جمل کبیر کر کے ۱۲ پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو للّہی بغض ہے۔ دو باقی بچیں تو وجہ عداوت مال و دولت ہے۔ تین باقی بچیں تو وجہ عداوت خانگی رقابت ہے۔ چار باقی بچیں تو وجہ عداوت تنازعہ ارضی ہے۔ پانچ باقی بچیں تو وجہ عداوت رقابت عشق و محبت ہے۔ چھ باقی بچیں تو مخالفت کا باعث قرض نہ دینا ہے۔ سات باقی بچیں تو مخالفت کی وجہ رشتے کا انقطاع ہے۔ آٹھ باقی بچیں تو مخالفت اور فساد کی وجہ کوئی قتل ہے۔ نو باقی بچیں تو مخالفت رشک اور حسد کے باعث ہے۔ دس باقی بچیں تو عداوت کا باعث کوئی عہدہ یا ترقی ہے۔ گیارہ باقی بچیں تو وجہ مخالفت کسی کی دوستی کا حصول ہے۔ بارہ باقی بچیں تو مخالفت کسی کے بہکانے سے پیدا ہوئی ہے۔

مثال۔ اصغر علی بن رضیہ نے سوال کیا کہ میری دشمنی عبدالجبار نامی ایک شخص سے ہے میں نے بہت کوشش کی ہے کہ مصالحت ہو جائے لیکن وہ عداوت سے باز نہیں آتا۔ اصل وجہ مخالفت کیا ہے؟ وقت سوال ساعت شمس، دن چہار شنبہ۔ منزل قمری

رشا اور طالع وقت "زنجانی جنتری" سے استخراج کیا تو ۱۴ درجہ اسد تھا۔

امور معلومہ (۱) اصغر علی بن رضیہ (۲) چہار شنبہ (۳) شمس (۴) رشا (۵) ۱۴ درجہ یعنی دی اسد

مرحلہ اول بسط حرفی۔ اص غ ر ع ل ی ب ن ر ض ی ہ ج ہ ا ر ش ن ب ہ ش م س ر ش ا د ی ا س د

مرحلہ دوم تخلیص:۔ اص غ ر ع ل ی ب ن ض ہ ج ش م س د

مرحلہ سوم ترفع اقراری۔ ہ ت ز خ ر ع ن وص ا ط ز ف ق ع

مرحلہ چہارم جمل کبیر - ۳ + ۷۰۰ + ۲ + ۸۰۰ + ۶۰۰ + ۴۰۰ + ۳۰۰ + ۸۰ + ۵۰۰ + ۱ +
۵ + ۴ + ۴۰ + ۹ + ۱۰ + ۹۰ = ۳۵۴۴

مرحلہ پنجم طرح دوازدہ ۳۵۴۴ ÷ ۱۲ = ۲۸۷ خارج قسمت باقی صفر یا ۱۲۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ عبدالجبار کسی کے بہکانے سے دشمن ہوا ہے جس کی گواہی خود اصغر علی نے دی کہ عبدالجبار اس کا بڑا جگری دوست تھا لیکن ایک عورت کے بہکانے سے اس کا دشمن ہوگیا ہے۔

سوال نمبر۳ - میرے دشمن قوی ہیں یا کمزور؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) برج شمسی (۶) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرلیں اور بمطابق ابجد اہجز ترفع زواجی دیں اور جمل کبیر و صغیر کریں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو نہایت طاقتور ہیں۔ دو باقی بچیں تو کمزور ہیں عنقریب ختم ہو جائیں گے تین باقی بچیں تو نہ طاقت ور نہ کمزور بلکہ جلد غلبہ پانے کی کوشش کریں گے۔

مثال: سوال نمبر۲ کے جواب میں جو مثال دی ہے اس وقت قمر منزل دبران میں اور شمس برج جدی میں تھا لہٰذا ان دونوں امور معلومہ کو جب بسط حرفی اور تخلیص کے اعمال میں شامل کیا گیا تو تخلیص کے بعد تمام حروف حسب ذیل حاصل ہوئے۔

مرحلہ دوم تخلیص۔ م ر خ د ز ک ر ی ا ب ن ہ ش خ ث و

مرحلہ سوم ترفع حرفی۔ س ی و ط م ت ل ز ح و ع ز ش ض ذ ح

مرحلہ چہارم جمل کبیر ـ ۸ + ۱۰۰ + ۸۰ + ۵ + ۷ + ۷۰۰ + ۳۰۰ + ۲ + ۷۰ + ۴۰۰ +
۴ + ۳۰ + ۹۰۰ + ۴۰ + ۹۰ = ۲۸۳۶

مرحلہ پنجم جمل صغیر = ۶ + ۳ + ۸ + ۲ = ۱۹ کا جمل صغیر ۹ + ۱ = ۱۰ کا جمل صغیر ۰ + ۱ = ۱
لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ دشمن صرف ایک ہے۔

سوال نمبر ۲۔ فلاں سے میری عداوت کا سبب کیا ہے؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔ بعد ازاں مطابق ابجد اجہز ترفع اقراری دیں اور جمل کبیر کر کے ۱۲ پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو للّٰہی بغض ہے ٭ دو باقی بچیں تو وجہ عداوت مال و دولت ہے ٭ تین باقی بچیں تو وجہ عداوت خانگی رقابت ہے ٭ چار باقی بچیں تو وجہ عداوت تنازعہ ارضی ہے ٭ پانچ باقی بچیں تو وجہ عداوت رقابت عشق و محبت ہے ٭ چھ باقی بچیں تو مخالفت کا باعث قرض نہ دینا ہے ٭ سات باقی بچیں تو مخالفت کی وجہ رشتے کا انقطاع ہے ٭ آٹھ باقی بچیں تو مخالفت اور فساد کی وجہ کوئی قتل ہے ٭ نو باقی بچیں تو مخالفت رشک اور حسد کے باعث ہے ٭ دس باقی بچیں تو عداوت کا باعث کوئی عہدہ یا ترقی ہے ٭ گیارہ باقی بچیں تو وجہ مخالفت کسی کی دوستی کا حصول ہے ٭ بارہ باقی بچیں تو مخالفت کسی کے بہکانے سے پیدا ہوئی ہے۔

مثال۔ اصغر علی بن رضیہ نے سوال کیا کہ میری دشمنی عبدالجبار نامی ایک شخص سے ہے میں نے بہت کوشش کی ہے کہ مصالحت ہو جائے لیکن وہ عداوت سے باز نہیں آتا۔ اصل وجہ مخالفت کیا ہے؟ وقت سوال ساعت شمس، دن چہار شنبہ۔ منزل قمری

رشا اور طالع وقت "زنجانی جنتری" سے استخراج کیا تو ۱۳ درجہ اسد تھا۔

امور معلومہ (۱) اصغر علی بن رضیہ (۲) چہار شنبہ (۳) شمس (۴) رشا (۵) ۱۳ درجہ یعنی ری ۱۳ اسد

مرحلہ اول بسط حرفی۔ ا ص غ ر ع ل ی ب ن ر ض ی ہ ج ہ ا ر ش ن ب ہ ش م
س ر ش ا ر ی ا س د

مرحلہ دوم تخلیص:۔ ا ص غ ر ع ل ی ب ن ض ہ ج ش م س د

مرحلہ سوم ترفع اقراری۔ ہ ت ز خ ر ع ن و ص ا ط ز ذ ف ق ع

مرحلہ چہارم جمل کبیر ـ ۳ + ۷۰۰ + ۲ + ۸۰۰ + ۶۰۰ + ۴۰۰ + ۳۰۰ + ۸۰ + ۵۰۰ + ۱ +
۵ + ۴ + ۴۰ + ۹ + ۱۰ + ۹۰ = ۳۵۴۴

مرحلہ پنجم طرح دوازدہ ۳۵۴۴ ÷ ۱۲ = ۲۸۷ خارج قسمت باقی صفر یا ۱۲۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ عبدالجبار کسی کے بہکانے سے دشمن ہوا ہے جس کی گواہی خود اصغر علی نے دی کہ عبدالجبار اس کا بڑا جگری دوست تھا لیکن ایک عورت کے بہکانے سے اس کا دشمن ہو گیا ہے۔

سوال نمبر ۳۔ میرے دشمن قوی ہیں یا کمزور؟

جواب۔ امور معلومہ ـ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمری (۵) برج شمسی (۶) طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں اور مطابق ابجد اجہز ترفع ززواجی دیں اور جمل کبیر و صغیر کریں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو نہایت طاقتور ہیں۔ دو باقی بچیں تو کمزور ہیں عنقریب ختم ہو جائیںگے تین باقی بچیں تو نہ طاقتور نہ کمزور بلکہ جلد غلبہ پانے کی کوشش کریں گے۔

مثال: سوال نمبر ۲ کے جواب میں جو مثال دی ہے اس وقت قمر منزل دبران میں اور شمس برج جدی میں تھا لہٰذا ان دونوں امور معلومہ کو جب بسط حرفی اور تخلیص کے اعمال میں شامل کیا گیا تو تخلیص کے بعد تمام حروف حسب ذیل حاصل ہوئے۔

مرحلہ دوم تخلیص: ا ص غ ر ع ل ی ب ن ض ہ خ ش م ش و ر (یعنی کوئی نیا حروف شامل نہیں ہوا)

مرحلہ سوم ترنغ زواجی۔ ز خ د ص ت ص ع ح ر ہ ک ط ظ ق ش ی

مرحلہ چہارم جمل کبیر ۶۰۰+۹۰+۴۰۰+۵۰۰+۷۰۰+۹۰۰+۸۰+۸۰۰+۴

۴۲۶۸ = ۱۰۰+۱۰+۲۰+۵۰+۵+۶+۳

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۸+۶+۲+۴ = ۲۰ کا جمل صغیر ۰+۲ = ۲ پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ اصغر علی کا دشمن کمزور ہے عنقریب کمزور ہو جاوئے گا۔

سوال نمبر ۴:۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) برج شمسی (۷) مقام سوال۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں اور بمطابق ابجد اجہز حروف آتش و باد الگ اور حروف آب و خاک الگ الگ کر لیں اور بمطابق ابجد اجہز ان کا الگ الگ ہی جمل کبیر و صغیر کر کے ایک دوسرے سے ضرب دیکر حاصل ضرب کا پھر جمل صغیر کریں اور سات پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو دشمن قوی ہو۔ غلبہ پا کر معاف کر دے۔

دو باقی بچیں تو دشمن از خود مصالحت کی کوشش کرے لیکن مصالحت نہ ہو سکے اور عداوت اندر ہی اندر قائم رہے۔

تین باقی بچیں تو دشمن نقصان عظیم پہنچائے جس کا سائل متحمل ہو جائے۔

چار باقی بچیں تو دشمن صرف ذہنی طور پر تکلیف دے سکے۔

پانچ باقی بچیں تو دوست بن کر فائدہ پہنچائے۔

چھ باقی بچیں تو سائل دشمن پر بزور غلبہ پا کر تباہ و برباد کر دے۔

سات باقی بچیں تو دشمن سائل پر بزور غلبہ پا کر ختم کر دے۔

مثال۔ ظفر علی بنت عفت شمیم نامی ایک نوجوان دفتر آئینہ قسمت لاہور میں حاضر ہوا۔ دن یکشنبہ کا ساعت زہرہ کی طالع وقت ۴ ۲ قوس تھا قمر منزل قلب میں تھا اور شمس برج سرطان میں تھا سوال ہوا کہ عداوت صعب رکھتا ہے اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟

جواب امور معلومہ (۱) ظفر علی بن عفت شمیم (۲) یکشنبہ (۳) زہرہ (۴) دک قوس (۵) قلب (۶) سرطان (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور

مرحلہ اول بسط حرفی۔ ظ ف ر ع ل ی ب ن ع ف ت ش م ی م ی ک ش ن ب ہ ز ہ ر ہ د ک ق و س ق ل ب س ر ط ا ن د ف ت ر ا ا ن ہ ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم تخلیص۔ ظ ف ر ع ل ی ب ن ت ش م ک ہ ز ق د س ط و ا

مرحلہ سوم تقسیم طبائع حروف بمطابق ابجد اجہز

آتش۔ ا ط ف ذ و ن ت   باد۔ ج ک ق ظ ح ع خ

آب۔ ہ م ش ب ی ص ض   خاک۔ ز س ث د ل ر غ

مرحلہ چہارم اخذ آتش و باد   مرحلہ پنجم اخذ آب و خاک

ظ ف ع ن ت ک ق و ط ا   ر ل ی ب ش م ہ ز س د

مرحلہ ششم جمل کبیر

۴+۳۰+۷+۲۰۰+۶۰+۱۰۰+۲۰۰+۶۰۰   ۱۰+۶+۷۰۰+۳۰۰+۴۰+۹+۵۰

۱۰۷۲ = ۷۰+۸+   ۱۵۶۱ = ۱+۵+۸۰+

مرحلہ ہفتم جمل صغیر اول

۱+۶+۵+۱ = ۱۳ کا جمل صغیر ۳+۱ = ۴   ۲+۷+۱+۰+۱ = ۱۰ کا جمل صغیر ۰+۱ = ۱

مرحلہ ہشتم ضرب جملہائے صغیرہ - ۴×۱ = ۴

مرحلہ نہم جمل صغیر ثانی - ۴ کا جمل صغیر ۴ ہوا۔

مرحلہ دہم طرح ہفت گانہ ۴ ÷ ۷ ، باقی چار ہی بچے۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب

برآمد ہوا کہ ظفر علی صاحب کے دشمن انہیں صرف ذہنی تکالیف ہی پہنچا سکیں گے اور دیگر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

سوال نمبر ۵:- فلاں شخص مفرور ہے گرفتار ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال۔ (۴) طالع وقت بسط حرفی کر کے تخلیص کریں۔ بعدازاں مطابق ابجد ابجز ترفع طبعی کر کے جمل کبیر وصغیر مطابق ابجد ابجز کریں اور جو کچھ برآمد ہو اسے تین پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو مفرور گرفتار ہو جائے گا۔

دو باقی بچیں تو مفرور گرفتار نہیں ہو سکے گا معاملہ رفع دفع ہو جائے گا۔

تین باقی بچیں تو مفرور کسی حادثہ کا شکار ہو جاوے گا۔

مثال: سیٹھ نذر بھائی کی لڑکی ان کے نوکر کے ساتھ مفرور ہو گئی ہے اور ہمراہ پچاس ساٹھ ہزار کا زیور بھی لے گئی ہے۔ سیٹھ جی پولیس میں اطلاع دینے کے بعد دفتر آئینہ قسمت لاہور تشریف لائے اور سائل ہوئے ان کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ صاحب پولیس میں رپٹ درج کرا دی گئی ہے تو پھر ہمیں سوال کرنے کا کیا فائدہ۔ یہ معاملہ اب آپ نے حکومت کے ذمہ لگا دیا ہے لیکن سیٹھ صاحب مصر ہوئے اور سائل ہوئے کہ صرف اتنا بتا دیں کہ مفرور گرفتار ہوگا کہ نہیں؟ دیگر معلومات دریافت کی گئیں تو انہوں نے والدہ کا نام فاطمہ بتایا۔ دن چہارشنبہ کا اور ساعت سوال شمس کی تھی اور طالع وقت ۲ ثور تھا۔

امور معلومہ (۱) نذر بھائی بن فاطمہ (۲) چہارشنبہ (۳) شمس (۴) ب ثور

مرحلہ اول بسط حرفی۔ ن ذ ر ب ھ ا ا ی ب ن ف ا ط م ہ ج ہ ا ر ش ن ب ہ
ش م س ب ث و ر

مرحلہ دوم تخلیص: ن ذ ر ب ہ ا ی ف ط م ج ش س ث و۔

مرحلہ سوم ترفع طبعی۔ ر د ص ظ ز ج ز ج ث س ک ا ق م ش ل

مرحلہ چہارم جمل کبیر - ۶۰۰+۷۰+۵۰۰+۵۰+۲+۴+۹۰+۳۰+۸+۶+۱+ ۱۰+۷+۲۰+۲۰۰=۱۵۹۸

مرحلہ پنجم جمل صغیر ۸+۹+۵+۱=۲۳ کا جمل صغیر ۳+۲=۵

مرحلہ ششم طرح سہ گانہ ۵ ÷ ۳ = خارج قسمت ایک باقی ۲ بچے۔ لہٰذا مستحصلہ نتیجہ سے جواب ملا کہ مفرور گرفتار نہیں ہو سکے گا اور معاملہ رفع دفع ہو جاویگا۔

سوال نمبر ۶ - قیدی جلد خلاصی پاوے گا یا بدیر؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سائل ووالدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) برج شمسی۔ سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں اور مطابق ابجد ابجز ترفع طبعی کر لیں اور حروف بادی الگ الگ کر کے جمل کبیر وصغیر کر کے عدد حاصل کریں۔

۱، ۲، ۳ ہوں تو پوری قید کاٹے گا بلکہ شاید قید بڑھ جاتے۔

۴، ۵، ۶ ہوں تو قید آدھی رہ جائے۔

۷، ۸، ۹ ہوں تو قیدی جلد خلاصی پائے۔

مثال۔ رحمت بی بی بنت کرموں نے سوال کیا کہ اس کا بیٹا سزا پا چکا ہے۔ اپیل دائر ہے۔ قیدی کب تک خلاصی پائے گا۔ دن دوشنبہ۔ ساعت زحل قمر منزل ثریا میں تھا اور شمس برج حمل۔ طالع وقت ۳ جوزا۔

امور معلومہ ۱ رحمت بی بی بنت کرموں۔

(۲) دوشنبہ (۳) زحل (۴) ج جوزا (۵) ثریا (۶) حمل

مرحلہ اوّل بسط حرفی۔ ر ح م ت ب ی ب ی ب ن ت ک ر م و ں
د و ش ن ب ہ ز ح ل ج ج و ز ا ث ر ی ا ح م ل

مرحلہ دوم تخلیص : رح م ت ب ی ک و د ش ہ ز ل ز ح ا ث

مرحلہ سوم ترفع طبعی : ص و ک غ ظ ز ح ر ط ل ب ق ز ح ہ ی ا ز ش

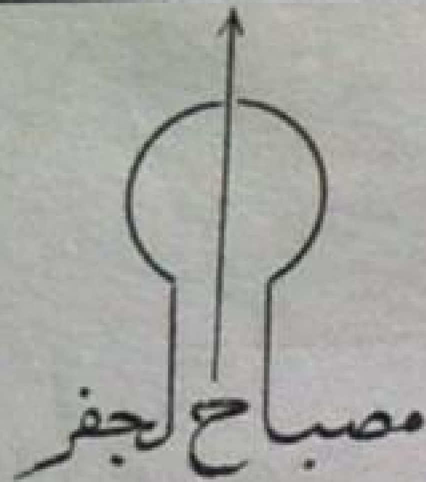
مرحلہ چہارم اخذ باد ۔ ک ظ ح ق ز ح

مرحلہ پنجم جمل کبیر ۶ + ۵۰ + ۹۰ + ۱۰ + ۲ = ۱۵۸

مرحلہ ششم جمل صغیر ۸ + ۵ + ۱ = ۱۴ کا جمل صغیر ۴ + ۱ = ۵

عدد ۵ برآمد ہوا ۔ لہٰذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ اپیل میں قید آدھی رہ جائے گی اور بعد ازاں ہوا بھی ایسے ہی ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ



حصّہ سوم

مستحصلات خبریہ

باب ۱

بسط عزیزی کا قاعدہ

مستحصلہ خبریہ سے سوالات کے جوابات کا استخراج

تقویم سوال سب سے پہلے سائل کے سوال کو قائم کرنا چاہیئے اسے تقویم سوال کہتے ہیں۔

سوال میں کسی قسم کا ابہام نہیں ہونا چاہیے مبہم سوالات کے جوابات بھی مبہم ہوتے ہیں بسط عزیزی کے سوالات کے ساتھ سائل کے نام یوم سوال۔ ماہ سوال تاریخ سوال ساعت سوال برج سوال آٹھ تفصیلات کو قائم کیا جاتا ہے اور ان کے اعداد جمل کبیر کو الگ الگ لے کر سب کو جمع کر کے اعداد زمام قائم کئے جاتے ہیں۔

مثلاً ایک شخص بہاؤالدین ۸ اپریل ۱۹۴۸ء منگل کے دن سوال کرتا ہے میرا سوال غلط ہے یا صحیح؟ صحیح کو بوجہ تکرار حا ملخص کر کے صحی لکھیں گے

اب اعداد سوال	۲۰۶۵
اعداد نام سائل	۱۰۹
اعداد یوم سوال (منگل)	۱۴۰
اعداد ماہ سوال (اپریل)	۲۴۳
اعداد تاریخ	۸
اعداد ساعت (شمس)	۴۰۰
اعداد برج (جوزا)	۱۷
کل میزان	۲۹۸۲

۲۹۸۲ جمل کبیر ہے اور ۲+۸+۹+۲ = ۲۱ جمل وسیط اور ۱+۲ = ۳ جمل صغیر ہے۔

زمام | جمل کبیر یا صغیر کے اعداد کو دو طریقوں سے پڑھا جاتا ہے مندرجہ بالا مثال میں جمل کبیر کے اعداد ۲۹۷۳ ہیں۔ ان کو دو ہزار نو سو تہتر بھی پڑھیں گے اور کبھی تین سات نو دو بھی پڑھ لیتے ہیں ان اعداد سے پھر حروف پیدا کئے جاتے ہیں۔ مثلاً دو ہزار نو سو تہتر سے یہ حروف پیدا ہوئے۔ ج ع ظ غ غ۔ اور اگر تین سات نو اور دو پڑھیں تو یہ اعداد پیدا ہونگے ج ز ط ب پس کسی طرح بھی حروف پیدا کئے جائیں ہر دو صورتوں میں ان پیدا شدہ حروف کو زمام کہتے ہیں۔ دونوں طریقوں سے پہلا طریقہ زیادہ مستعمل ہے۔

سطر اساس | حروف کو ظاہر کرنے کی دو صورتیں ہیں، ایک مکتوبی دوسری ملفوظی مکتوبی وہ جو حروف کی اپنی شکل ہے جیسے "اَ بَ جَ" وغیرہ اور ملفوظی وہ جو اس کی آواز ہے جیسے الف با جیم پس جب زمام کے حروف پیدا ہو جائیں تو ان حروف کو ملفوظی صورت میں ترتیب وار الگ الگ لکھا جاتا ہے اور ایسے حروف کی سطر کو سطر اساس کہا جاتا ہے پچھلے سبق میں زمام کے حروف ج ع ظ غ غ تھے پس ان کو ملفوظی صورت میں لکھنے سے اتنے حروف بن گئے۔

جیم	عین	ظا	غین	غین
ج ی م	ع ی ن	ظ ا	غ ی ن	غ ی ن

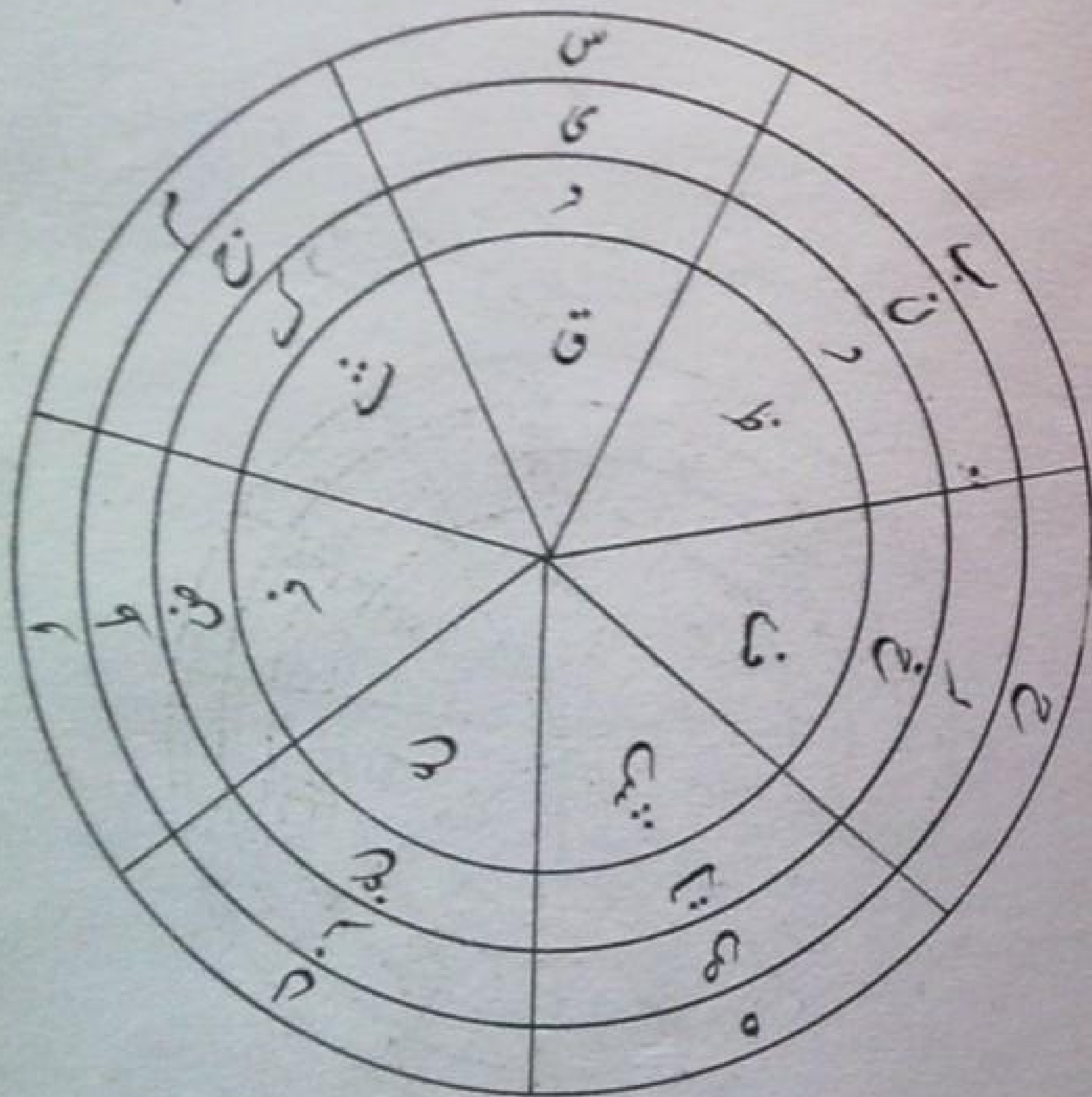
طریق مستحصلہ خبریہ میں سطر اساس جواب کے لئے جڑ اور بنیاد کا کام دیتی ہے۔ اسی لئے اس کا نام سطر اساس رکھا گیا ہے۔

مستحصلہ خبریہ | جب سطر اساس قائم ہو جاتی ہے تو اس کے ہر ایک حروف کو مستحصلہ کے حروف سے تبدیل کیا جاتا ہے مستحصلہ کے معنی ہیں حاصل شدہ چیز اور علم جفر کی اصطلاح میں مستحصلہ سے مراد وہ حروف ہیں جو مفہوم سوال سے تعلق رکھتے ہوں۔ اور ان حروف کو برآمد کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ الگ الگ مفہوم کے واسطے مختلف دائرے مقرر

ہیں جن کو جدول دائرہ ہائے مطہرہ کہتے ہیں ان جدولوں سے حروف اس طرح برآمد ہوتے ہیں کہ سطر اساس کا پہلا حرف پھر ملفوظی صورت میں لکھ کر اس کے اعداد بحساب عشرہ کاملہ یا شبکہ جمع کئے جاتے ہیں ۲۸ منازل قمر اور ۲۸ ابجد ہائے لسان الغیب کے تلازم سے دائرہ ہائے مطہرہ بھی ۲۸ ہی ہیں۔ ان میں سے صرف سات دائرے ہی یہاں دیئے جاتے ہیں جو خلق خدا کی جملہ ضرورتوں سے بھی زیادہ ہیں وہ ہفت دائرہ ہائے مطہرہ (۱، دائرہ بسم اللہ (۲، دائرہ کلمہ طیبہ (۳، دائرہ اسم اللہ (۴، دائرہ اسم محمدؐ (۵، دائرہ اسم علیؑ (۶، دائرہ اسم فاطمہؑ اور دائرہ اسمائے حسنین پاکؑ ہیں۔

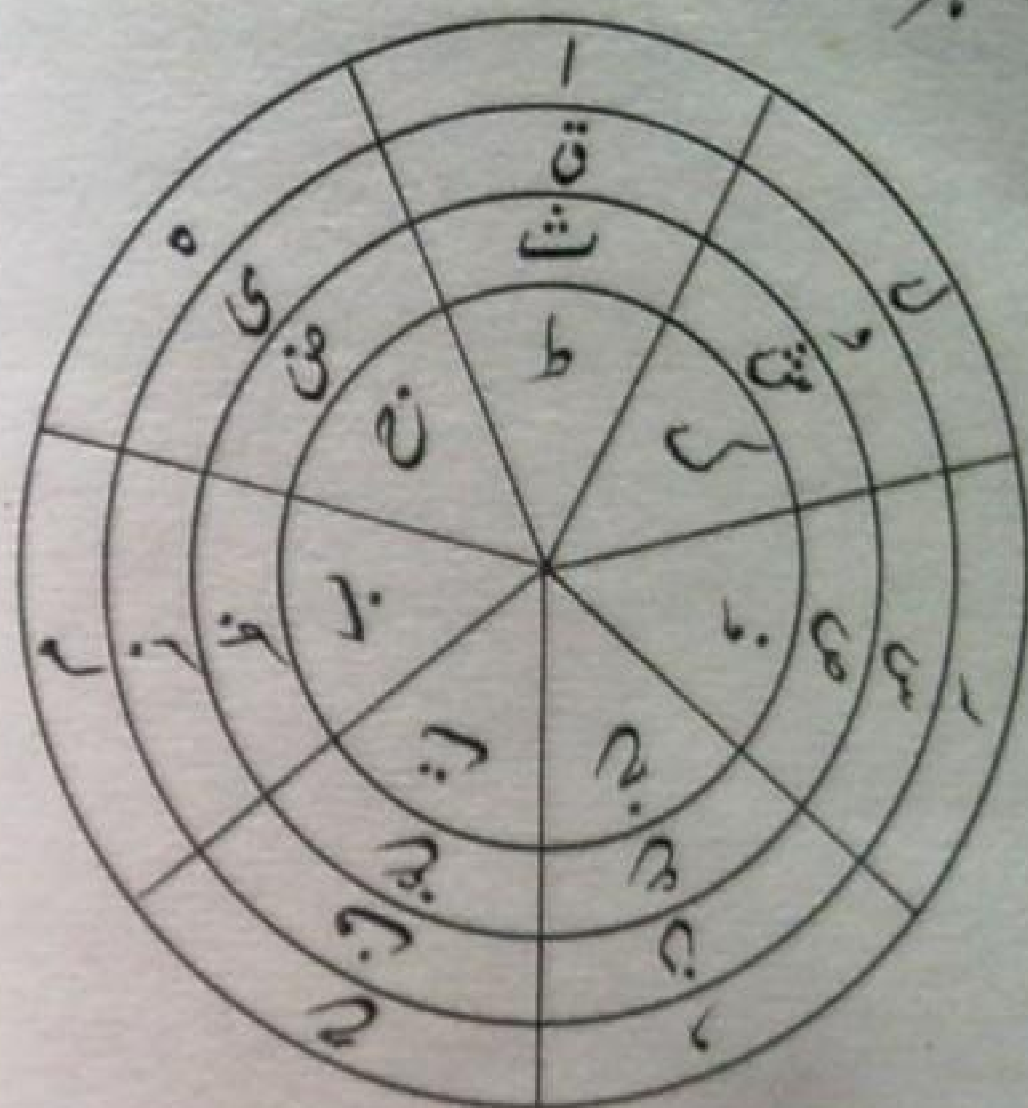
(۱)

دائرۂ مطہرہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



— ٢ —

دائرہ مطہرہ کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ



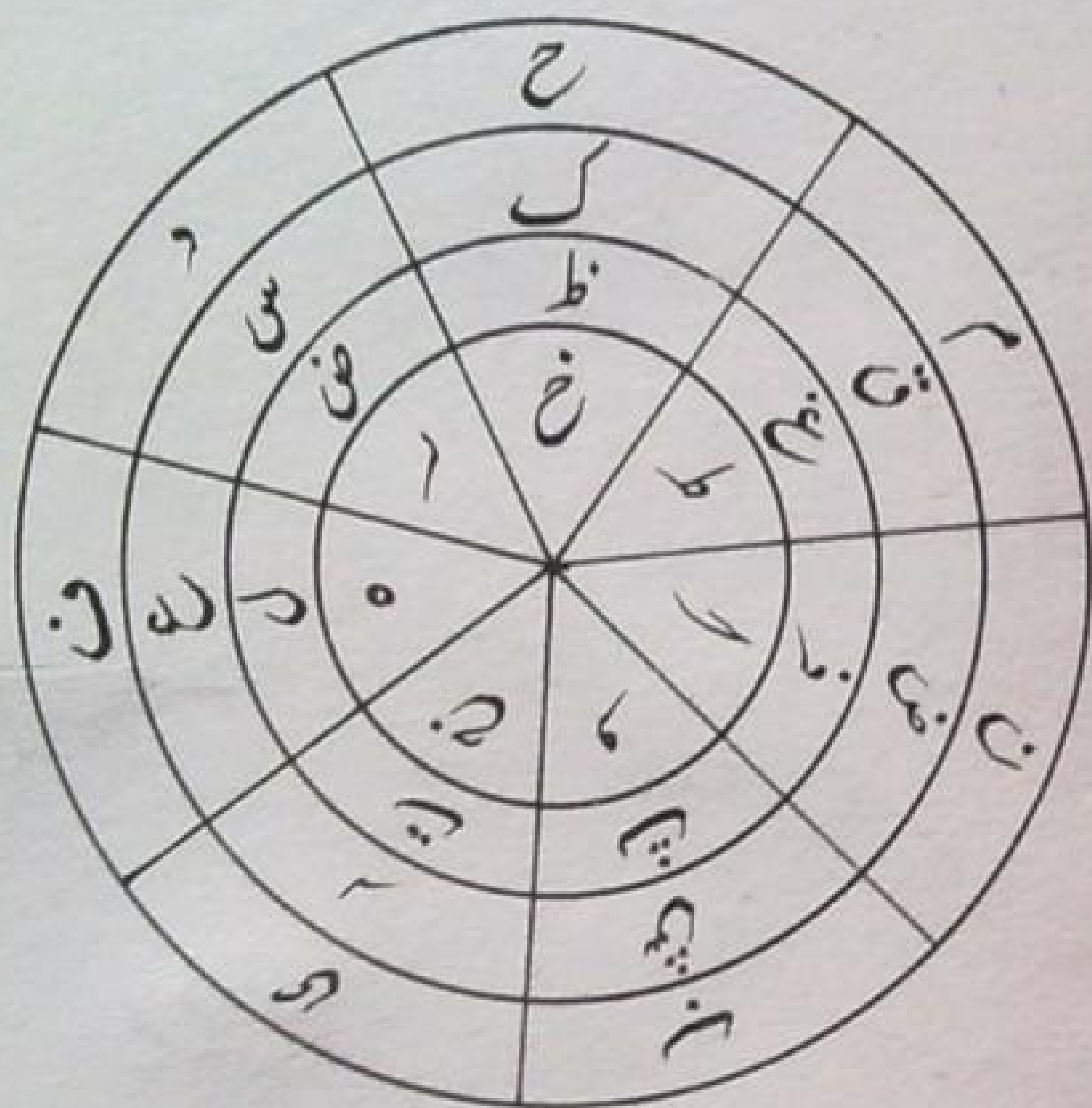
— ٣ —

دائرہ مطہرہ اسمِ اللہ



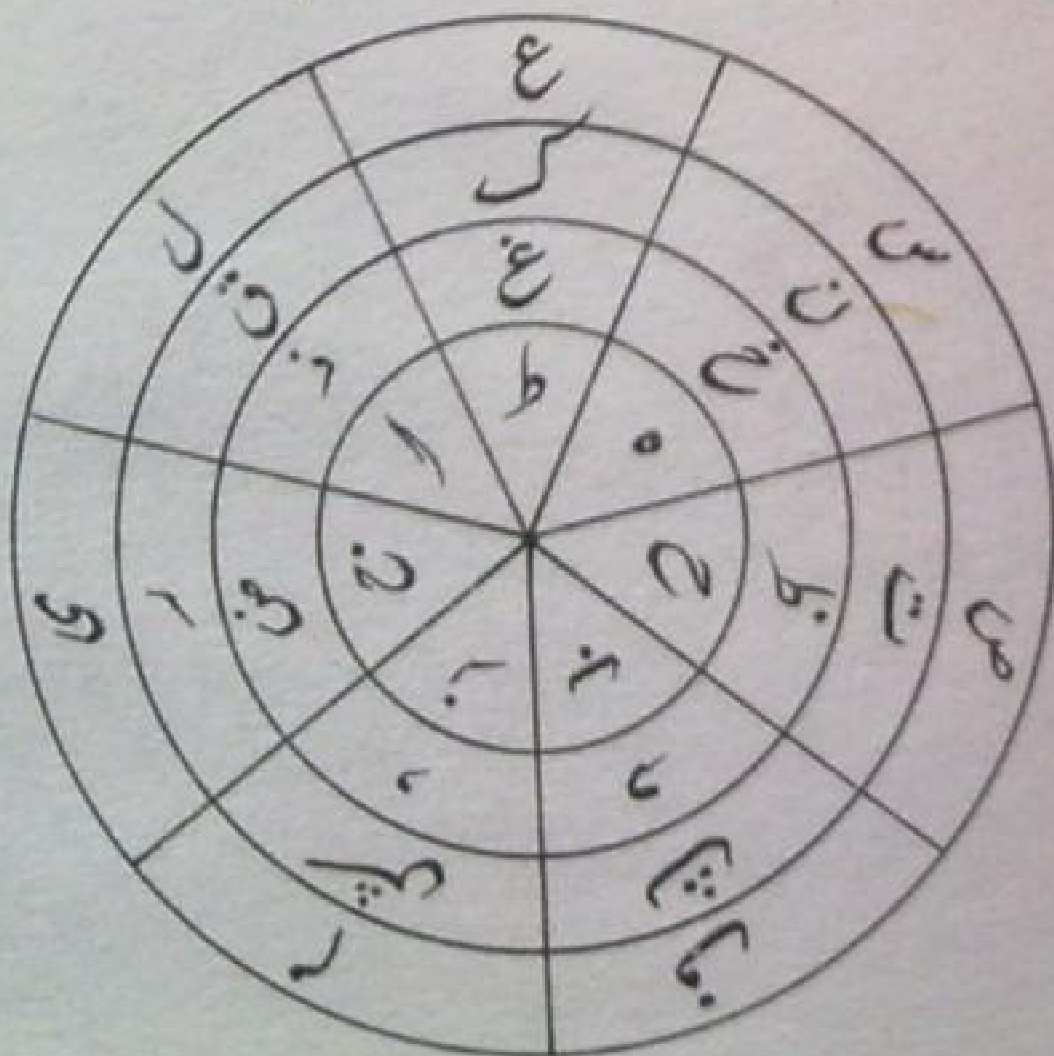
— ٤ —

دائرہ مطہرہ اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



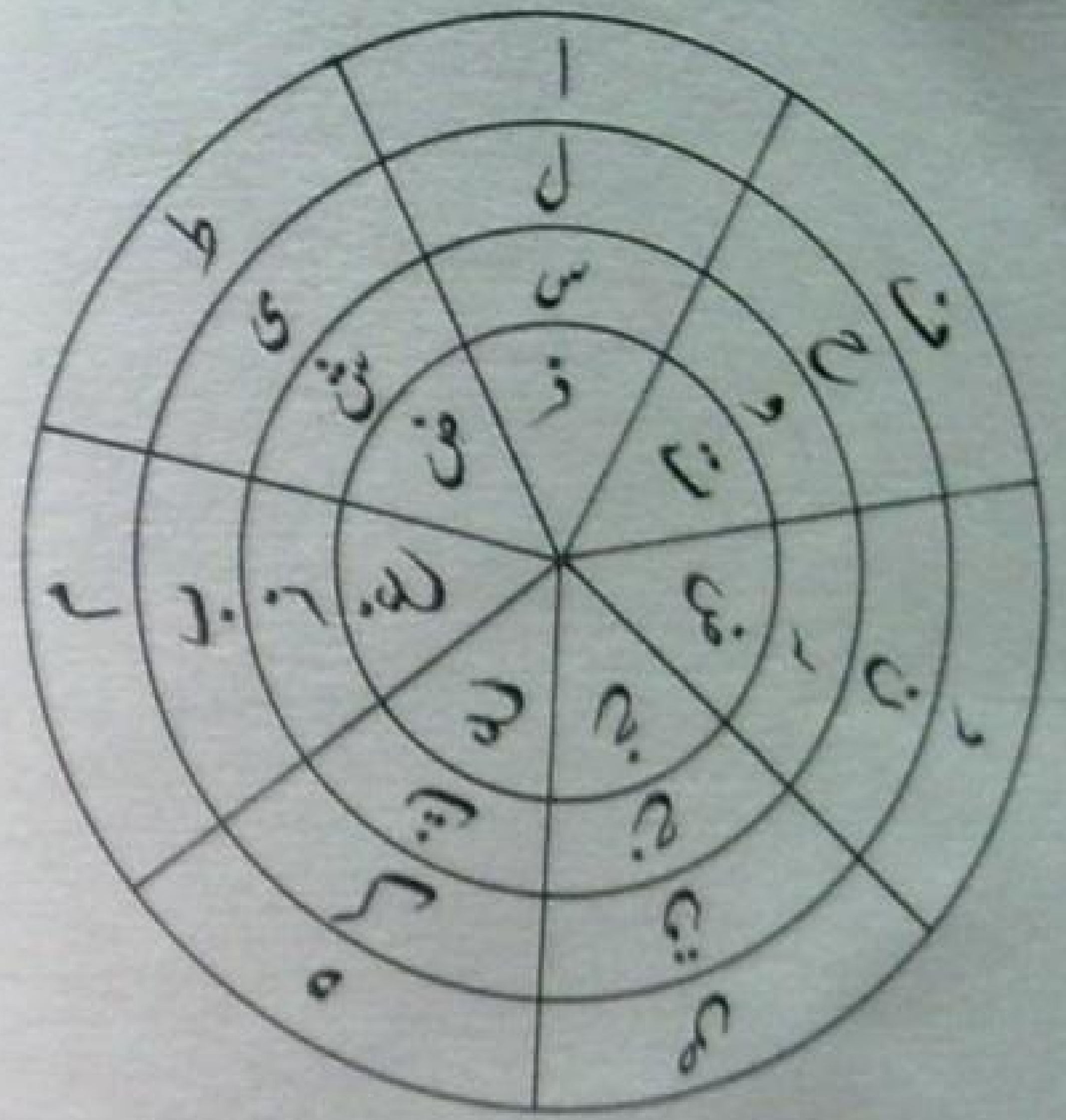
— ۵ —

دائرہ مطہرہ اسم علیؑ



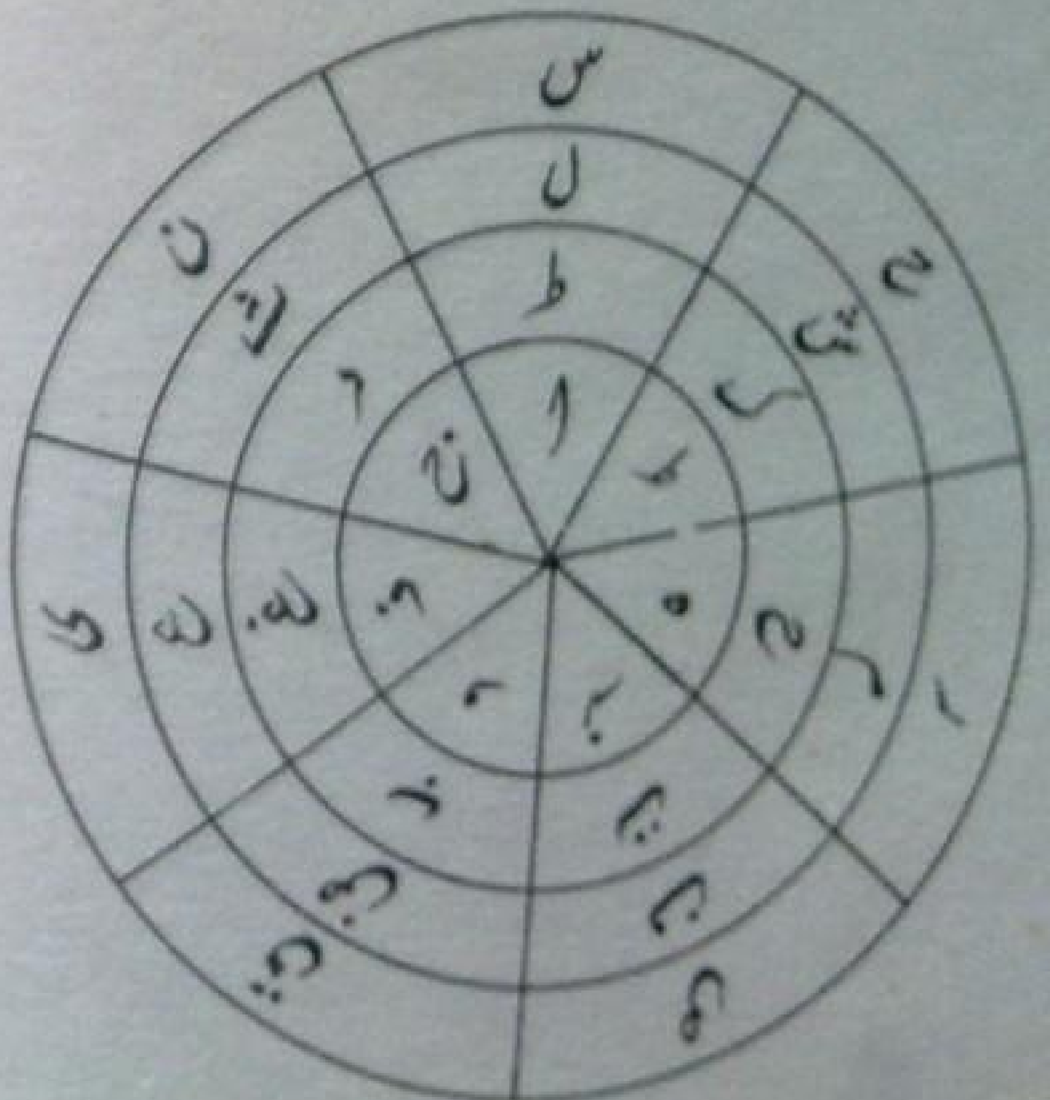
— ٦ —

دائرہ مطہرہ اسمِ فاطمہؑ



— ٧ —

دائرہ مطہرہ اسمائے حسنینؑ



اب سطر اساس مثال مذکور سے مطابق دائرہ مطہرہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مستحصلہ برآمد کیا.

سطر اساس . ج ی م ع ی ن ظ ا غ ی ن غ ی ن

مستحصلہ برآمد ہوا. ب م ز ط ذ ظ ص ک ص ا ت ط ص ط

بسط عزیزی بسط عزیزی کے معنی ہیں کہ ہر حرف مستحصلہ کا تعلق نزدیک تر ہو کر کھلتا چلا جائے اور جس طرح مستحصلہ برآمد کرنیکے بے شمار قاعدے ہیں اسی طرح بسط عزیزی کے بھی لاتعداد قاعدے ہیں بعض دفعہ شمسی اور قمری ابجدوں کے دائروں سے ہر حرف مستحصلہ کو تعلق دیگر حروف کا ترتیب وار تبادلہ کرتے ہیں بعض دفعہ حروف کی قوت اعداد کو مطابق مفہوم سوال کے کم و بیش کر کے تبدیل کرتے ہیں اور کئی بار حروف کے مزاج کے مطابق آتشی بادی، آبی اور خاکی حروف ترتیب وار تبدیل کئے جاتے ہیں.

مثال مذکور میں ہر حرف مستحصلہ کو آتشی، بادی، آبی اور خاکی مزاج کے مطابق ترتیب وار امتزاج دیا گیا اور چوتھے درجہ کی مزاج حاصل کی گئی.

سطر اساس = ج ی م ع ی ن ظ ا غ ی ن غ ی ن

مستحصلہ : ب م ز ط ذ ظ ص ک س ا ت ظ ص ط

بسط عزیزی مطابق مزاج حروف ، ظ ی د خ ت خ س ح س ض ق خ س د

صدر موخر و موخر صدر صدر موخر یا موخر صدر کے معنی یہ ہیں کہ پہلے حروف کو پیچھے اور پچھلے حرفوں کو پہلے لکھ دیا جاتا ہے عالمانِ علم جفر جب مستحصلہ اور بسط عزیزی کا استخراج کر لیتے ہیں. تو حروف کی ترتیب کو بالکل ردوبدل کر دیتے ہیں۔ یہ کام صرف حساب سے تعلق رکھتا ہے. کسی بیان کا محتاج نہیں اسکا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ایک دو دفعہ یا کئی دفعہ ایسا عمل کرنے سے فقرہ بامعنی بن جاتا ہے ذیل میں مثال مذکورہ کے مستحصلہ و بسط عزیزی کے تحت صدر موخر و موخر صدر کا عمل کیا گیا ہے حرفوں کی تقسیم کو غور سے ملاحظہ کر کے قاعدہ دریافت فرمائیں.

سطر اساس :- ج ی م ع ی ن ظ ا غ ی ن غ ی ن

مستحصلہ :- ب م ز ط ذ ظ ص ک ص ا ت ظ ص ط

بسط عزیزی :- ظ ی د خ ت خ ص ح ص ض ق خ ص د

صدر موخر :- ظ د ی ص د خ خ ق ت ض خ س ص ح

موخر صدر :- ح ظ ص د ص ی خ ص ض د ت خ ق خ

یعنی بسط عزیزی کی سطر کے پہلے حرف کو اپنی جگہ پر رہنے دیا اور سطر کے آخری حرف کو پہلے حرف کے بعد لکھ دیا۔ ان دو حرفوں کے بعد سطر کا دوسرا حرف اپنی جگہ پر رکھا اور آخری حرف کا دوسرا حرف اسکے بعد اسی طرح ساری سطر کو الٹ پلٹ کر دیا۔ دوسری طرف سطر میں موخر صدر اسطرح کیا ہے کہ سطر کے آخری حرف کو سب سے پہلے اور پہلا حرف اس کے بعد پھر دوسرا آخری حرف تیسری جگہ لکھ کر شروع سطر کا دوسرا حرف بعد میں لکھ دیا۔ علیٰ ہذالقیاس ساری سطر ردو بدل کر دی پس یہی صدر موخر اور موخر صدر ہے اس کے علاوہ اور بھی قاعدے صدر موخر و موخر صدر نکالنے کے ہیں مگر بہر حال ترتیب حروف لازم ہے۔

نظیرہ علم جفر کی اصطلاح میں نظیرہ اس کو کہتے ہیں کہ حل سوال کی کسی سطر کے حروف کو ترتیب وار پندرھویں حرف سے تبدیل کرتے چلے جاتے ہیں اس طرح جواب برآمد ہو جاتا ہے۔ متذکرۃ الصدر مثال کو ذیل میں درج کر کے نظیرہ برآمد کر کے دکھایا گیا ہے۔ جس سے جواب کے حروف خود بخود مستخرج ہو گئے ہیں۔

سطر اساس - ج ی م ع ی ن ظ ا غ ی ن ع ی ن

مستحصلہ :- ب م ز ط ذ ط ص ک ص ا ت ط ص ط

بسط عزیزی - ظ ی د خ ت خ ص ح ص ض ق ح ص د

صدر موخر - ظ د ی ص د خ خ ق ت ض خ ص س ح

موخر صدر - ح ط ص د ص ی خ ص ض د ت خ ق خ

نظیرہ :- ت م ا ر ا خ ی ا ل ص ح ی ح ی

جواب :- تمہارا خیال صحی (صحیح) ہے۔

باب ۲

قاعدہ ارواح ہفتگانہ

حروف کی روح نکالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اعداد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حروف پیدا ہوں ان کو ارواح الحروف کہتے ہیں اور ان ہی حروف سے مستحصلہ نکل آتا ہے بلکہ مستحصلہ کے معنی خود بھی ارواح الحروف ہی کے ہیں۔

مثلاً ب کے عدد ۲ ہیں جب ۲ کو ۲ میں ضرب دیا تو چار پیدا ہوئے اور چار عدد دال کے ہیں پس ب کی جگہ د لکھنا مستحصلہ کہلاتا ہے یہاں اس کی قید نہیں کہ حرف ایک بنے یا دو یا زیادہ مثلاً سین (س) کے عدد ۶۰ ہیں جب ۶۰ کو ۶۰ میں ضرب دیا تو ۳۶۰۰ حاصل ہوئے ان اعداد سے حروف خ غ غ غ پیدا ہوئے لہٰذا سین کی روح خ اور غ ہیں۔

ضرب کی بہت سی قسمیں ہیں ایک قسم ضرب فی نفسہ ہے یعنی اعداد کو اعداد میں ضرب دینا جس کا بیان اوپر گذر چکا ہے۔ دوسری قسم ضرب مراتبی ہے یعنی قیمت حروف کو مرتبہ حروف میں ضرب دینا اور اس سے حاصل شدہ اعداد سے حروف پیدا کرنا اگر ضرب فی نفسہ سے حروف پیدا کر کے ان کے نظائر سے جواب برآمد نہ ہو تو پھر ضرب مراتبی سے حروف پیدا کر کے ان کے نظائر سے جواب حاصل کر لیں جواب فر فر گویا ہوگا۔

تیسری قسم ارواح الحروف کی قمری ہے۔ اس کو روح منازل بھی کہتے ہیں معلوم ہو کہ

قمر کی اٹھائیس منزلیں ہیں اور اسی طرف اشارہ ہے قرآن عظیم کا " وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ " حروف سوال کو مفرد کر کے علی الفراد پہلے اعداد فی نفسہ کو ۲۸ میں ضرب دیکر اس سے حروف پیدا کرو جواب گویا ہوگا۔

چوتھی قسم ارواح الحروف کی بروجی ہے واضح ہو کہ بروج بارہ ہیں۔ حروف سوال کے اعداد فی نفسہ کو ۱۲ میں ضرب دے کر حاصل ضرب سے حروف پیدا کریں اور غور کریں جواب گویا ہوگا۔

پانچویں قسم ارواح الحروف کی درجاتی ہے آپ کو معلوم ہو کہ ہر برج تیس تیس درجات پر منقسم ہے ۱۲ برج ہیں اور ہر برج کے تیس درجے ۱۲×۳۰=۳۶۰ ایک سال کے ۳۶۰ دن ہوتے ہیں دوسرے معنوں میں درجہ کو دن کہتے ہیں۔ حروف سوال کے اعداد فی نفسہ کو ۳۰ سے ضرب دے کر حروف حاصل کرو اور ان حروف میں ہی جواب تلاش کرو۔ انشاءاللہ جواب ملے گا۔

چھٹی قسم ارواح الحروف کی افلاکی ہے واضح ہو کہ آسمان نو ہیں۔ سات آسمان تو سات سیاروں سے منسوب ہیں آٹھواں آسمان فلک الثوابت ہے اور نواں فلک اعظم جملہ افلاک پر محیط ہے۔ حروف سوال کے اعداد فی نفسہ کو نو میں ضرب دے کر حاصل ضرب سے حروف بناؤ اور جواب پیدا کرو بعون اللہ العلیم جواب برآمد ہوگا۔

ساتویں قسم ارواح الحروف کی کوکبی ہے معلوم ہو کہ سیارگان سات ہیں۔ جن سے علم کی تکمیل کی گئی ہے حروف سوال کو مفرد کر کے اعداد فی نفسہ میں ضرب دے کر حاصل ضرب سے حرف بناؤ اور جواب پیدا کرو ارواح ہفت گانہ ایسی ارواح ہیں کہ مستعمل ان سے باہر نہیں جاتا۔ عقل سلیم اور فکر کامل کی ضرورت ہے۔

باب ۳

قاعدہ بسط نصیری

بسط نصیری علم الاخبار (مقصد) میں ایک کثیر الاستعمال قاعدہ ہے۔ عملیات میں تو شاذ و نادر ہی کام آتا ہے مگر علم الاخبار میں ہر جگہ کام آتا ہے لیکن جفار اور عاملین کا اس میں اختلاف ہے اس جگہ میں اس متداول اور مشہور قاعدے کو درج کرتا ہوں جو اکثر کے نزدیک ایک مسلمہ ہے اور دوسرے قواعد سے ہر حال میں سہل تر ہے۔ بسط نصیری کی جدول یہ ہے۔

اساس	ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م
نظیرہ	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اساس	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
نظیرہ	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اس جدول میں اوپر والے حرف یعنی اساس کا بسط نصیری نیچے والا حرف یعنی نظیرہ ہے مثلاً "ط" کا بسط نصیری "ی" ہے اور ق کا بسط نصیری "ش" ہے اسی طرح نیچے والے حرف کا بسط نصیری اوپر والا حرف ہے جیسے د کا ج اور خ کا ث ہے۔

قاعدہ بسط نصیری کا یہ ہے کہ سوال کو مفرد یعنی بسط حرفی کرلو اور جس قدر نقطے سوال میں ہوں ان کی تعداد کے مطابق ملفوظ کر کے حروف سوال میں شامل کر لو اور ان سب حروف کو ایک سطر میں یکجا کر اس کا نظیرہ ابجد سے دے لو۔ اس کے بعد ان حروف کو اقسام چہارگانہ مساوات، ترفع، تنزل، ترقی میں سے کسی ایک قسم کے حروف سے تبدیل کر کے ایک سطر بناؤ۔ اب اس سطر کو مطابق جدول بسط نصیری کرو۔ پھر صدر موخر کرو جواب گویا ہو گا۔ بعون اللہ العزیز

حروف اقسام چہارگانہ سے حصول مستحصلہ کا ایک عجیب و غریب طریقہ اور بھی ہے جسے یہاں بیان کرنا نہایت مناسب ہوگا۔

قاعدہ اول جب حروف سوال کو بسط کر کے آپ نے نظیرہ دے لیا ہے تو حروفِ مساوات اور ترقی کو اپنی اپنی جگہ پر رہنے دیں لیکن حروف ترفع کو حروف تنزل سے تبدیل کر کے ایک سطر قائم کرو اور بسط نصیری کر کے صدر موخر کرو جواب گویا ہوگا۔

قاعدہ دوم یہ قاعدہ اول کا عکس ہے یعنی جو عمل آپ نے حصول مستحصلہ کے لئے قاعدہ اول میں کیا یہاں اس کا الٹ کریں یعنی قاعدہ اول میں حروف ترفع کو حروف تنزل میں تبدیل کیا تھا تو یہاں حروف تنزل کو حروف ترفع میں تبدیل کریں اور پھر بسط نصیری کر کے صدر موخر کریں۔ جواب ضرور گویا ہوگا۔

یہ حروف کا ایک چکر ہے جس سے ایک الگ اور مستقل کتاب تیار ہو سکتی ہے اور اگر آپ اس چکر کو مکمل کریں گے تو جواب ضرور برآمد ہوگا اسی میں مستحصلہ ہے اس سے زیادہ کی اجازت نہیں۔ قدرت کا قانون ایسا ہی ہے کہ اس لیلائے معانی کو محمل میں ہی رہنے دیا جائے بس اگر کوئی چاہے کہ اسے جلوہ گاہ عام میں لائے تو اس کا دست آز شل کر دیا جاتا ہے وہ صرف پتہ بتا سکتا ہے۔ لیکن محمل سے نکال نہیں سکتا۔

باب ۴

قاعدہ ترفع اوتادی

تقسیم حروف بمطابق اوتاد و مائل اوتاد و زائل اوتاد باب اصطلاحات میں بیان ہو چکی ہے اس باب میں ترفع اوتادی سے حصول مستحصلہ کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔

زمانہ تین قسم پر منقسم ہے۔ اوتاد۔ مائل اوتاد اور زائل اوتاد۔ اوتاد زمانہ حال کو کہتے ہیں۔ مائل اوتاد زمانہ مستقبل کو کہتے ہیں اور زائل اوتاد زمانہ ماضی سے مراد ہے۔

ترفع اوتادی کے معنی یہ ہیں کہ سائل کا سوال جس زمانہ سے متعلق ہو اسی زمانہ کے حروف سے حروف سوال تبدیل کئے جاتے ہیں اور حسب ضرورت بقایا دو زمانے کے حرفوں سے حروف لیکر زمانہ متعلقہ کے حرفوں سے تبدیل کئے جاتے ہیں۔ اس قاعدہ سے بہت صاف جواب برآمد ہوتا ہے اس قاعدہ میں بدوح بلن کے تمام قواعد کا تتبع کیا جاتا ہے مستحصلہ میں بدوح بلن کا قاعدہ مشہور ہے مگر ترفع اوتادی کا قاعدہ اس سے زیادہ آسان اور صاف ہے اہل علم کے لئے اس قدر اشارہ کافی ہے۔ استادان سلف نے تو اس قدر تفصیل اور تفسیر سے بھی گریز کیا ہے تاہم میں جرأت کر کے اور بھی عروس سخن کی نقاب اٹھاتا ہوں اور محفل اہل نظر میں جلوہ نمائی کرتا ہوں اگر عنایت ایزدی اور رہنمائی قوامین آلِ محمدؐ آپ کے شامل حال رہے تو آپ کو راستہ مل جائے گا۔

قاعدہ حروف سوال کو بسط کرو۔ اب ان حرفوں کو شمار کرو جو تعداد حاصل ہو اس تعداد کا حرف یا حروف بنا کر ان میں شامل کر دو۔ اب انکے حرفوں کے جس قدر نقطے ہوں سکو شمار کر کے تعداد کا حرف یا حروف بنا کر اس میں شامل کر دو اور سبکو ایک سطر میں بچھاؤ۔ اب دیکھو کہ سوال کس زمانہ سے متعلق ہے دیکھو ہر سہ زمانہ سے متعلقہ سوال کی مثال یہ ہے

مثال زمانہ ماضی کی .... میری تبدیلی کیوں ہوئی ؟

مثال زمانہ حال کی .... کیا میری تبدیلی ہو رہی ہے ؟

مثال زمانہ مستقبل کی .... کیا میری تبدیلی ہو گی ؟

اب جس زمانہ سے سوال متعلق ہو اس زمانہ کے حروف اس سوال کے حرفوں میں سے نکال لو بقایا دونوں زمانے کے حروف چھوڑ دو۔ اب حروف مستخرجہ کو ملفوظی کرو اور ان کو مربوط کر کے جملہ بناؤ جواب صاف برآمد ہو گا۔

اگر جواب برآمد نہ ہو تو ان اختیارات کو استعمال کرو جو ایک سوال حل کرنے والے کو حاصل ہیں اگر اس طرح بھی جواب گویا نہ ہو تو حروف کو بسط عربی عددی کرو اور پھر تخلیص کرو جواب پیدا ہو گا۔ اگر اس طرح بھی آپ کو ایک دو حروف کی ضرورت جواب مکمل کرنے میں پڑ جائے تو آپ دوسرے زمانے کے حروف لیکر اور اسی زمانے کے حروف سے تبدیل کر کے اپنے جواب مکمل کر سکتے ہیں تمام حروف لینے کی ضرورت نہیں بلکہ دو حرفوں تک لے لینا جائز ہے۔

بعض علمائے جفر کے ہاں زیادہ حروف لینا بھی جائز ہے مگر زیادہ حرف لینا عیب ہے۔

میں نے جفر کل کے مقصد آپ کے سامنے رکھ دیا ہے اب حل ہونا حقیقتاً خدا کے فضل و کرم پر موقوف ہے اور بظاہر آپ کی دماغ سوزی اور محنت پر منحصر ہے اگر آپ محمد و آل محمد کی محبت کو مشعل راہ بنائیں گے تو غیر ممکن ہے کہ اپنی منزل مقصود کو نہ پہنچیں

بہ مصطفےٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبی است

بابؔ

قاعدہ ترفعات

ترفع کی تین قسمیں علم الاخبار میں زیادہ کام آتی ہیں مگر اس کی قسمیں اور بھی ہیں ترفع کی جو تین قسمیں اخبار میں اکثر کام آتی ہیں وہ یہ ہیں :-

اول - ترفع حرفی   دوم - ترفع عددی   سوم ترفع طبعی

قاعدہ حروف سوال کو اساس نقاط، شمار نظیرہ اور بسط نصیری سے مرتب کر کے ایک سطر میں بچھا کر ان حروف کو ان ہر سہ ترفعات میں سے کسی ایک ترفع سے تبدیل کرنے سے جواب گویا ہو گا۔ میں نے ہر سہ ترفعات کی تشریح باب اصطلاحات میں کر دی ہے۔ یہاں مزید توضیح کرتا ہوں۔

ترفع حرفی ترفع اسے کہتے ہیں کہ جو حرف ہو اسکی جگہ اسکے برابر کا حرف لے لو مثلاً الف کی جگہ با اور با کی جگہ جیم اور جیم کی جگہ دال اور اسی طرح آخر تک یہی قاعدہ ہے لیکن آخر حرف یعنی حرف غین باقی رہ جاتا ہے اور اکثر اصحاب اس میں الجھ جاتے ہیں لیکن غور کرنے کے بعد یہ مسئلہ حل ہو جاتا ہے جس طرح غین کا ترفع کوئی حرف نہیں اسی طرح الف ایک ایسا حرف ہے جو کسی کا ترفع نہیں ہے پس اکابر علمائے جفر نے یہ مسئلہ یوں حل کیا ہے کہ غین کا ترفع الف کو مقرر کیا ہے۔

ترفع عددی ترفع عددی اسے کہتے ہیں کہ ایک کی جگہ دس اور دس کی جگہ سو اور سو کی جگہ ہزار لانا یہاں بھی وہی نکتہ ہے جو حرف غین میں تھا یعنی ہزار کا ترفع کیا ہے اور وہی حل اسی نکتہ کا بھی ہے یعنی ہزار کا ترفع ایک ہے۔

ترفع طبعی ترفع طبعی سے مراد خاکی حرفوں کی جگہ آبی حروف لانا۔ آبی حروف کی جگہ بادی حروف اور بادی حروف کی جگہ آتشی حروف لانا اور یہ چکر بھی یونہی چلتا ہے جب آتشی حروف کو خاکی حروف سے ترفع طبعی دیتے ہیں۔

یہ وہ نکات ہیں جو مشکل سے ہی حل ہوتے ہیں لیکن یہ قواعد معمولی نہیں اس قدر مستند اور معتبر ہیں کہ مستعمل ان قواعد کی پابندی سے نکل کر جاتا ہی نہیں۔

منجملہ مذکورہ سر اقسام ترفعات کے ایک قاعدہ ترفع عنصری بھی ہے جو بہت کم آتا ہے لیکن بعض جگہ ضرورت پڑ ہی جاتی ہے بعض سوالات میں اس قاعدہ سے کام لینے سے سوال حل ہو جاتا ہے اور جواب برآمد ہو جاتا ہے۔ قاعدہ ترفع عنصری کا یہ ہے۔

قاعدہ اپنے سوال کو مفرد کر کے لکھو۔ نقاط اور شمار کے حروف بھی ملاؤ اور سب کو ایک سطر میں بچھا کر آخر میں دو حروف قاعدے کے الف اور حا زیادہ کرو اور چار چار حروف کی طرح دیتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ جو حروف برآمد ہوں ان کو مرکب کرو اگر جواب گویا نہ ہو تو حروف مستخرجہ کو ملفوظی کرو۔ اگر اب بھی گویا نہ ہو تو عددی عربی کرو۔ جواب گویا ہوگا غرضیکہ اسی الٹ پھیر میں جواب گویا ہوگا۔ یہ بالکل آسان قاعدہ ہے اگر ایک دو حروف کا بڑھانا ہو یا تبدیل کرنا ہو تو قوانین مستحصلہ میں یہ زیادتی یا تبدیلی جائز ہے۔

باب ۶

قاعدہ بسط مسلم

ایک بہت آسان اور زود فہم اور پیچیدگی سے دور قاعدہ مستحصلہ کا جو مجھے بزرگوں سے پہنچا ہے اصطلاح میں اسے بسط مسلم کہتے ہیں یعنی اساتذہ علم جفر کے نزدیک یہ قاعدہ مسلم ہے جب تائید غیبی ہو تو جواب منٹوں میں نکل آتا ہے اور اگر تائید غیبی شامل حال نہ ہو تو پھر کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ کبھی بات کرنے میں جواب برآمد ہو گیا اور کبھی گھنٹوں کوشش کرنے پر بھی جواب برآمد نہیں ہوتا۔

قاعدہ یہ ہے کہ حروفِ سوال کو پہلے مفرد کر کے لکھو اب پہلے حروف کو دیکھو کہ ابجد میں اس کے اعداد کیا ہیں اور وہ کس کس مرتبہ پر ہے پس اعداد کو مرتبہ میں ضرب دے کر جو حرف یا حروف برآمد ہوں ان کو لکھ لو۔ اسی طرح دوسرے حروف کو اعداد اور مرتبہ میں ضرب دو اور حروف بنا کر اس کے آگے لکھو۔ اب یہ ایک سطر ہو گئی اس کو تخلیص کرو اور ضرورتاً حروف متشابہ کو تبدیل کر لو اس طریق پر جواب صاف برآمد ہوتا ہے۔

مثلاً سوال یہ ہے "کیا میں نوکر ہو جاؤں گا" اس میں پہلے کاف ہے۔

حرف کاف ابجد میں گیارہویں مرتبہ پر ہے اور عدد اس کے بیس ہیں۔ اب بیس کو ۱۱ میں ضرب دیا ۱۱ × ۲۰ = ۲۲۰ اس کے حروف بنے کاف۔ را (ک ۔ ر) اس کے بعد حرف یا ہے۔ ی کے عدد ابجد میں دس ہیں اور مرتبہ بھی دس ہے پس دس کو دس میں ضرب دیا ۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰ برآمد ہوئے اس کا حرف بنا ق پس ی کی جگہ قاف لکھا (ک ر ق) اسی طرح تمام حروف سوال پر عمل کرو اور اسی قاعدہ سے ابجد شمسی سے استخراج حروف کیا جاتا ہے اور اس سے بھی یعنی ابتث سے بھی جواب گویا ہوتا ہے۔ مثال بالا میں پہلے حرف کاف ہے اور کاف کا مرتبہ ابتث میں ۲۲ درجہ پر ہے اور ابتث میں کاف کے اعداد چار سو ہیں لہٰذا اعداد کو مرتبہ میں ضرب دیا ۲۲ × ۴۰۰ = ۸۸۰۰ اس کے حروف بنے ض غ غ غ غ غ غ غ غ۔ اس کو تخلیص کیا یعنی مکررات کو گرا دیا تو باقی ض غ بس کاف کی جگہ ض غ لکھا۔ اسی طرح تمام حروف سوال تبدیل کرو اور اس پر قانون کے ماتحت غور کرو اور جو قواعد ہیں۔ ان کو استعمال میں لاؤ یعنی تخلیص تبدیل وغیرہ جواب ضرور گویا ہوگا۔

باب ۷

قاعدہ بسط کسورات

علم الاخبار میں قاعدہ بسط کسورات بہت مشہور اور متداول ہے اور مثل بدوح یلن کے یہ بھی صاف اور پیچیدگیوں سے پاک ہے بسط کسورات کا قاعدہ یہ ہے کہ حروف سوال کو بسط حرفی کر کے لکھو اب پہلے حروف کو ان کے اعداد ابجد سے حاصل کرو اور ان کے ٹکڑے کرو اور یہاں تک کرو کہ کسر نہ آئے جس جگہ کسر آئے وہاں بھی چھوڑ دو اور اعداد کے حروف بنا کر لکھو۔

مثلاً سوال ہے "کیا میں نوکر ہو جاؤں گا" پہلے حرف کاف ہے اس کے عدد بیس ہیں۔ بیس کا نصف دس اور دس کا نصف پانچ اگر اب پانچ کا نصف کریں تو ڈھائی ہوں گے اور اسی کا نام کسر ہے لہٰذا بجائے کاف کے ہا (ہ) لکھو کیونکہ آخری عدد کسر سے پہلے پانچ تھا اور پانچ عدد ہ کے ہیں۔ دوسرا حرف سوال میں یا (ی) ہے۔ اس کے عدد دس ہیں۔ دس کا نصف پانچ اور پانچ کے بعد کسر آتی ہے لہٰذا ی کی جگہ بھی ہ ہی لکھا گیا۔ اب تیسرا حرف الف ہے اور الف کی کسر آدھا ہے لہٰذا الف کی جگہ ا ہی لکھا گیا اسی طرح تمام سوال کے حروف کو بسط کسورات کریں۔

میں بطریق مثال ایک پورے اسم کی بسط کسورات کر کے دکھاتا ہوں اسم احمد کا بسط کسورات یہ ہے ۔

بسط حرفی   ا ح م د

الف کا بسط کسورات الف ہی ہے چونکہ الف کا عدد ایک ہے اور ایک کو کسر پر ہی تقسیم کیا جاتا ہے ۔

حاو کا بسط کسورات ۴ ہے کیونکہ حاو کے عدد ۸ ہیں اور ۴ کا بسط کسورات ۲ ہے اور ۲ کا ۱ اس طرح ۸ کی تین کسریں ۴-۲-۱ حاصل ہوئیں۔ جن کے حروف د - ب - ا ہیں ۔

میم کے عدد ۴۰ ہیں جن کی کسورات ۲۰ - ۱۰ - اور ۵ ہیں لہٰذا میم کو بسط کسورات کیا تو ک - ی - ھ تین حروف حاصل ہوئے ۔

دال کے ۴ ہیں جن کی کسورات ۲-۱ ہیں جن کے حروف ب اور ا ہیں لہٰذا احمد کا بسط کسورات ا د - ب - ا - ک - ی - ھ - ب - ا ہوئے ۔

جب تمام سوال کے بسط کسورات حاصل ہو گئے تو تمام سطر کو تخلیص کریں اور حروف کو مرکب کریں تو جواب برآمد ہوگا ۔ ان حروف کو مقدم موخر کر سکتے ہیں نیز حروف متشابہ سے دو حروف تک تبدیل بھی کر سکتے ہیں ۔ اسی طرح ایک دو حروف کو بیش و کم کرنا بھی جائز ہے یا حروف کو مقدم و موخر کر لیں۔ جواب ضرور بالضرور گویا ہوگا ۔

باب

قاعدۃ البسط زنجانی

علم جفر حقیقت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا معجزہ ہے جو بطور ورثہ حضور شفیع یوم النشور نے حضور باب مدینۃ العلم کو دیا لیکن آپ کے بعد اولاد آئمہ میں سے جن بزرگان دین نے چند خاص خاص قواعد کو اپنا لیا وہ انہی کے نام سے مشہور ہو گئے چنانچہ بسط زنجانی وہ قاعدہ ہے جو محمد عبد تبریز کے بزرگان کو آئمہ سے بطور ورثہ ملا اور وہ کثرت سے ان کے زیر مشق رہنے کے باعث ان کے نام سے ہی مشہور ہوا ۔ (منجم اعظم)

مفتاح ،مغلاق ۔عدل ۔ دقق ۔ ماحت ۔ ضابطہ ۔ غایت ۔ یہ سات نام بطور اصطلاح کثرت کے ساتھ مستعمل ہیں یہ اصطلاحیں علم الآثار اور علم الاخبار دونوں میں کام آتی ہیں ۔ ان سے مراد یہ ہے کہ مقادیر حروف کی تعداد پر اعداد کو زیادہ کرد مثلاً اللہ کے عدد ۶۶ ہیں ۔ ان کو مفتاح کیا گیا تو ۲۷ حاصل ہوئے ۔ جب ان کو مغلاق کرنا مقصود ہوا تو ۶۶ کے ۶۸ اعداد حاصل ہوئے ۔ ان مراتب کے الگ الگ کواکب ہیں ۔ یوم الگ الگ ہیں ۔ اور موکلات بھی الگ الگ ہیں ۔ اس کی تفصیل یہ ہے :-

مراتب سبعہ	مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطہ	غایت
متعلقہ سیارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
متعلقہ یوم	منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	جمعرات	سنیچر
متعلقہ موکل	سولائیل	حورائیل	دردائیل	قہبائیل	خرکائیل	سلخائیل	اسماعیل

ترکیب زمام اپنے سوال کو مفرد کر کے لکھو اور ان حروف کو شمار کرو جس قدر تعداد حروف کی ہو اس کے حروف بنا کر سوال کے حروف میں شامل کر دو مثلاً سوال کے حروف کی تعداد بیس ہے تو کاف زیادہ کر دو اور اگر انیس ہے تو ی ط لکھ دو اسی طرح جو تعداد حاصل ہو اس سے حرف بنا کر حروف سوال کے آگے لکھ دو۔ اب ان تمام حروف کے نقاط شمار کرو جس قدر نقطے ان حروف میں ہوں ان نقاط کی تعداد کے مطابق بھی حروف بنا کر حروف سوال میں شامل کر دو مثلاً سات نقطے ہیں تو حرف ز اور اگر پندرہ نقطے ہوں تو صرف ھ ی آگے زیادہ کریں اور جس دن سوال کر رہے ہوں اس دن کے مرتبہ کا نمبر مراتب سبعہ سے لیکر اور اس کا حرف بنا کر اس میں شامل کر دیں مثلاً پیر کا دن ہے تو اس دن کا مرتبہ وفق ہے اور وفق کا نمبر چوتھا ہے اور دال کے عدد چار ہیں لہذا دال بھی حروف سوال کے ساتھ آگے کی طرف زیادہ کریں اسکے بعد اس دن کے موکل کا نام بھی مفرد کر کے اس کے حروف بھی ان حروف میں شامل کر لیں اور ان تمام حروف کی ایک سطر بنا لیں یہی سطر اس قاعدہ میں زمام کہلاتی ہے۔

اب اس سطر سے جواب حاصل کرنے کے چند طریقے ہیں اور میں ہر ایک طریقہ آسان عبارت میں بیان کرتا ہوں۔ ارشد کاظمی صاحب مجلہ آئینہ قسمت کے مدیر معاون ہیں وہ لائلپور گئے ہوئے ہیں مجھے ان کا انتظار ہے وہ کب آئیں گے لہذا اس کے متعلق سوال قائم کیا "ارشد کاظمی لائلپور سے کب آئے گا؟" اس سوال کو مفرد کیا تو مندرجہ ذیل حروف برآمد ہوئے۔

"ا ر ش د ک ا ظ م ی ل ا ا ل ب و ر س ے ک ب ا ا ے گ ا"

اب یہ ۲۵ حروف ہیں لہذا ۲۵ اعداد کے حروف ک ہ مندرجہ بالا حروف میں زیادہ

کئے اس کے بعد مندرجہ بالا سطر کے نقطے گنے تو بارہ برآمد ہوئے لہذا بارہ کے حروف ی ب اور زیادہ کئے اب سوال اتوار کو کیا گیا اور اتوار مرتبہ مساحت کا دن جس کا نمبر ۵ ہے اور ۵ کا حرف ھ ہے لہذا حرف ھ بھی داخل سطر کیا گیا۔ اب مساحت کا موکل خرکائیل ہے جس کو مفرد کیا تو حروف خ ر ک ا ا ی ل حاصل ہوئے جنہیں داخل سطر کیا گیا چنانچہ سطر زمام حسب ذیل حاصل ہوئی۔

"ا ر ش د ک ا ظ م ی ل ا ا ل ب و ر س ی ک ب ا ا ی ک ا ک ھ ی ب ھ خ ر ک ا ا ی ل"

اب سطر زمام سے جواب حاصل کرنے کے طریقے بیان کرتا ہوں۔

طریق اول سطر زمام کو تخلیص کرو اور حاصل کردہ حروف کا نظیرہ دو چنانچہ حروف کا نظیرہ حاصل کرنے کے لئے باب اصطلاحات عنوان اساس کریں پس جتنے شمار کی منزل قمری ہو اسی شمار کی ابجد ۲۸ ابجدوں سے لے لیں چنانچہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء کو بروز اتوار بوقت سوال قمر منزل جبہ میں تھا جو کہ دسویں منزل قمری ہے لہذا منزل قمری کے مطابق دسویں ابجد اجہز کو لیا گیا جیسے بطور بسط زنجانی حسب ذیل قائم کیا گیا

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ت	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

اب جہاں یہ ہدایت کی جائے کہ بسط زنجانی کرو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس حرف کو دوسرے حرف سے تبدیل کرو جو جدول متذکرۃ الصدر میں درج ہے۔ جدول میں اوپر والے حرف کا بسط زنجانی نیچے والا حرف ہے اور نیچے والے حرف کا بسط زنجانی اوپر والا حرف ہے مثلاً س کا بسط زنجانی م ہے اور ن کا بسط زنجانی ع ہے۔

بسطِ زنجانی سے حاصل شدہ حروف کو صدر موخر کر دا س سے جو سطر حروف کی مستحصلہ ہوگی اس کی ترکیب سے جواب ضرور گویا ہوگا۔ ترکیب میں آپ کو وہ جملہ اختیارات حاصل ہیں جو علم جفر کے طالب علم کو بخشتا ہے۔

طریق دوم سطر حاصل کردہ کے اعداد ابجد سے حاصل کریں جو تعداد حاصل ہو ان کے حروف بنائیں اور ان حروف کو ملفوظی کریں اور بسطِ زنجانی کرکے صدر موخر کرلیں جواب حاصل ہو جائے گا۔

طریق سوم حسب قاعدہ دوم حروف سطر زمام کو تخلیص کرکے ملفوظ کرلیں اور پھر جو حروف حاصل ہوں ان کی تخلیص کرلیں اور بسط زنجانی کرکے صدر موخر کرلیں جواب گویا ہوگا۔

طریق چہارم سطر حاصل شدہ کے حروف کو بسط عددی کریں پھر ان کو بسط حرفی کرکے تخلیص کریں اور نظیرہ دے کر بسط زنجانی کریں۔

جو حروف برآمد ہوں ان کو صدر موخر کرلیں جواب ضرور بالضرور گویا ہوگا۔

یہ خوب یاد رکھیں کہ ہر قاعدے میں ہر نمبر پر جواب حاصل کرنے کی کوشش کریں یہ چار قاعدے جو میں نے یہاں بیان کئے ہیں علم الاخبار کے اربعہ عناصر ہیں اور بحکم خدا میں پورے وثوق سے کہتا ہوں کہ انہی میں مستحصلہ پوشیدہ ہے اگر آپ کوشش کریں تو اسے پالینے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

باب ۹

مستحصلہ ندائے ہاتف

مستحصلہ ندائے ہاتف کے متعلق استاد رکن الدین شیرازی اپنی شہرہ آفاق تصنیف تسہیل الجفر میں یوں رقم طراز ہیں کہ شمس کا گوشہ مغرب سے طلوع ہو سکتا ہے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ مستحصلہ ندائے ہاتف سے جواب گویا نہ ہو۔

ندائے ہاتف سے مراد وہ صدائے غیبی ہے جو سائل یا سننے والے کے قلب کی گہرائیوں سے اٹھے یا پھر سکوت مکمل کو توڑتی ہوئی سب سے پہلے سامع کے کان میں پڑے اس ندا سے حصول مستحصلہ کے لئے لازم ہے۔

فجر کی نماز پڑھے اور بمداومت کے ساتھ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ پڑھتا ہوا کسی شاہراہ پر جا پہنچے اور یکدم خاموش ہو کر کانوں میں انگلیاں ٹھونس دے اور تین پانچ یا سات بار دل میں پڑھے اَللّٰھُمَّ اَخْبِرْنِیْ خَبَرًا رَشِیْدًا اور کانوں سے انگلیاں ہٹا لے۔۔ پس

جو آوازیں سنائی دیں ان کو لکھ لے اور گھر واپس آجائے۔ اب گھر میں اگر پہلے سوال کو جو کہ پہلے سے لکھا ہو بسط حرفی کرے اور حروف سوال کی تعداد کے مطابق ندائے ہاتف کے حروف لے لے اور یوم سوال کی منزل قمری سے متعلق ابجد کے مطابق ان حروف کو نظیرہ دے۔ نظیرہ دینے کے بعد جو حروف برآمد ہوں دیکھے کہ ان سے کوئی جواب گویا ہوتا ہے اگر نہ ہو تو انہیں صدر موخر کر کے بسط تصیری کرے جواب ضرور گویا ہوگا۔ ترکیب جواب کے لئے سائل کو چاہیے کہ جملہ احتیاطات کو استعمال کرے اور اگر اس طرح بھی شاہد معنی کی نقاب کشائی نہ ہو تو ان حروف کو بسط عددی عربی کر کے تخلیص کریں۔ جواب انشاء اللہ العزیز گویا ہوگا۔ یہ ناممکن ہے کہ ان ہر سہ مدارج میں جواب گویا نہ ہو۔ ہاں البتہ اس قاعدہ بلکہ تمام قواعد علم جفر کے حصول کی تمنا ہے تو طالب علم کو چاہیے کہ محبت محمدؐ و آل محمدؐ کو مشعل راہ بنائے۔ یہ ناممکن ہے کہ شیفتگان خانوادہ نبوت کو صحیح اور سچا راستہ نظر آئے۔

باب ۱۱

قاعدہ بسط معشر

معشر سے مراد وہ ہے جس کے دس پہلو ہوں چنانچہ بسط معشر میں عشرہ کاملہ سے صحیح رہنمائی حصول مستحصلہ کی منزل تک پہنچنے کے لئے حاصل کی جاتی ہے یہ قاعدہ کبھی خطا نہیں جاتا لیکن اس کی ایک شرط ہے وہ یہ کہ اس قاعدہ سے مستحصلہ حاصل کرنے کی اجازت کلام پاک کی فال سے لی جاتی ہے اگر فال اجازت دے تو مستحصلہ استخراج کرے ورنہ نہیں ایک دفعہ اجازت مل جائے پھر ناممکن ہے کہ اس قاعدہ سے مستحصلہ حاصل نہ ہو دسمبر سنہ ۱۹۵۸ء کی ۲۴ کو میرے ایک مہربان نے دفتر آئینہ قسمت لاہور کو اپنی تشریف آوری سے شرف بخش کر برسبیل تذکرہ کہا کہ حضرت قبلہ آج کراچی میں قائد اعظم کپ کے نام سے ایک ریس ہو رہی ہے۔ خدارا اس میں جیتنے والے گھوڑے کا نام بتا دیجئے میں یہاں سے ٹیلیفون پر ہی داؤ لگا دوں گا۔ میں نے عرض کیا حضرت لاہور میں بڑے بڑے عامل کامل سٹہ اور ریس بتانے والے موجود ہیں کسی ایک کو آزمائیے۔ وہ یہ سنکر ہنس دیئے اور فرمانے لگے کہ حضرت میں تو آج آپ کے علم جفر کو آزمانے آیا ہوں۔ میں نے عرض کیا بہت خوب۔ آپ نے بھی تو اسی مشہور مثل پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے کہ "آم کے دام اور

گھتیوں کے دام اور گنہگار زنجانی کا امتحان بھی ہوجائے اور آپ کو ریس کا گھوڑا بھی معلوم ہوجائے لیکن قبلہ ہمارا علم جفر تو کلام پاک کے تابع فرمان ہے وہ کیسے آپ کو جوئے بازی کی اجازت دے گا جب کہ نص قطعی ہے حرمت علیکم الخمر والمیسر یعنی حرام ہے آپ پر شراب اور جوا . فرمانے لگے چلئے میں ریس کھیلنے سے باز آیا . چلو آج آپ کے علم جفر کا امتحان ہوجائے . میں نے عرض کیا حضرت علم میرا نہیں میرے آباؤ اجداد کا ضرور ہے . میں تو صرف ان پاک نفوس کا خوشہ چین ہوں . فرمانے لگے کہ " اچھا بتائیے آج ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء کو کراچی کی قائد اعظم کپ ریس میں کونسا گھوڑا جیتے گا ؟ میں نے عرض کیا آپ کے پاس گھڑی ہے . فرمانے لگے ہاں ہے میں نے عرض کیا اچھا میرے ٹیلی فون سے ۸۰ پر ٹیلی فون کرکے اپنی گھڑی کو پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم سے ملائیں . انہوں نے تعمیل کی . اسکے بعد میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا گھڑی کو دیکھ کر فوراً وقت نوٹ کریں اور ساتھ ہی اپنا سوال یاعلیم سے آغاز کرکے تا آخر لکھ ڈالیں . محترم نے ایسا ہی کیا پہلے تاریخ لکھی ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء پھر ٹائم نوٹ کیا دس بجکر ۱۲ منٹ دن اور سوال کو یوں تحریر کیا یا علیم آج ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء کو کراچی میں ہونے والی قائد اعظم کپ ریس میں کونسا گھوڑا یا گھوڑی جیتے گی " ۔ میں نے ان سے عرض کیا اپنا نام بھی تحریر کریں انہوں نے احتشام الدین لکھدیا . اس پر میں نے حسب ذیل عشرہ کاملہ کو قائم کیا لیکن اس سے قبل کلام پاک کی فال سے استخراج مستحصلہ کی اجازت ضرور حاصل کرلی .

اسوال سائل یا علیم آج ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء کو کراچی میں ہونے والی قائد اعظم کپ ریس میں کونسا گھوڑا یا گھوڑی جیتے گی .

(۱) احتشام الدین

(۲) دن چہارشنبہ

(۳) تاریخ ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء عیسوی (۴) مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور

(۵) برج شمسی جدی (۶) منزل قمری ہنعہ

(۷) درجہ مطلع ۳ دلو (۸) ساعت کبیر مریخ

(۹) ساعت وسیط مریخ (۱۰) ساعت صغیر مریخ

اب ان کو حسب ذیل بسط حرفی کیا . سوال میں ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء کے دسمبر ج ن ظ غ لکھا جائے ۲۴ دلو کے ب دلو لکھا جائے بسط حرفی ملاحظہ کریں .

۱. ی ا ع ل ی م ا ا ج ک د د س م ب ر ی ا ج ن ظ غ ک د ک را ج ی م ی ن ھ و ن ی و ا ل ی ق ا ا د ا ع ظ م ک ب ر ی س م ی ن ک و ن س ا ک ھ و ر ا ی ا ک ھ و ر ی ج ی ت ے گ ی . ا ج ت ش ا م ا ل د ی ن

۲. ج ھ ا ر ش ن ب ھ

۳. ک د د س . م . ب . ر ی . س ن ج . ظ غ . ع . ی س و ی .

۴. د ف ت ر ا ا ی ن ھ ق س م ت ل ا ھ و ر .

۵. ج د ی

۶. ھ ن ع ھ

۷. ک ب د ل و

۸. م ر ی خ

۹. م ر ی خ

۱۰. م ر ی خ

تخلیص = ی ا ع ل م ج ک د س ب ر ج ن ظ غ د ھ ق ت ش ف خ

جمل کبیر مطابق ابقع = ۲+۱+۳۰+۶۰۰+۳۰۰+۵۰۰+۹۰۰+۲۰۰+۸۰۰+۱۰۰۰+ ۸۰+۹۰+۷+۴+۵۰+۸۰+۳+۴۰۰+۷۰۰+۹+۷۰ = ۵۸۱۴

حروف اعداد = غ ض ب ر ر ر ر

تخلیص : غ ض ب ر

ان حروف میں چونکہ غ ب ر ایسے حروف ہیں جو پہلے آچکے ہیں لہٰذا انہیں چھوڑ کر حرف ض کو پہلے حروف میں شامل کر کے زمام اولیٰ تیار کر لیں۔

زمام اولیٰ : ی ا ع ل م ج ک د س ب ر ح ن ظ غ د ھ ق ت ش ف خ ض۔

صدر موخر : ی ض ا خ ع ف ل ش م ت ج ق ک ھ د د س غ ب ظ ر ن ح

موخر صدر : ح ی ن ض ر ا ظ خ ب ع غ ف س ل د ش د م ھ ت ک ج ق

اس سطر کو ترفع اقراری بمطابق ایقغ کریں۔

ترفع اقراری : ض غ د ع ی ق ف ن ر د ض ز ھ ب خ ک ت ج ش ل ا ش ط۔

ان حروف کو مطابق ابجد قطب ترفع و تنزل کیا تو حسب ذیل سطر اساس حاصل ہوئی۔

سطر اساس : ع خ ز د س ا د خ ا ظ خ غ د ر س ض خ ف خ ح غ ذ س۔

اب اس سطر اساس کے حروف کو مطابق ابجد ایقغ نظائر دیئے گئے جواب گویا ہو گیا۔

نظیرہ : ب ی ش ک ا س ر ی س م ی ن ر و ا ل ی ج ی ت ی ک ا

یعنی جواب برآمد ہوا بے شک اس ریس میں "روالی" جیتے گا۔

یہ دیکھ کر احتشام صاحب نے پرچہ جیب سے نکالتے ہوئے کہا " ایک امتحان تو آپ کا ابھی سے ہو جائے گا دیکھیں اس نام کا کوئی گھوڑا اس ریس میں دوڑ بھی رہا ہے یا نہیں" لیکن جونہی ان کی نظر کاغذ پر گئی وہ دم بخود ہو کر رہ گئے روالی اس ریس میں موجود تھا۔ اسی اثنا میں وہ بے قرار ہو کر اٹھے کر جلو ٹیلی فون اکیسچنج پر چل کر اس گھوڑے پر داؤ لگائیں لیکن گھڑی پر جو نظر کی تو دو بج چکے تھے اور ریس میں داؤ لگانے کا وقت گذر چکا تھا۔ اللھم صل علیٰ محمدؐ و آل محمدؐ

باب ۱۱

قواعد حلاج الاسرار

حلاج الاسرار کا لفظی ترجمہ بھیدوں کو دھن دینے والا یہ نام ہے علم جفر کی ایک مشہور و معروف کتاب کا جس کے مصنف شہرہ آفاق فلسفی فقیر منصور حلاج تھے۔ ذیل میں چند قواعد استخراج مستحصلہ کے اس کتاب سے دیئے جاتے ہیں تاکہ میرے ہموطن اس ولی اللہ کے فیض سے مستفیض ہوں۔

قاعدہ اوّل :۔ سوال کے حروف کو الگ الگ لکھ کر ان سے متعلق برج کو ایک سطر میں لکھیں۔ اس کے بعد ان برج کے اسماء کو بسط حرفی کر لیں اور پھر تخلیص کر کے ایک سطر قائم کریں اس کے بعد اس سطر کے حروف جو تخلیص کے بعد بچ رہیں انکے اعداد اس دن کی منزل قمری سے متعلقہ ابجد کے مطابق لے لیں اور جمل کبیر کریں۔ اس جمل کبیر کو بسط ملفوظی کریں اور پھر بسط حرفی کر کے تخلیص کریں۔ یہ جو حروف کی سطر پیدا ہو گی زمام حلاج کہلائے گی۔ اس کو صدر موخر اور پھر موخر صدر کریں اور اس سطر کو اساس مان کر نظیرہ لے لیں، سطر نظیرہ میں ہی جواب برآمد ہو گا ان سطور کے عرض عمق اور قطر سے باہر جواب ہرگز ہرگز نہیں جا سکتا۔ یہ یاد رکھیں کہ سوال اگر عربی میں ہو گا۔ تو جواب بھی عربی میں اور اگر فارسی میں سوال ہو گا تو جواب بھی فارسی۔ اسی طرح اردو سوال کا

جواب اردو میں ہوگا۔

قاعدہ دوم - ایک قاعدہ متذکرۃ الصدر قاعدہ سے ملتا جلتا حضرت شیخ منصورؒ نے بھی اپنی اس لاجواب تصنیف میں بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں جفار کو لازم ہے نام سائل لکھے اور بعد اسکے سوال کو لکھے حروف جدا جدا اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زائچہ درست کر کے لکھے اس زائچہ کے خانہ چہارم کا جو برج ہو اسے لکھ لے اور صاحب خانہ چہارم کا نام ساتھ لکھے اسی طرح خانہ ہفتم اور صاحب خانہ ہفتم اور خانہ دہم اور مالک خانہ دہم غرضیکہ ۱-۴-۷-۱۰ خانہائے اوتاد کے برج اور ان کے مالکوں کے نام ایک سطر میں لکھ لے۔ اس کے بعد ان میں برج شمسی اور مدارج آفتاب برج قمری اور صاحب ساعت سب کے نام ایک سطر میں لکھ کر اضافہ کرے اب اس سطر کو بسط حرفی کر کے تکسیر کرے۔ اور ہر حرف کی ابجدی قیمت کو اس کی مراتبی قدر سے ضرب دے کر حرف پیدا کرتا چلا جائے مکررات کو کاٹ کر پھر ایک سطر پیدا کرے اور مطابق ابجد متعلقہ منزل قمری ترتیب طبعی کرے۔ شیخ بیان فرماتے ہیں جواب ضرور گویا ہوگا۔

قاعدہ سوم: شیخ بیان فرماتے ہیں۔ سوال سائل کو بسط حرفی کر کے تکسیر کرے اور اس میں نام سائل کا بغیر تکسیر کے شامل کر دے اور پھر تکسیر کرے اور اس سطر کو مطابق ابجد قمری کے جمل کبیر کرے اور جمل کے اعداد کے حروف بنا کر سطر میں شامل کرے اور پھر تکسیر کرے۔ اس سطر کو اساس مان کر ابجد قطب بے نظیرہ دے جو حروف حاصل ہوں گے ان کی ترکیب سے جواب گویا ہوگا۔ اس قاعدہ کے مطابق شیخ اکبر فرماتے ہیں کہ مستحصلہ کو اس قاعدہ نے آسان ترین بنایا ہے اور شیخ نے اس قاعدہ کا نام اصطلاح میں سہل الحصول بیان فرمایا ہے۔

باب ۱۲

قاعدہ اسہل الطریق

اسہل الطریق سے مراد ہے سہل ترین طریقہ علم جفر میں یہ طریقہ کبریت احمر اور یاقوت سفید کا رتبہ رکھتا ہے اس طریقہ کو حرف استفادہ خلق خدا کے لئے شائع کر رہا ہوں۔ یہ طریقہ میرے قبلہ حضرت سلطان المنجمین بابا سید جیونؒ شاہ صاحب زنجانی قدس سرہ العزیز کا خاص الخاص عطیہ ہے اور اس قاعدہ کے بل بوتے پر اس فقیر حقیر نے بڑے بڑوں کے غرور و تکبر کو پاش پاش کر دیا۔ یہ سب اللہ تبارک وتعالیٰ کی دین ہے وہ چاہے تو گداگر کو نواز کر سلطان بنا دے اور اگر اس کی رضا سلطان پر قہر نازل کرنے کی ہو تو سلطان در در بھیک مانگتا پھرے۔ یہ سب فخر اسی مولائے حقیقی کی دین پر ہے ورنہ خادم ایک ذرہ بے مقدار ہے۔ یہ سب کچھ حب محمدؐ و آل محمدؐ کا ظہور ہے۔

قاعدہ اسہل الطریق کو مزید سہل بنانے کے لئے ایک مثال بھی ساتھ ساتھ

ا؎ والد بزرگوار مدفون دربار شریف پسیانوالہ تحصیل شاہدرہ (گنہگار زنجانی)

بیان کرتا ہوں۔ ملاحظہ کریں۔ سال سنہ ۱۹۵۸ء کے آغاز میں میرے پاس ایک عورت منور بیگم کو لائے جسے آسیب تھا اور معالج اسے مالیخولیا کی مریضہ بتاتے تھے۔ منور بیگم کے شوہر نے سوال کیا۔ منور بیگم کو جسمانی مرض لاحق ہے یا روحانی۔ شرائط جفر کے تحت سوال کے اوّل میں نے یا علیم کا اضافہ کر دیا اب سوال یہ بنا یا علیم منور بیگم کو جسمانی مرض لاحق ہے یا روحانی۔ اس کو بسط حرفی کیا تو

ی ا ع ل ی م م ن و ر ب ی ک م ک و ج س م ا ن ی م ر ض ل ا ح ق ھ ے ی ا ر و ح ا ن ی حروف حاصل ہوئے انہیں تخلیص کیا ی ا ع ل ی م ن و ر ب ک ج س ض ح ق ھ ا ب ان کو بمطابق ابجد قطب مترفع کیا تو حروف س ع ح ص ط ح ج م ل د ی ج د ف ز ل اب چونکہ بیماری کا یا کیفیات جسمانی و روحانی کا تعلق اربعہ عناصر سے ہے لہذا مستحصلہ حروف کو اساس مان کر بمطابق ابجد اعظم نظیرہ دیا تو سطر ذیل حاصل ہوئی۔

م ن و ر ک و ا س ی ب ل ا ح ق ھ ے

چنانچہ اس عورت کا میں نے روحانی علاج کیا بفضل خدا و بطفیل محمدؐ و آلِ محمدؐ وہ سات دن کے اندر اندر صحت مند ہو گئی۔

مصباح الجفر

چہارم

عِلمُ الآثار

باب ۱

تحریر نقوش

علم الآثار میں نقش پر کرنا ایک نہایت ہی اہم بات ہے اور نقش قائم مقام عمل کا ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ نقوش پانچ قسم کے ہوتے ہیں جنہیں اصطلاح علم الآثار میں مثلث۔ مربع۔ مخمس۔ مسدس اور مسبع کہتے ہیں۔

مثلث کے ۹ خانے ہوتے ہیں اسے عناصر اربعہ کے مطابق پر کیا جاتا ہے۔ آتشی چال مشرق سے منسوب ہے بادی چال مغرب سے نامزد ہے آبی چال شمال سے متعلق ہے اور خاکی چال جنوب سے موسوم ہے۔ مثلث پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد ہوں ان میں سے بارہ عدد قانون کے خارج کر دو بقایا کو تین پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھو اور ہر خانہ میں ایک کا اضافہ کرتے جاؤ نقش پُر ہو جائیگا۔ نقش صحیح ہونے کے یہ معنی ہوں گے کہ نقش کی جس طرف سے بھی آپ میزان دیں گے اسی طرف سے وہ تعداد حاصل آئے جو ابتدا میں میزان تھی مثلاً ہم نے پندرہ کا نقش پُر کرنا ہے ۱۲ قانون کے منہا کئے تو ۳ باقی بچے ان کو ۳ پر تقسیم کیا تو ایک خارج قسمت ہوا جب پھر ایک کو اربعہ عناصر سے متعلقہ حسب ذیل چالوں سے شروع کرو۔

آتشی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی چال

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اب ایک بات رہ گئی کہ اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو کیا کریں تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ایک بچے تو خانہ ہفتم میں ایک کا اضافہ کریں اگر تقسیم سے دو باقی بچیں تو خانہ چہارم میں ایک کا اضافہ کریں۔

مربع پُر کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے تیس ۳۰ اعداد قانون کے خارج کریں بقایا کو چار پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھ کر چاروں چالیں حسب ذیل پُر کر دیں۔

چال آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

چال بادی

۱۰	۱۵	۴	۵
۸	۱	۱۴	۱۱
۱۳	۱۲	۷	۲
۳	۶	۹	۱۶

چال آبی

۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳

چال خاکی:

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

اب مربع کسر کا حال یعنی جب تقسیم سے کچھ بچ جائے تو اس کی صورت یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دو اگر تقسیم سے دو باقی رہیں تو خانہ نہم میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر تین باقی ہوں تو خانہ پنجم میں ایک کا اضافہ کر دو۔

مخمس یعنی پنج در پنج میں پچیس خانے ہوتے ہیں۔ پانچ عرض میں پانچ طول میں۔ اس کو پُر کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ساٹھ عدد قانون کے کم کر دو بقایا کو پانچ پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھ کر نقش کی رفتار سے پُر کرو نقش پُر ہوگا۔ مخمس کی طبعی چال یہ ہے :-

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

مخمس کی کسر یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو خانہ ۲۱ میں ایک عدد کا اضافہ کرو اگر باقی تین ہوں تو خانہ گیارہ میں ایک کا اضافہ کرو۔ اگر باقی چار ہوں تو خانہ ششم میں ایک زیادہ کر۔ نقش پُر ہوگا۔

مسدس کے معنی شش در شش کے ہیں اس میں چھ خانے طول میں اور چھ خانے عرض میں ہوتے ہیں یعنی کل ۳۶ خانے ہوتے ہیں اس کے پر کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ایک سو پانچ عدد قانون کے خارج کرو باقی کو چھ پر تقسیم کرو اور خارج قسمت میں ایک کا اضافہ کر کے حسب قاعدہ چال سے نقش پُر کرو چال نقش شش در شش کی یہ ہے۔

مسدس

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۴
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

کسر پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ۱ باقی بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ۔ ۲ بچے تو خانہ ۲۵ میں۔ ۳ بچے تو خانہ ۱۹ میں ۴ بچے تو خانہ ۱۳ میں اور اگر ۵ بچے تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ

اضافہ کریں اگر تقسیم سے دو باقی بچیں تو خانہ پچیس میں ایک کا اضافہ اور ایک باقی بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

نقش ہفت در ہفت کا قاعدۂ تحریر یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ایک سو اڑسٹھ عدد قانون کے خارج کریں اور جو باقی رہیں ان کو سات پر تقسیم کر دیں اور خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھ کر حسب قاعدہ چال سے نقش کو پُر کریں نقش پر ہوگا۔ مسبع

چالے نقش مسبع (۷ در ۷) ذوجبدین

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

وفق (۱۷۵)

کی چال یہ ہے :- نقش مسبع کا تعلق شرف مریخ سے ہے مسبع طبعی کے کل اعداد ۱۷۵ ہوتے ہیں۔ پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۱۶۸ تفریق کر کے باقی اعداد کو ۷ پر تقسیم کریں حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر پر کریں۔ تقسیم کرنے کے بعد اگر ایک باقی بچے تو خانہ ۴۳ میں ایک کا اضافہ کریں اگر ۲ بچے تو خانہ ۳۶ میں۔ اگر ۳ بچے تو خانہ ۲۹ میں۔ اگر ۴ بچے تو خانہ ۲۲ میں۔ اگر ۵ بچے تو خانہ ۱۵ میں۔ اگر ۶ بچے تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کریں۔

باب ۲

زکوٰۃ نقوش واوراد

آپ کے پاس لاکھوں کروڑوں کی جائداد ہے لیکن دین کے نزدیک آپ اس جائیداد کے جائز وارث اس وقت تک نہیں ہیں جب تک آپ اس کی زکوٰۃ نہ نکال لیں لہذا روحانی دولت پر بھی آپ اسی وقت جائز طور پر قابض ہو سکتے ہیں جب اس کی زکوٰۃ نہ نکال لیں چنانچہ بزرگان دین گے جملہ اعمال و نقوش کی زکوٰۃ مقرر معین فرمادیا ہے۔ زکوٰۃ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک زکوٰۃ صرف وقتی طور پر دی جاتی ہے اور بعض زکوٰتیں ہمیشہ کیلئے کافی ہوتی ہیں۔ زکوٰۃ کی جس قدر قسمیں مجھے معلوم ہیں استفادہ خلائق کے لئے بیان کرتا ہوں۔

قسم اوّل : عامل اپنے نام کے اعداد ابجد سے حاصل کر کے جو تعداد حاصل ہوتی مرتبہ روزانہ نقش کو پُر کرے نقش کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی لیکن یہ زکوٰۃ صرف ایک وقت کیلئے کافی ہوگی۔

قسم دوم : نقش کو مسئلہ ان کے اعداد کے مطابق پُر کرنا یہ زکوٰۃ صرف ایک معین عرصہ کے لئے کافی ہوتی ہے۔

قسم سوم: نقش کو میزان کی تعداد کے مطابق میزان کی تعداد کے برابر دنوں تک پُر کرنا یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لیے کافی ہوتی ہے۔

یہ صرف نقوش کی زکوٰتیں ہیں۔ اب میں ادعیہ و اعمال کی زکوٰتیں بیان کرتا ہوں اس حصہ کے آخری باب میں میں نے چند ادعیہ و اعمال خانوادہائے چشتیہ، قادریہ، سہروردیہ و نقشبندیہ استفادہ خلائق کے لیے درج کئے ہیں۔ مومنین کرام کا فرض ہے کہ اس دولتِ روحانی سے مستفید ہوں۔

زکوٰۃ صغیر: جو دعا یا عمل پڑھنا ہو اس کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں اور جو اعداد حاصل ہوں اتنے دنوں تک اتنی مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ یہ زکوٰۃ صغیر ہے۔

زکوٰۃ کبیر: عمل کے اعداد کو حروف عمل میں ضرب دو جو اعداد حاصل ضرب کے ہوں اتنے دنوں تک اس عمل کو اتنی بار روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ کبیر ہے۔

زکوٰۃ اکبر: اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عدد شمار حروف عمل اور میزان کبیر کو باہمی ضرب دو۔ جو تعداد حاصل ہو اس کے مطابق عمل کو مکمل کریں۔ یہ زکوٰۃ اکبر کہلاتی ہے۔ بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ اکبر ادا کرنے کے بعد بسم اللہ شریف کے ملائکہ عامل کے سامنے آجاتے ہیں اور عامل سے ملاقات کرتے ہیں۔

زکوٰۃ کبائر: اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عدد شمار حروف اور میزان اکبر کو باہمی ضرب دیکر جو تعداد حاصل ہو اسی تعداد میں پڑھیں جو شخص زکوٰۃ کبائر بسم اللہ شریف کی ادا کرے گا تو ملائکہ بسم اللہ شریف کے اس کے خادم بن جائیں گے اور ہر وقت تعمیل حکم کو حاضر رہیں گے۔

زکوٰۃ اکبر الکبائر: یہ آخری زکوٰۃ ہے اس کے آگے مرتبہ زکوٰۃ نہیں ہے۔ یہ زکوٰۃ کبریت احمر یا لعل سپید ہے جو شخص بسم اللہ شریف کی یہ زکوٰۃ دے گا۔ حق تعالیٰ سبحانہٗ کی قدرت اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ قاعدہ اس کا یہ ہے۔ عدد شمار

حروف کو میزان کبائر سے ضرب دے کر تعداد زکوٰۃ حاصل کریں اور اسے زمان و مکان کی قید سے ادا کریں۔ اکبر الکبائر کی تعداد کو نصاب بھی کہتے ہیں۔ نصاب، چھ قسم کے ہوتے ہیں جن کو اصلاح میں نصاب۔ عشر۔ دور مدور۔ قفل۔ بذل اور ختم کہتے ہیں۔

نصاب: اکبر الکبائر کی تعداد کو نصاب کہتے ہیں جیسے بسم اللہ شریف کا نصاب ۱۹۴۶۲۱۳۸۱۴ ہے۔ نصاب زکوٰۃ کا مرتبہ اوّل ہے باقی جملہ زکوٰتیں اس سے قوت میں کم ہیں۔

عشر: نصاب کے نصف کو عشر کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا عشر ستانوے کروڑ اکتیس لاکھ انہتر ہزار سات ہوا۔

دور مدور: عشر کے نصف کو مدور کہتے ہیں بسم اللہ شریف کا دور مدور اڑتالیس کروڑ پینسٹھ لاکھ ترپن ہزار چار سو چون ہوا۔

قفل: دور مدور کے نصف کو قفل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا قفل چوبیس کروڑ بتیس لاکھ چھتر ہزار سات سو ستائیس ہوا۔

بذل: قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے بذل کی تعداد بارہ کروڑ سولہ لاکھ اڑتیس ہزار تین سو ترسٹھ ہے۔

ختم: بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے ختم کی تعداد چھ کروڑ ۸ لاکھ انیس ہزار ایک سو بیاسی ہوئی۔

کتابِ ہٰذا کی بابت کوئی رائے ہو تو
بصد شوق مطلع کریں!

قسم سوم: نقش کو میزان کی تعداد کے مطابق میزان کی تعداد کے برابر دنوں تک پُر کرنا یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لئے کافی ہوتی ہے۔

یہ صرف نقوش کی زکوٰتیں ہیں۔ اب میں ادعیہ و اعمال کی زکوٰتیں بیان کرتا ہوں اس حصہ کے آخری باب میں میں نے چند ادعیہ و اعمال خانوادہائے چشتیہ، قادریہ، سہروردیہ و نقشبندیہ استفادہ خلائق کے لیئے درج کئے ہیں۔ مومنین کرام کا فرض ہے کہ اس دولتِ روحانی سے مستفید ہوں۔

زکوٰۃ صغیر: جو دعا یا عمل پڑھنا ہو اس کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں اور جو اعداد حاصل ہوں اتنے دنوں تک اتنی مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ یہ زکوٰۃ صغیر ہے۔

زکوٰۃ کبیر: عمل کے اعداد کو حروف عمل میں ضرب دو جو اعداد حاصل ضرب کے ہوں اتنے دنوں تک اس عمل کو اتنی بار روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ کبیر ہے۔

زکوٰۃ اکبر: اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عدد شمار حروف عمل اور میزان کبیر کو باہمی ضرب دو۔ جو تعداد حاصل ہو اس کے مطابق عمل کو مکمل کریں۔ یہ زکوٰۃ اکبر کہلاتی ہے۔ بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ اکبر ادا کرنے کے بعد بسم اللہ شریف کے ملائکہ عامل کے سامنے آجاتے ہیں اور عامل سے ملاقات کرتے ہیں۔

زکوٰۃ کبائر: اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عدد شمار حروف اور میزان اکبر کو باہمی ضرب دیکر جو تعداد حاصل ہو اسی تعداد میں پڑھیں جو شخص زکوٰۃ کبائر بسم اللہ شریف کی ادا کرے گا تو ملائکہ بسم اللہ شریف کے اس کے خادم بن جائیں گے اور ہر وقت تعمیل حکم کو حاضر رہیں گے۔

زکوٰۃ اکبر الکبائر: یہ آخری زکوٰۃ ہے اس کے آگے مرتبہ زکوٰۃ نہیں ہے۔ یہ زکوٰۃ کبریت احمر یا لعل سپید ہے جو شخص بسم اللہ شریف کی یہ زکوٰۃ دے گا۔ حق تعالیٰ سبحانہٗ کی قدرت اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ قاعدہ اس کا یہ ہے۔ عدد شمار

حروف، کو میزان کبائر سے ضرب دے کر تعداد زکوٰۃ حاصل کریں اور اسے زمان و مکان کی قید سے ادا کریں۔ اکبر الکبائر کی تعداد کو نصاب بھی کہتے ہیں۔ نصاب چھ قسم کے ہوتے ہیں جن کو اصطلاح میں نصاب۔ عشر۔ دور مدور۔ قفل۔ بذل اور ختم کہتے ہیں۔

نصاب: اکبر الکبائر کی تعداد کو نصاب کہتے ہیں جیسے بسم اللہ شریف کا نصاب ۱۹۴۶۲۱۳۸۱۴ ہے۔ نصاب زکوٰۃ کا مرتبہ اوّل ہے باقی جملہ زکوٰتیں اس سے قوت میں کم ہیں۔

عشر: نصاب کے نصف کو عشر کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا عشر ستانوے کروڑ اکتیس لاکھ نہتر ہزار سات ہوا۔

دور مدور: عشر کے نصف کو مدور کہتے ہیں بسم اللہ شریف کا دور مدور اڑتالیس کروڑ پینسٹھ لاکھ ترپن ہزار چار سو چون ہوا۔

قفل: دور مدور کے نصف کو قفل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا قفل چوبیس کروڑ بتیس لاکھ چھتر ہزار سات سو ستائیس ہوا۔

بذل: قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے بذل کی تعداد بارہ کروڑ سولہ لاکھ اڑتیس ہزار تین سو تریسٹھ ہے۔

ختم: بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے ختم کی تعداد چھ کروڑ ۸ لاکھ انیس ہزار ایک سو بیاسی ہوئی۔

باب ۳

تقویم عملیات

علم الآثار کے اعمال میں حروف بروج۔ سیارگان اور منازل قمری کی مناسبت کا خیال نہایت احتیاط کے ساتھ رکھا جاتا ہے لہٰذا ان سے متعلق جدول حسب ذیل درج کی جاتی ہیں۔ عامل کو چاہیے ان سے پوری طرح استفادہ کرے اور ان کے بغیر اپنے عمل کو قائم نہ کرے۔

جدول طبائع حروف بمطابق سیارگان

انجن چلانے کے لئے بہت سے پرزوں کی ضرورت ہے اگر ایک پرزہ بھی خراب ہو جائے تو انجن کی رفتار میں نقصان پیدا ہوگا۔ اسی طرح عملیات میں ہر حرف کو ایک پرزہ سمجھو ایک حرف بھی اگر بے ترتیب ہو تو عمل میں نقصان ہو جاتا ہے یہ بھی یاد رکھو کہ جو پرزہ جس جگہ کا ہے اسی جگہ کام دیتا ہے۔ اگر آپ ایک پرزہ کو دوسری جگہ لگانا چاہیں تو وہ کام نہ دے گا۔ اسی طرح ہر حرف اپنی جگہ کارآمد ہے دوسری جگہ تبدیل کرنے سے کام نہیں دیتا۔ میں ذیل کے نقشے میں تمام کیفیات درج کرتا ہوں۔

آتشی	بادی	آبی	خاکی	ستارہ	اعداد	طبیعت	بخور
ا	ب	ج	د	زحل	۱۰	مرتبہ	اسپند، فلفل سیاہ، گڑ عینی، قند سیاہ
ہ	و	ز	ح	مشتری	۲۶	درجہ	عود، گوند (کسی درخت کا ہو)
ط	ی	ک	ل	مریخ	۶۹	دقیقہ	مصطگی، افیون، دار چینی، فلفل سرخ
م	ن	س	ع	شمس	۲۲	ثانیہ	زعفران، گل انار، ہلدی، صندل سرخ۔
ف	ص	ق	ر	زہرہ	۴۷۰	ثالثہ	لوبان، مشک، شنگرف۔
ش	ت	ث	خ	عطارد	۱۸۰۰	رابعہ	گوگل، بادام، کشنیز خشک۔
ذ	ض	ظ	غ	قمر	۲۴۰۰	خامسہ	صندل سفید

جدول طبائع بروج سیارگان و موکلان

نمبر شمار	نام برج	ستارہ	طبع	مزاج	موکل	اعداد	کیا کام کرنا چاہیے
۱	حمل	مریخ	مذکر	منقلب	سرطائیل	۷۸	دفع دشمن۔ کامیابی مقدمہ
۲	ثور	زہرہ	مذکر	ثابت	جبرطائیل	۷۰۸	ترقی رزق و مرتبہ
۳	جوزا	عطارد	مؤنث	ذوجسدین	دردائیل	۱۷	تسخیر و محبت
۴	سرطان	قمر	مذکر	منقلب	فنقائیل	۳۲۰	دفع دشمن۔ فتح
۵	اسد	شمس	مذکر	ثابت	نورائیل	۶۵	ترقی مرتبہ و دولت
۶	سنبلہ	عطارد	مؤنث	ذوجسدین	سمعائیل	۱۴۷	تسخیر و محبت
۷	میزان	زہرہ	مذکر	منقلب	جبرائیل	۱۰۸	عمل دفع دشمن
۸	عقرب	مریخ	مؤنث	ثابت	[illegible]	۲۴۲	ترقی رزق و مرتبہ
۹	قوس	مشتری	مذکر	ذوجسدین	صلصائیل	۱۶۶	تسخیر و محبت
۱۰	جدی	زحل	مؤنث	منقلب	میکائیل	۱۴	عمل دفع دشمن
۱۱	دلو	زحل	مذکر	ثابت	سلمائیل	۴۰	ترقی رزق و مرتبہ
۱۲	حوت	مشتری	مؤنث	ذوجسدین	فنقائیل	۴۱۲	تسخیر و محبت۔

جدول منازل قمری و حروف و اسماء الحسنیٰ

نام منازل قمری	درجات منزل	حروف ابجد	اعداد حروف	متعلقہ سیارہ	مزاج بروج	متعلقہ بروج	تقسیم نورانی و ظلمانی	اسماء الحسنیٰ	معانی اسماء الحسنیٰ	خاصیت	تعداد ورد	عمل برائے	مزاج اسمائے حسنیٰ	بخورات متعلقہ	موکل اسم حسنیٰ	جن اسم حسنیٰ	سمت	اعداد اسم حسنیٰ
شرطین	۱۳	ا	۱	زحل	آتشی	حمل	نورانی	اللہ	خدا	جلالی	۱۰۰۰	مودت	گرم	عود سیاہ	اسرافیل	فیلوش	مشرقی	۶۶
بطین	۱۳	ب	۲	مشتری	بادی	جوزا	ظلمانی	باقی	ہمیشہ رہنے	جمالی	۱۰۰	محبت	رطب	شکر	جبرائیل	دلیوس	مغربی	۱۱۳
ثریا	۱۳	ج	۳	مریخ	آبی	سرطان	ظلمانی	جامع	جمع کرنیوالا	مشترک	۱۴۰	محبت	یابس	دارچینی	ملککائیل	نوروش	شمالی	۱۱۴
دبران	۱۳	د	۴	شمس	خاکی	ثور	ظلمانی	دیان	حساب کرنیوالا	جلالی	۷۲	عداوت	بارد	صندل سرخ	دردائیل	ملیوش	جنوبی	۶۵
ہقعہ	۱۳	ہ	۵	زہرہ	آتشی	حمل	نورانی	ہادی	راہ دکھانیوالا	جمالی	۱۰۰	عداوت	گرم	صندل سفید	دردیائیل	ہوشس	مشرقی	۲۰
ہنعہ	۱۳	و	۶	عطارد	بادی	جوزا	ظلمانی	ولی	دوست مددگار	جمالی	۲۰۰	محبت	رطب	کافور	رفتیائیل	پرپوش	مغربی	۴۶
ذراع	۱۳	ز	۷	قمر	آبی	سرطان	ظلمانی	زکی	پاک کرنیوالا	مشترک	۷۱	محبت	خشک	شہد اصلی	فرتائیل	کالوش	شمالی	۳۷
نثرہ	۱۳	ح	۸	زحل	خاکی	جدی	نورانی	حق	سزاوار بندگی	جلالی	۳۰۰	بغض	تر	زعفران	تنکفیل	عبوش	جنوبی	۱۰۸
طرفہ	۱۳	ط	۹	مشتری	آتشی	حمل	نورانی	طاہر	پاک کرنیوالا	جمالی	۷۲	عقد شہوت	گرم	مشک اصلی	اسماعیل	بدیوش	مشرقی	۲۲۵
جبہہ	۱۳	ی	۱۰	مریخ	بادی	میزان	نورانی	یٰسین	بزرگ	جمالی	۱۰۰	فتح	تر	گل سرخ	سرکیکائیل	سبیوش	مغربی	۱۳۰
زبرہ	۱۳	ک	۲۰	شمس	آبی	عقرب	نورانی	کافی	کفایت کرنیوالا	جمالی	۲۰۰	محبت	خشک	گل سفید	حرزائیل	قدیوش	شمالی	۱۱۱
صرفہ	۱۳	ل	۳۰	زہرہ	خاکی	ثور	نورانی	لطیف	باریک بین	جمالی	۷۲	جدائی	سرد	پوست	فلطائیل	عدلیوش	جنوبی	۱۲۹
عوا	۱۳	م	۴۰	عطارد	آتشی	اسد	نورانی	ملک	بادشاہ حقیقی	جلالی	۹۰	محبت	گرم	آبی	روبائیل	مجوش	مشرقی	۹۰
سماک	۱۳	ن	۵۰	قمر	بادی	میزان	نورانی	نور	روشن کرنیوالا	جمالی	۷۲	بغض	تر	سنبل	ہموائیل	ظیوش	مغربی	۲۵۶
غفرا	۱۳	س	۶۰	زحل	آبی	قوس	نورانی	سمیع	سننے والا	مشترک	۵۰۰	عقد شہوت	خشک	خوشبو	کیوبائیل	لینوش	شمالی	۱۸۰
زبانا	۱۳	ع	۷۰	مشتری	خاکی	سنبلہ	نورانی	علی	بلند مرتبہ	جلالی	۲۰۰	تونگری	تر	فلفل سفید	سربائیل	فیشوش	جنوبی	۱۱۰
اکلیل	۱۳	ف	۸۰	مریخ	آتشی	اسد	ظلمانی	فتاح	کھولنے والا	جمالی	۷۲	عداوت	گرم	جوز	حرلائیل	لعطیوش	مشرقی	۴۸۹
قلب	۱۳	ص	۹۰	شمس	بادی	میزان	نورانی	صمد	بے پرواہ	جلالی	۲۰۰	الفت	تر	بباسر	ہمجائیل	فلاپوش	مغربی	۱۳۴
شولہ	۱۳	ق	۱۰۰	زہرہ	آبی	حوت	نورانی	قادر	قدرت والا	مشترک	۳۰۰	عقد شہوت	خشک	ترنج	عطرائیل	شیموش	شمالی	۳۰۵
نعائم	۱۳	ر	۲۰۰	عطارد	خاکی	سنبلہ	نورانی	رب	پروردگار	جلالی	۷۲	مودت	سرد	گلاب	اموائیل	زیوش	شمالی	۲۰۲
بلدہ	۱۳	ش	۳۰۰	قمر	آتشی	عقرب	ظلمانی	شفیع	شفاعت والا	جلالی	۲۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	ہمرائیل	تشریش	جنوبی	۴۱۰
ذابح	۱۳	ت	۴۰۰	زحل	بادی	دلو	ظلمانی	تواب	توبہ قبول کرنیوالا	جمالی	۳۰۸	عقد نوم	تر	عنبر	عزرائیل	لطیوش	مشرقی	۴۰۶
بلع	۱۳	ث	۵۰۰	مشتری	آبی	حوت	ظلمانی	ثابت	قائم رہنے والا	جلالی	۴۰۰	بغض	خشک	عود سفید	میکائیل	طیموش	مغربی	۹۰۳
سعود	۱۳	خ	۶۰۰	مریخ	خاکی	جدی	ظلمانی	خالق	پیدا کرنیوالا	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بنفشہ	مہکائیل	دالایوش	شمالی	۷۳۱
اخبیہ	۱۳	ذ	۷۰۰	شمس	آتشی	قوس	ظلمانی	ذاکر	یاد کرنیوالا	مشترک	۷۹	بغض	گرم	ریحان	برطائیل	عکاپوش	جنوبی	۹۲۱
مقدم	۱۳	ض	۸۰۰	زہرہ	بادی	دلو	ظلمانی	ضار	ضرر پہنچانیوالا	جلالی	۷۲	بغض	گرم	گل ارغوانی	علکائیل	غالیوش	مشرقی	۱۰۰۱
موخر	۱۳	ظ	۹۰۰	عطارد	آبی	حوت	ظلمانی	ظاہر	آشکارا	جلالی	۲۵	عداوت	خشک	گل نسرین	نورائیل	عقوپوش	مغربی	۱۱۰۶
رشا	۱۳	غ	۱۰۰۰	قمر	خاکی	حوت	ظلمانی	غفور	بخشنے والا	جلالی	۳۰۰	صحت مرض	خشک	قرنفل	نوخائیل	عزتوپوش	شمالی	۱۲۸۶

اہل علم خاص خاص اوقات میں عملیات آثار مکمل کرتے ہیں اور عاملانِ عمل سعادت نحوست اور نظرات سیارگان کا حال معلوم کر کے موافق مقصود اپنے عمل کو تمام کرتے ہیں۔ اس لئے عامل کو سیارگان کے افعال کو جاننا نہایت ضروری ہے۔ ذیل میں ہم نظراتِ سیارگان اور ان سے متعلقہ عملیات کی جدول پیش کر رہے ہیں۔

جدول نتائج قران سیارگان

نظرات قران		کیفیات
قمر	مریخ	عمل واسطے فتح ونصرت براعدا مغلوبی حاسدان اور ملاقات اُمرا کیلئے کرنا۔
قمر	عطارد	برائے ملاقات، اہل قلم وزراء واہل صنعت وحرفت کیلئے کرنا چاہیئے۔
قمر	زہرہ	برائے محبت وطلب عشق اور شادی کرنے کیلئے ہے۔
قمر	مشتری	برائے ترقی علم وحصول زرومال وترقی تجارت کیلئے بہتر ہے۔
قمر	زحل	برائے تباہی وخرابی دشمن سرگردان کرنے اذیت پہنچانے آبادی وکثرت زراعت کیلئے
مریخ	عطارد	برائے دشمنی وخراب کرنے کسی عمارت کیلئے موثر ہوتا ہے۔
مریخ	زہرہ	واسطے تسلط اور غالب آنے مستورات اور اہل نشاط کیلئے درست ہے
مریخ	مشتری	برائے تسخیر لشکریاں نہایت بہتر ہے۔
عطارد	زحل	خرابی وہلاکت دشمن کیلئے بہتر ہے۔
عطارد	زہرہ	برائے اتصال ومحبت وحصول علم موسیقی کیلئے بہتر ہے۔
عطارد	مشتری	برائے تسخیر مرداں وحصول علم وترقی عمل کیلئے بہتر ہے۔
زہرہ	مشتری	برائے محبت والفت وطبع کرنے کیلئے بہتر ہے۔
زہرہ	زحل	واسطے نحوست وپریشانی مستورات کیلئے اچھا ہے۔
مشتری	زحل	اہل علم کی تعطل کرنے اور ان میں دشمنی پیدا کرنے کیلئے بہتر ہے۔

جدول نتائج نظرات مقابلہ

نظرات مقابلہ		کیفیات
قمر	شمس	فتنہ وفساد درمیان سلاطین کیلئے بہتر ہے۔
مریخ	شمس	برائے جنگ وجدل وانتشار مخالفین بہتر ہے۔
مشتری	شمس	عمارت وآبادی کو ویران کرنے کے لئے مناسب ہے۔
زحل	شمس	دو دوستوں کے مابین جدائی ڈالنے کے لئے بہتر ہے۔
قمر	مریخ	دشمنی اور حشرات الارض کا زہر دور کرنے کیلئے اچھا ہے۔
قمر	عطارد	دو دوستوں میں جدائی کرانے کیلئے بہتر ہے۔
قمر	مشتری	اسرار مخفی کے انکشاف کیلئے بہتر ہے۔
قمر	زہرہ	عورتوں اور مردوں کے مابین تفرقہ ڈالنے کیلئے بہتر ہے۔
قمر	زحل	دشمن کی بیماری اور ہلاکت کے لئے بہتر ہے۔
عطارد	مریخ	اہل قلم کے بیکار کرنے اور ان کے کاروبار کو بستہ کرنے کیلئے بہتر ہے۔
مشتری	مریخ	عذاب شدید پیدا کرنے کیلئے بہتر ہے۔
زہرہ	مریخ	دو دوستوں کے مابین جدائی کیلئے اچھا ہے۔
زحل	مریخ	واسطے ہلاکت دشمن کے اچھا ہے۔
عطارد	مشتری	دشمن کے ملک واملاک کو تباہ کرنے کے لئے بہتر ہے۔
عطارد	زحل	کسی کی ملک واملاک کی تباہی کے لئے اچھا ہے۔
مشتری	زحل	کسی کو مرتبہ سے گرانے کے لئے اچھا ہے۔
زہرہ	زحل	عورتوں اور مردوں کے مابین فتنہ وفساد کیلئے اچھا ہے۔



باب ۴

حروفِ تہجی کے اسرار و رموز

علم جفر کی دو بڑی شاخیں ہیں، ایک علم الاخبار اور دوسری علم الآثار۔ علم الاخبار کا تعلق مستقبلات خفیہ و غیر متیقنہ کے ذریعہ سوالات کے جوابات اور دیگر اخبار و اطلاعات کا حاصل کرنے سے ہے اور علم الآثار کے ذریعہ قانون حرکت فی الفضاء کے تحت مختلف النوع عزائموں، دعاؤں اور اوراد و وظائف، نقوش اور تعویذات کی مدد سے مطلوبہ نتائج مادی اور روحانی طور پر حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ علم بھی علم الاخبار کی طرح ایک بحر ذخار ناپیدا کنار ہے۔ تاہم پھر اس مثلاً علم مراح سے دستگیری کرنے سے طالب اسرار و رموز کو کچھ نہ کچھ ضرور ہی مل جاتا ہے۔ اس چھوٹے سے کتابچہ میں اس علم کو بالتفصیل بیان کرنا گویا کوزے میں دریا بند کرنا ہے لہٰذا اس کے اصول و مبادیات یعنی حروف تہجی کے اسرار و رموز کے بیان پر صاد کیا جاتا ہے تفصیلات و فروعات پر حسب ذیل میں حاصل بحث کی جاتی ہے۔

اسرار و رموز الف

اگر اس حرف کو کسی شخص کی تالیف قلبی کیلئے عمل میں لانا ہو تو بوقت طلوع درجہ اول برج حمل کے سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بخورات مثل مشک و عنبر دھونی کو دے اور بوقت شب زیر آتش دفن کرے تاکہ گرمی پہنچے اور مقصود حاصل ہو مگر تختی مذکورہ بالا کی پشت پر نام طالب اور مطلوب کا لکھے تو بفضلہ مقصد حاصل ہو۔

عمل ثانی: جس وقت کہ عطارد برج سنبلہ یا جوزا میں ہو اور قمر زہرہ یا مشتری کے ساتھ نظرات تسدیس یا تثلیث بنائے اسی طرح کہ عطارد طالع میں ہو اور متذکرۃ الصدر سیارگان زائچہ کے دوسرے خانوں میں ہوں اس وقت تختی نقرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن میں ڈال دے کہ سینے کے اوپر رہے تو وہ لڑکا زیرک اور علم میں بہرہ ور ہوگا۔

عمل ثالث: اگر ۱۰۱۳ الف مشک و زعفران سے لکھے اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور مریخ روشن کرے اور لکھے ہوئے الف تعویذ بنا کر اپنے گلے میں یا دائیں بازو پر باندھے۔ جزائے عظیم ہوگی اور جمیع آفات و بلیّات ارضی و سماوی اور شر جن و انس سے محفوظ رہیگا

اسرار و رموز حرف باء

جس وقت کہ برج دلو دو درجے بیس دقیقہ پر طلوع کرے تو اس وقت ہزار حروف با پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ بہت بلاؤں سے محفوظ رہے گا اگر قیدی کو دے تو قید سے خلاصی پائیگا۔

اسرار و رموز حرف تاء

زبان بندی کیلئے جس وقت کہ برج جوزا سات درجے طلوع کرے تو ۳۰ حروف تاء اور سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور خاک میں دفن کرے اور بخور رومی مصطگی آتش پر روشن کرے اور جو شخص تین ہزار چار سو اناسی حروف تاء کو مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص یا مصری سے دھو کر پلائے دشمن کی زبان بند ہوگی۔

عمل ثانی: یہی آب شیریں اگر کسی ایسے مریض کو پلائیں جس کے ناک یا منہ سے خون جاری ہو تو فوراً بند ہو جائے گا اور شفا حاصل ہوگی۔

عمل ثالث: اگر حرف تاء کو ہزار بار مشک و زعفران سے شرف قمر میں لکھے اور اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق خدا میں عزیز و محترم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف ثاء

جفری لحاظ سے حرف ثاء حرف الف کی ضد ہے۔ جس وقت برج عقرب ۸ درجے طلوع ہو تو سفید کاغذ پر ایک ہزار تین سو اٹھ

حروف ثاء لکھے اور موم جامہ کر کے کنوئیں میں ڈالیں لکھتے وقت بخور زہرہ روشن کرے اور اس موم جامہ پر دم کر کے کنوئیں میں ڈال دے۔ نظر بد اور بدخوابی سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثانی: اگر تین سو حروف ثاء لکھ کر گلے میں ڈالیں یا دائیں بازو پر باندھ لیں تو بھیانک خوابوں کا آنا بند ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف جیم

زبان بندی کیلئے برج سنبلہ جب تین درجے پر آئے تو تین جیم لکھے جو دائرہ کی صورت میں ہوں اور غیبت کرنیوالے حاسدوں کے نام لکھے۔ اس کاغذ کو موم جامہ کر کے زمین میں دفن کر دے بدگوئیوں سے محفوظ رہے گا

عمل ثانی: اگر ایک ہزار نو سو بیس حروف جیم مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے گلے یا بازو پر باندھے جزائے عظیم حاصل ہوگی اور مرگ مفاجات یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور ہیضہ اور وبا سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثالث: اگر سات سات جیم ہر روز متواتر لکھے اور روز جمعہ سے لکھنا شروع کرے، روزہ رکھے اور افطاری شیر و برنج سے کرے۔ پاک صاف رہے۔ ہر شب بخور زہرہ کا روشن کرے اور ہزار بار حرف جیم مع موکل یعنی کلکائیل بحق جیم پڑھے اور جس نبی و ولی شہید یا اہل اللہ سے کچھ نسبت رکھتا ہو۔ اس عزیمت و دعا کا ثواب اس کی روح کو پہنچائے۔ زمین پر استراحت کرے۔ خواب میں اس سے ملاقات و ہم کلامی ضرور ہو۔

عمل رابع: ایک ہزار جیم چینی کے پیالہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور نصف شب کو پانی دریا یا کنوئیں سے لائے اور وہ پیالہ دھو کر کسی بیمار کو پلائے اگرچہ مرض مہلک بھی ہوگا تو صحت جلد ہوگی۔

اسرار و رموز حرف حاء

خواب معشوق کو بند کرنے کیلئے طلوع درجہ ہشتم برج جوزا پر ۱۶ حروف حاء مع نام مطلوب و والدہ مطلوب خشت خام پر لکھے اور رات کو وہ آگ پر رکھے اور پوست مار یعنی سانپ کی کینچلی کا بخور کرے تو

خواب معشوق بند ہو جائے گا۔

عمل ثانی: اگر ۴۲۷۹ حروف حاء کو طباق گلی پر مشک و زعفران سے لکھیں اور نصف شب کو دریا یا چاہ سے پانی لائیں اور حرف مذکور دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ مریض صحت مند ہوگا۔

عمل ثالث: اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو مسخر کرے تو جمعہ کے دن دو سو (۲۰۰) بار حرف حاء کو کسی شہید یا اہل اللہ کی قبر کی خاک پر دم کر کے دشمن کے گھر ڈال دے۔ دشمن جان بھی ہوگا تو جگری دوست بن جائے گا۔

عمل رابع: اگر شب جمعہ کو دو سو بار حرف حاء کو کسی کی درد شدید، قدیم یا کہنہ کے لئے دم کرے تو درد اور تشنج سے وہ مریض رہائی پائے۔

عمل خامس: اگر بیماری لوط، طاعون، سرطان یا ورم کی ہو تو حرف حاء ستر بار پڑھ کر دم کرے۔ مریض صحت پائے گا۔

اسرار و رموز حرف خاء

عداوت کے لئے چاہیے کہ جس وقت برج عقرب نو درجے اور ۴۰ دقیقہ پر طلوع کرے تو ۶۰ (ساٹھ) حروف خاء لکھے اور اپنے گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے اور فوراً بخور زہرہ روشن کرے۔ دشمن مسخر ہو کر غلامی اختیار کرے گا۔

عمل ثانی: ایک کھوپڑی لیکر اس پر ۳۲۱۵ حروف خاء سرخ مریخ کے رنگ سے لکھے۔ جگہ مسجد ویران وقت طلوع آفتاب اور منہ مشرق کی طرف ہو بخور بیلگ اور مریخ سرخ کا روشن کرے اور ساتھ دشمن دو ۲۰۰ دشمن کے ناموں کے اعداد جمل کبیر بحساب ابجد قمری کے مطابق حروف خاء ۷۰۰ دو دمع موکل کے کرے ورد یاخاد نحق یا میکائیل ہے۔ بعد ازاں اس کھوپڑی کو خانہ دشمن میں دفن کرے وہ دشمن و مسجد اور خواب ہو جائیگا اور گھر بھی ویران اور تاراج ہو جائے گا اگر کھوپڑی

میسر نہ ہو تو اس کی جگہ کبود رنگ کا کاغذ بھی استعمال ہو سکتا ہے اس صورت میں کاغذ کو مردہ کافر کے کفن میں لپیٹ کر دفن کرنا ہوگا انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

عمل ثالث۔ اگر کوئی چاہے کہ کسی خاص شخص کے حالات کی اطلاع خواب میں ہو جائے تو اس کیلئے کسی بلندی پر جا کر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے بعد ازاں ستر بار حرف خاء کو ورد کرے اور جس طرف غائب ہوا اس طرف دم کرے نام غائب کا اور اسکی ماں کا لکھ کر سوتے وقت سرہانے رکھ لے خواب میں تمام و کمال حال غائب کا معلوم ہوگا

اسرار و رموز حرف دال

جب برج جوزا کا درجہ چہارم طلوع کرے تو ۱۴۴۲ بار حرف دال مشک و زعفران سے لکھ کر اپنی پگڑی میں رکھے تو صاحب تحریر کو مرتبہ بزرگی کا حاصل ہو۔

عمل ثانی: اگر بوقت سحر برہنہ ہو کر ستر بار حرف دال پڑھے اور نیت دشمن کی کرے اور نام اس کا لیکر آسمان کی طرف دم کرے اور یہی عمل ہر روز متواتر چالیس دن تک کرے دشمن ہلاک ہوگا۔

عمل ثالث: اگر عمل ثانی بغیر دشمن کا نام لئے تین ماہ تک کیا جائے تو عامل اس عرصہ کے اندر تونگر اور صاحب جاہ و حشمت ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف ذال

جس وقت برج عقرب ۱۱ درجے ۹ دقیقے پر طلوع کرے تو ۹۰ حروف ذال سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے۔ وقت تحریر بخور کافور روشن کرے تو غلبہ ہوا یا سردی سے محفوظ رہے۔

عمل ثانی: اگر ستر بار ذال مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام خلق اللہ میں عزیز و محترم ہوگا اور دشمن اس کے مغلوب ہوں گے اگر جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد ہزار بار ذال کو پڑھے اور روزانہ ورد کرے تو انشاء اللہ وہ شخص تھوڑے عرصہ میں ہی صاحب مال و منال ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف راؔ

جس وقت برج عقرب کے ۳ درجے طلوع ہوں تو دو سو حروف راؔ اور شانۂ سگ کے برائے عداوت اور دشمنی لکھے اور پانی میں ڈال دے۔ بخور اس وقت فلفل دراز اور ہینگ کا کرے اور دو شخصوں کے درمیان جن کا نام وہ شانۂ سگ پر لکھے گا عداوت اور جدائی واقع ہو گی۔

عمل ثانی: تین سو حروف راؔ مشک اور زعفران سے لکھ کر مرغ خانگی بزرنگ سفید کے گلے میں ڈال دے اور جس جا دفینے کا گمان ہو مرغ کو چھوڑ دے جس جگہ مرغ چونچ اور پنجے مارے گا اور بانگ دے گا اس جگہ دفینہ ضرور ہو گا۔

اسرار و رموز حرف زاؔ

اگر کوئی زن فاحشہ کسی مرد کی شہوت باندھ دے کہ سوائے اس کے وہ دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کا علاج یہ ہے کہ جس وقت ۱۴ درجہ برج جدی طلوع کرے تو ۱۴ حروف زاؔ آنٹے کپڑے پر لکھے اور گوگل اور کافور جلائے اور اس کو لپیٹ کر مٹی اس پر لگا دے پھر جس کنوئیں میں پانی نہ ہو اس میں اسے دفن کر دے بہت مجرب ہے۔

عمل ثانی: اگر سات سو حروف زاؔ مشک و زعفران سے لکھے اور خوشبو کا بخور جلائے کیسی ہی مشکلات کیوں نہ ہوں آسان ہو جائیں گی۔

عمل ثالث: اگر پانصد بار حرف زاؔ مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نظر خلق اللہ میں عزیز ہو گا۔

اسرار و رموز حرف سین

جس وقت جوزا کا اول درجہ طلوع ہو تو اسم حاسد کو مرغی کے بیضہ پر لکھے اور اول و آخر حرف سین تحریر کرے پھر دہان کا بخور روشن کرے اور زمین میں دفن کرے۔ حاسد کی زبان بندی کیلئے بہت موثر ہے

عمل ثانی: اگر ۶۰ حروف سین زعفران سے کاسۂ چینی پر لکھ کر شربت کے ساتھ بیمار کو پلائے انشاء اللہ چند روز میں شفا ہو گی اور اگر یہی عمل یعنی ساٹھ حروف سین لکھ کر

لکنت والے کے گلے میں ڈالے تو اس کی زبان بفضلِ خدا کھل جائے گی۔

عمل ثالث: اگر بعد نماز ظہر ہزار بار یاسین۔ یاسین ۱۳۱ دن تک پڑھتا رہے تو صاحب کشف و کرامات ہو گا۔

اسرار و رموز حرف شین

دو شخصوں کے مابین عداوت و بغض قائم کرنا ہو تو جس وقت برج عقرب کا پانچواں درجہ طلوع ہو اس وقت ان دونوں کے نام لکھے اور اس کے ہمراہ تین شین کاغذ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے ان ہر دو کے درمیان عداوت قائم ہو گی۔ اس عمل کے وقت افیون کا بخور جلانا ضروری ہے۔

عمل ثانی: اگر تین صد شین مشک اور زعفران سے زہرہ اور مشتری کی ساعتوں میں لکھے اور اپنے پاس رکھے خلق خدا اسے اپنا دوست رکھے گی۔

عمل ثالث: اگر حاملہ کا حال معلوم کرنا ہو کہ بیٹا ہو گا یا بیٹی تو دو سو بار شب جمعہ حرف شین کا ورد کرے اور اتنے ہی حروف شین کاغذ پر حاملہ اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور سو جائے خواب میں معلوم ہو جائیگا کہ لڑکا ہو گا یا لڑکی۔

اسرار و رموز حرف صاد

جس وقت آفتاب برج عقرب کے ۹ درجہ پر ہو اس وقت ۹۰ حروف صاد کے ہمراہ ان دو آدمیوں کے نام لکھو جن کے مابین تفرقہ ڈالنا منظور ہو اور یہ تحریر پوست آہو یا حریر سفید پر لازم ہے بعد تحریر کے اسے پانی میں ڈال دے اور بخور ہینگ کا بوقت تحریر روشن کرے۔ ہر دو اشخاص کے مابین جدائی واقع ہو گی۔

عمل ثانی: اگر ۹۰ حروف صاد بطریق دائرہ لکھے اور موم میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر باندھے یعنی اگر مرد ہے تو بازوئے راست اور اگر عورت ہے تو بازوئے چپ۔ اس عمل سے جملہ بدگویوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

عمل ثالث: عمل ثانی میں اگر ۹۰ کی جگہ ایک ہزار صاد تحریر کریں تو دشمنوں

کے مکر و فریب سے محفوظ رہنے کی ضمانت ہے۔

اسرار و رموز حرف ضاد

عداوت کیلئے جب برج دلو کے ۱۳ درجے طلوع ہوں تو ۱۲ حروف ضاد کاغذ پر لکھے اور ہوا میں لٹکا دے پوست پیاز کا بخور روشن کرے اور نام ہر دو اشخاص کا جن میں جدائی منظور ہو ضرور تحریر کرے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہو گا۔

عمل ثانی: اگر ۹۰ ض کاسۂ چینی پر لکھ کر شہد خالص سے دھو کر مریض کو پلائے۔ مرض مہلک بھی ہو تو بھی مریض کو صحت کلی حاصل ہو۔

اسرار و رموز حرف طا

جس وقت برج عقرب کا درجۂ نہم طلوع ہو تو انیس[19] حروف طا برگ تنبول سفید (پان) پر لکھے اور اندھے کنوئیں میں ڈال دے۔ ان حروف کے نیچے جن دو اشخاص کے نام لکھے گا ان کے مابین جدائی واقع ہو گی۔

عمل ثانی: اگر ایک ہزار دو سو حروف طا مشک و زعفران سے طالب اس کی ماں اور مطلوب اس کی ماں کے ناموں کے ساتھ لکھے اور شربت میں دھو کر اس کا حلوہ تیار کرے اور مطلوب کو کھلائے محبت و الفت قلبی ہو گی۔

عمل ثالث: اگر پاکیزہ پانی کے ساتھ ۹۰۹ حروف طا لکھے ہوئے دھو کر عاشق کو پلائے۔ عاشق کے سینہ سے عشق باطل و زائل ہو گا۔

اسرار و رموز حرف ظا

عداوت کیلئے جب برج دلو ۱۳ درجہ ۳ دقیقہ پر طلوع کرے تو ۶۰ ظا شیشے کے اوپر لکھ کر ہوا میں لٹکا دے ہر دو اشخاص جن کے مابین عداوت مطلوب ہو کے نام ساتھ لکھے اور سرخ مرچ کا بخور روشن کرے عداوت ظاہر ہو گی۔

عمل ثانی: اگر نماز پنجگانہ میں ہزار مرتبہ حروف ظا کا ورد کرے انشاء اللہ تمام عالم مطیع و منقاد ہو گا۔ اور فرمانبرداری سے پیش آئے گا۔

اسرار و رموز حرف عین

محبت و الفت کیلئے جب دو سرا درجہ برج اسد کا طلوع ہو تو چار عین تانبے کی لوح پر لکھے اور ساتھ نام طالب و مطلوب کا تحریر کر کے آگ میں دفن کرے۔ پیپل کے گوند کا بخور روشن کرے تو محبوب محب سے الفت و محبت کے ساتھ پیش آئے گا۔

عمل ثانی: اگر ۷۰۰ حروف عین مشک و زعفران سے لکھے اور ساتھ نام طالب و مطلوب کے بھی تحریر کرے اور ان کو شیریں مصفا اور پاک پانی سے دھو کر مطلوب کو پلائے مطلوب طالب کا گرویدہ ہو گا اور اطاعت و فرمانبرداری ظاہر کرے گا۔

اسرار و رموز حرف غین

جب برج دلو کا درجہ نہم طلوع کرے تو ایک ہزار غین نحس دن و ساعت میں سر برہنہ قبرستان میں جا کر اوپر کفن مردہ کافر پر لکھے اور دشمن کے گھر میں دفن کرے تو دشمن خستہ و خراب ہو گا۔

اسرار و رموز حرف فا

مرد و زن کی جدائی کیلئے اور مرد و عورت کی شہوت باندھنے کیلئے جس وقت برج جدی اول درجہ و ۲۹ دقیقہ پر طلوع ہو ۸۰ حروف فا مع چہار اسماء مؤکلین یا جبرائیلؑ یا عزرائیلؑ یا اسرافیلؑ یا میکائیلؑ کے شانۂ گوسفند پر لکھے اور کسی قبر میں دفن کرے اور وقت تحریر شانۂ گوسفند بخور پیپل کا روشن کرے تو درمیان طالب و مطلوب کے جن کے نام مع نام امہات شانۂ گوسفند پر لکھنے واجب ہیں۔ سخت جدائی و تفرقہ پڑ جائے گا۔

عمل ثانی: اگر ۹ ہزار حروف فا کپڑے پر چاروں مؤکلین متذکرۃ الصدر کے ناموں کے ساتھ مشک و زعفران سے لکھے۔ ساعت زہرہ یا ساعت مشتری میں جب کہ ان ہر دو سیارگان کے مابین نظر تسدیس یا نظر تثلیث واقع ہو۔ پھر چوب انار یا نیشکر کے تین پائے بنا کر اوپر تانبے کا چراغ رکھے۔ اس میں مصری و شہد خالص و روغن زرد ملا کر نقش کا فلیتہ رکھے اور اس کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف کرے اور یہ عمل خلوت میں کرنا واجب ہے جہاں غیر کا

دخل نہ ہو اور پھر طالب و مطلوب کے مکمل ناموں کے اعداد کی تعداد کے مطابق عزیمت یا فاد بحق یا سرحائیل پڑھے یا ۹ ہزار بار یہ عزیمت پڑھے مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

اسرار و رموز حرف قاف

جب برج دلو کا ایک درجہ اور چالیس دقیقے طلوع ہوں تو محبت کے لئے کاغذ بزرنگ کبود پر ایک سو قاف لکھے اور ہوا میں لٹکا دے۔ دل اس کا غیر کی طرف سے برداشتہ ہو کر طالب کی طرف رجوع کریگا

عمل ثانی: دو سو قاف معہ نام مطلوب و طالب و امہات بروز چہار شنبہ اوّل ساعت عطارد میں لکھ کر کسی سنگ گراں کے نیچے رکھیں۔ خواب مطلوب کا بند ہو جائیگا۔

اسرار و رموز حرف کاف

واسطے زبان بندی دشمناں و حاسداں کے جب برج جوزا ۲۰ درجے تک طلوع ہو جائے تو کاغذ کبود رنگ پر چالیس حروف کاف لکھے اور اسکو موم میں لپیٹ کر کسی بڑے سے پتھر کے نیچے دبا دے وہ مکان تاریک ہو جائے گا۔ اس کیلئے وقت تحریر چہل کاف بخور رومی مصطگی کا روشن کرنا نہایت ضروری ہے

عمل ثانی: اگر کوئی کہیں سے جان چھڑا کر بھاگنے کا ارادہ کرے تو بروز چہار شنبہ ساعت عطارد میں سو کاف لکھے اور اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور سات سو دفعہ حروف کاف باہو کی پڑھے اس طرح یا کاف بحق حرمودائیل" اسکے بعد دروازے سے باہر آنے کا قصد کرے انشاء اللہ العزیز اسے کوئی نہ پہچانے گا جدھر جاہے چلا جائے۔

اسرار و رموز حرف لام

محبت کیلئے جب برج قوس کے ۱۰ درجے طلوع ہوں تو ۸ لام کو سرکو نے پر چاروں حرفوں اسرافیل، عزرائیل، جبرائیل اور میکائیل کے ناموں کے ساتھ لکھے۔ بخور صندل کا روشن کرے اور اس کے بعد نقش کو آگ کے نیچے دفن کر دے۔ مقصد دلی عامل کا مطلوب سے حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: چاندی یا سونے کے ورق پر اپنا نام مع نام والدہ کے لکھے اور اسکے گرد اگرد تیرہ لام کا دائرہ کھینچ دے اس کے بعد اس نقش کو دریا کے کنارے کسی سنگ گراں کے

نیچے دبا دے۔ عامل تمام مخلوقات میں عزیز و محترم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف میم

برج جوزا جب چار درجے پر طلوع کرے تو محبت کا عمل کریں۔ ۱۲ میم معہ نام لکھیں۔ بخور خوشبو عطر وغیرہ آگ پر روشن کریں۔ مطلوب سے مقصد دلی حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: شیخ ابوالعباس بونی قدس سرہُ العزیز فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز تک صبح کے وقت میم پر نظر کرے اور یہ شکل ھمـہ کی طرح لکھے اور ایک مغربی حکیم نے روایت کی ہے کہ آئیہ مبارکہ قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب پڑھے، پڑھتا جائے اور میم پر نظر کرتا جائے تو اس شخص کو طرح طرح کی جمعیت اور بہت سی فتوحات حاصل ہوں گی۔

عمل ثالث: اگر سو میم مشک اور زعفران سے پوست آہو پر لکھے۔ اور اس کو اپنی زبان کے نیچے رکھے۔ سلاطین و حکام و خواتین معظم سے جو حاجت اس کی ہوگی وہ روا ہوگی۔

اسرار و رموز حرف نون

واسطے محبت کے برج ثور کا اوّل درجہ پچاس دقیقہ طلوع کرے۔ اس وقت ۸ نون کاغذ پر لکھے اور اپنے بازو پر باندھے مطلب دلی مطلوب سے حاصل ہوگا۔

اسرار و رموز حرف واؤ

محبت کیلئے جب برج اسد ۶ درجہ طلوع ہو تو ۱۴ واؤ تانبے کی تختی پر لکھے اور انگیٹھی میں دفن کرے۔ بخور خوشبو کا دے۔ مطلوب سے فوراً مقصد برآری ہوگی۔

عمل ثانی: اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے کوٹھے جاناں میں جانا نہیں ہو سکتا تو حرف واؤ چھ سو مرتبہ ورد کرے اور کوٹھے جاناں کی طرف دم کرے۔ جانا ضرور ہوگا۔ کوئی شخص مانع نہ ہوگا۔

اسرار و رموز حرف ھا

یہ عمل محبت کیلئے بہت خوب ہے جس وقت ۵ درجہ برج ثور کا طلوع کرے تو حرف ہا کو سات سو بار پڑھے

معہ موکل کے جس کا نام ہنحکائیل ہے اور ساتھ ساتھ چاروں نام یعنی نام مطلوب نام والدہ اش و نام طالب و نام والدہ اش بھی پڑھ پڑھ کر سات دن تک سات سات دانہ ہائے فلفل سیاہ پردم کرتا جائے۔ بخور بھی فلفل سیاہ کا روشن کرے۔ بعدہٗ ان سیاہ مرچوں کو شکر اور موم میں لپیٹ کر مطلوب کی چوکھٹے میں دفن کر دے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہو گا۔

عمل ثانی : اگر نماز صبح سے پہلے ایک ہزار بار حرف یاؔ مع موکلؔ متذکرۃ الصدر پڑھے چند روز میں جمیع اعزہ واقربا اس کے حکم میں آجائیں گے۔

اسرار و رموز حرف یاء

برج قوس جب دس درجہ طلوع کرے تو کاغذ سفید پر یا حریر سفید پر ۲۱ حروف یاؔ لکھے اور فتیلہ بنا کر روغن یا روغن گاؤ خالص کے ہمراہ شہد خالص چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور بخور سندرا کا جلائے۔ مطلوب کا دل خود بخود طالب کی الفت میں بیتاب و بیقرار ہونے لگے گا۔

عمل ثانی : اگر طالب و مطلوب کے نام مع امہات کے لکھ کر ان کے گرداگرد ۳۶۰ حروف یاؔ سے دائرہ کھینچ دے اور یہ نقش طالب اپنے دائیں بازو پر باندھ لے مطلوب طالب کے قدموں میں کھنچا چلا آئے گا۔

عمل ثانی : اگر بدھ کے دن اوّل ساعت عطارد میں ایک ہزار حروف یاؔ کاغذ بزنگ سرخ پر روشنائی کبود رنگ سے لکھے اور کسی کونے میں کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے تو جملہ حاسدوں اور بدگویوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

مصباح الجفر

حصہ پنجم

معمیٰ جات کے اشارات ، اسپاں وریس

و

اعداد سٹہ کا جفری استخراج

حضور سیدنا صادق آلِ محمد علیہ السلام

کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے اس

فالنامہ کے جوابات منجانب امام عالی مقام

ہوتے ہیں. محمود غزنوی نے اس معجزنما

فالنامہ کے احکام پر سومنات کے ظلمتکدہ

کو نورِ بت شکنی سے منور کیا تھا. تحقیق

نگینہ کا ایک محیر العقول جعفری طریقہ

اس پر مستزاد ہے.

طباعت
عکسی
کاغذ نہایت
عمدہ

مفاتح الغیب

(اردو ایڈیشن)

ہدیہ :- ۲۰ روپے

مینجر مکتبہ آئینہ قسمت ۱۲۵ ڈی گلبرگ II لاہور

کوڈ : ۵۴۶۶۰

باب ۱

معمی جات کو علم جفر کی روشنی میں صحیح حل کرنے کا

سہل ترین قاعدہ

علم جفر علوم فلکیات کی وہ شاخ ہے جس کا شہرہ شرق تا غرب ہے. یہ علم اعداد مفردہ کی مختلف صورتی صوتی اور معنوی قدروں پر استوار ہے. دنیا کا کوئی حساب و شمار ایسا نہیں ہے جو ایک تا نو اعداد مفردہ سے باہر ہو. انسان صبح تہذیب ہی سے اس علم کا عالم ہے لاطبنیوں کا فیثاغورث، چینیوں کا کنفیوشس. ایرانیوں کا کیومرث، مصریوں کا رمیس. اول ہندیوں کا جیمنی اور یونانیوں کے افلاطون و بقراط اس علم کے متبحر عالم مانے جاتے ہیں.

اسلام چونکہ جملہ مذاہب اور تہذیبوں کا ملخص اور عطر ہے لہذا انسان کے جملہ علوم داعی اسلام کو تفویض ہوئے اور چونکہ یہ تکمیل کا مذہب بھی ہے لہذا علم الاعداد کو داعی اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم نے مکمل کیا یعنی اعداد مفرد ایک تا نو سے قبل ایک عدد کا اضافہ کیا اور وہ صفر تھا صفر کا تخیل و اساس کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ پر مبنی ہے یعنی ہر ہستی سے قبل اسکی ہستی کا موجود ہونا لازم ہے یہ ایسے ہی ہے جیسے ایک سے قبل صفر کا وجود نہایت ضروری ہے.

صفر عربی زبان کا لفظ ہے لفظ جفر اسی صفر کی ایک صوتی و صورتی حالت کا نام ہے. علم جفر کی دو شاخیں علم الاخبار اور علم الآثار نہایت مشہور ہیں. علم الاخبار سے سوالات کے جوابات حاصل کئے جاتے ہیں. متنوع خبروں کے حصول میں اسی علم سے کام لیا جاتا ہے علم جفر

کے جاننے والے جفار کہلاتے ہیں۔ یہ لوگ ہونے والی بیوی، دشمن، چور وغیرہ کے نام اسی علم کے ذریعہ نکالتے ہیں۔ اس علم کو معمی کے اشاروں کے حل اور لاٹری، سٹہ وغیرہ کے نمبروں کے استخراج میں بھی استعمال کیا گیا ہے اور اس کے جوابات تیر بہدف حاصل ہوئے ہیں۔ اس کو بعض لوگوں نے جو اس فن بزرگ کے ماہرین میں سے تھے۔ گھوڑ دوڑ میں بھی برتا ہے اور جو گھوڑا مستخرج ہوا ہے وہی ریس میں اوّل آیا ہے۔ ریس لاٹری اور سٹہ کے متعلق ہم آگے چل کر تفصیلاً عرض کریں گے۔ سردست ہم معمی کا اشارہ حل کرنے کے سلسلے میں علم جفر کے دو ایک قاعدے بیان کرتے ہیں۔ ان قاعدوں کے عامل کو پرہیزگار، نمازی، سچ بولنے والا اور حلال و طیب روزی کمانے والا ہونا لازم ہے۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

لِسانُ الغیب یعنی علم جفر کی دس مشہور ابجدیں

چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں اور ابجد قمری کے حروف کی تعداد بھی اٹھائیس ہی ہے۔ اس رعایت سے اکابر جفاروں نے علم جفر کی کل ابجدوں کی تعداد اٹھائیس مقرر ہے یعنی ہر منزل قمری کی ایک ابجد اور عرب و عجم کے جفار انہی اٹھائیس ابجدوں کو "لسان الغیب" کہتے ہیں لیکن علم جفر کے جفری مدرسۃ الفکر کے جفار بالعموم دس ابجدوں کو ہی لسان الغیب کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک ابجد تو صفر سے تعلق رکھتی اور باقی ایک تا نو اعداد مفردہ سے متعلق ہیں لسان الغیب کی دس ابجدیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ابجد شمسی متعلق بہ صفر

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی سے صرف ان ایام میں کام لیا جاتا ہے جب قمر طلوع نہ ہو یعنی اندھیری رات ہو جسے ہندی بھاشا میں اماوس کی رات کہتے ہیں

۳۔ ابجد اجہز متعلق بہ تثنیہ

ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ب	د	و	ح	ی	ل	ن
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اجہز کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر ۲ ہے۔

۲۔ ابجد قمری متعلق بہ توحید

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد قمری کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر ایک ہے جیسے ۴۶ کے ۶ اور ۴ کو جمع کیا تو دس ہوئے اور دس کا جمل صغیر ایک ہے

۴۔ ابجد ادزی متعلق بہ تثلیث

ا	د	ز	ی	م	ع	ق
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ت	ذ	غ	ب	ہ	ح	ک
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ن	ف	ر	ث	ض	ج	و
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ط	ل	س	ص	ش	ح	ظ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ادزی کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر ۳ ہے۔

۵۔ ابجد اھطم متعلق بہ تربیع

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اھطم کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر چار ہے۔

۶۔ ابجد ادکع متعلق بہ تخمیس

ا	د	ک	ع	ش	ض	ب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ز	ل	ف	ت	ظ	ج	ح
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
م	ص	ث	غ	د	ط	ن
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ق	خ	ھ	ی	س	ر	ذ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ادکع کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر پانچ ہے

۷۔ ابجد ازمق متعلق بہ تسدیس

ا	ز	م	ق	ذ	ب	ح
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ن	ر	ض	ج	ط	س	ش
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ظ	د	ی	ع	ت	غ	ھ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ف	ث	و	ل	ص	خ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

الجبد ازمق کا تعلق صرف ان اعداد سے جن کا جمل صغیر چھ ہے۔

۸۔ ابجد احصت متعلق بہ تسبیع

ا	ح	ص	ت	ب	ط	ع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ش	ج	ی	ف	خ	د	ک
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ذ	ھ	ل	ق	ض	د
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
م	ر	ظ	ز	ن	ش	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

الجبد احصت کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر سات ہے۔

۹۔ ابجد اطعث متعلق بہ تثمین

ا	ط	ع	ث	ب	ی	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
خ	ج	ک	ص	ذ	د	ل
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ق	ض	ھ	م	ر	ظ	و
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ن	ش	غ	ز	ح	س	ت
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اطعث کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر آٹھ ہے

۱۰۔ ابجد ایقغ متعلق بہ تفرید

ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ج	ل	ش	د	م	ت	ھ
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ن	ث	و	س	خ	ز	ع
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ایقغ کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر ۱۰ ہے

تشریح اصطلاحات

اس باب میں قواعد کے بیان پر چند اصطلاحات کا عام استعمال ہو رہا ہے ان اصطلاحات سے عاملین علم جفر کو کما حقہٗ واقف ہونا لازم ہے۔

جمل کبیر: حروف کے اعداد کو جمع کر کے جو بڑی رقم حاصل ہو وہ جمل کبیر کہلاتا ہے جیسے شمع کے حروف، ش م ع کے اعداد ۳۰۰ + ۴۰ + ۷۰ کا جمل کبیر ۴۱۰ ہے۔

جمل صغیر: جمل وسیط کی سب سے بڑی یا بائیں طرف والی رقم کو اس کے دائیں طرف والی رقم میں ملا دینا جمل صغیر کہلاتا ہے جیسے ۵۰ کے ۵ کو صفر میں ملایا تو ۵ ہی رہ گئے، چنانچہ ۵ شمع کے اعداد ۴۱۰ کا جمل صغیر ہے۔

بسط حرفی: کسی لفظ یا جملے کے حروف کو الگ الگ کر دینا بسط حرفی کہلاتا ہے جیسے شمع کا بسط حرفی ش م ع ہے۔

تخلیص: کسی لفظ یا جملے کا بسط حرفی کر کے مکرر آنے والے حروف کو کاٹ دینا تخلیص کہلاتا ہے جیسے انتظار کا بسط حرفی ا ن ت ظ ا ر اور تخلیص ا ن ت ظ ر ہے۔

تضعیف: کسی حرف کی عددی قدر کو دوگنا کر کے اس کے حروف سے لینا تضعیف کہلاتا ہے جیسے ش کی تضعیف خ ہے۔

تنصیف: کسی حرف کے عدد لے کر اس کا نصف کرنا اور اس سے پھر حرف بنانا تنصیف کہلاتا ہے جیسے ت کی تنصیف "ر" ہے۔

تلفیظ: عددوں کے حروف بنانا تلفیظ کہلاتا ہے جیسے ایک سو پچاس کے حروف ق ن بنالینا۔

ترفع: حروف کو مابعد حروف سے بدل لینا جیسے ا ب ج د میں ا کو ب سے بدلنا ترفع کہلاتا ہے۔

تنزل: حروف کو ماقبل حروف سے بدل لینا جیسے ا ب ج د میں ج کو ب سے بدلنا تنزل کہلاتا ہے۔

ترفع طبعی: آتش کو خاک۔ خاک کو آب۔ آب کو باد اور باد کو آتش سے بدلنا حروف کی تقسیم بمطابق عناصر حسب ذیل ہے۔

آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
باد	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

ترفع عددی: حروف کے اعداد لے کر ۱ کو ۲۔ ۲ کو تین اور تین کو چار سے بدلنا اور پھر اس کی تلفیظ کرنا جیسے ا کو ب اور ب کو ج اور ج کو د سے بدلنا۔

ترفع زواجی: حروف کو کسی ابجد کے مطابق ایک حرف چھوڑ کر اگلے حرف سے بدلنا جیسے ابجد میں ب کو د سے بدلنا ترفع زواجی کہلاتا ہے۔

تنزل طبعی: آتش کو باد۔ باد کو آب۔ آب کو خاک اور خاک کو آتش سے بدلنا تنزل طبعی کہلاتا ہے جیسے س کا تنزل ب ہے اور ب کا ج علیٰ ہذا القیاس ح کا د ہے۔

تنزل عددی: حروف کو کم مقدار والے اعداد سے بدلنا جیسے ۹ کو ۸ والے سے اور ۸ کو سات والے سے بدلنا یعنی ط کا تنزل ح اور ح کا ز ہے۔

تنزل زواجی: ترفع زواجی کے برعکس ایک حرف چھوڑ کر ماقبل کا حرف لینا تنزل زواجی کہلاتا ہے جیسے 'د' کا 'ب'۔

معلومات خمسہ: معمول کے جفری حل کے استخراج میں پانچ قسم کی معلومات کا حاصل ہونا نہایت ضروری ہے۔ یہ معلومات خمسہ کہلاتی ہیں اور حسب ذیل ہیں۔

(۱) معمے کا نام اور نمبر جیسے شمع معمّٰی ۸۹ (۲) ماہ و سال جس میں معمّٰی نکلنا ہے جیسے نومبر ۱۹۵۷ء

(۳) دن جب معمّٰی کی مدت ختم ہو جیسے یکشنبہ (۴) دن جب معمّٰی نکلنا ہو جیسے دوشنبہ

(۵) نام سائل و والدہ سائل جیسے احمد بن سعیدہ

معلومات خمسہ میں ایک امر کی خاص طور پر نگہداشت واجب ہے کہ جتنے بھی اعداد آئیں ان کو تلفیظ کر لیا جائے جیسے ۸۹ کی تلفیظ ابجد قمری کے مطابق "ط ف" ہے اور ۱۹۵۷ کی ز ن ظ غ ہے۔

شرائط استخراج و تحصیل مستحصلہ

علم جفر کے جملہ جوابات کو مستحصلہ کے اصطلاحی نام سے پکارا جاتا ہے اوّل تو معمّٰی بازی میں ہمیں اس طیب و طاہر علم کو استعمال ہی نہیں کرنا چاہیے لیکن کہا جاتا ہے کہ جب تین فاقے آجائیں تو بعض حالتوں میں حرام حلال کی تمیز جاتی رہتی ہے پس جب ایسی حالت وارد ہو تو پھر معمّٰی کا حل علم جفر کی مدد سے حاصل کرنے میں کوئی برائی نہیں ہے۔

لیکن اس حالت میں بھی اس عمل کیلئے چند شرائط مقرر ہیں جن کی پابندی ہر حال میں لازم ہے وہ شرائط حسب ذیل ہیں۔

حالتِ خوف: سب سے پہلے یہ دیکھنا واجب ہے کہ معمّٰی کا حل کس لئے مطلوب ہے تاظاہر ہے اس حل سے انعام حاصل کرنا مقصد ہے اور انعام کی خواہش حصول زر و مال کی چغلی کھاتی ہے۔ اب دیکھنا ہے حصول زر و مال کس ضمن میں مطلوب ہے اگر کسی شخص پر فاقے آ رہے ہیں اور تلاش کے باوجود اسے مزدوری نہیں ملتی! اگر کسی کی عزت اور جان خطرے میں ہے، اور روپے سے وہ خطرہ ٹل سکتا ہے تو پھر معمّٰی کے انعام کے ذریعہ روپیہ حاصل کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے

نمازِ مقصد: پاک و صاف ہو کر یعنی غسل و وضو تازہ کر کے مصلّے پر قدم دھرے باقاعدہ خوشبو لگائے اور خوشبو جلائے پھر دو دو رکعت نماز نفل برائے حصول مقصد پڑھے پہلی رکعت میں بعد از الحمد سات سو چھیاسی بار آیہ مبارکہ اُفوّض امری الی اللہ واللہ بصیر بالعباد کا ورد کرے اور تشہد و درود کے بعد سلام پھیرے اور خدائے حل مشکلات اور ایصال نعمت کی دعا کرے اور کہے کہ الٰہی مجھے ماحول کی سختی نے اس عمل پر مجبور کر دیا ہے اب تو ہی رزاق و وہاب ہے پھر اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے۔

استخارہ: دعا کے بعد کلام پاک سے استخراج مستحصلہ کیلئے حسب ذیل استخارہ کرے پہلے اکتالیس بار درود شریف پڑھے۔ پھر چودہ بار الحمد شریف پھر اکتالیس بار درود پڑھ کر محمدؐ و آل محمدؐ کی خدمت میں ہدیہ کرے اور دو زانو ہو کر کلام پاک دونوں ہاتھوں میں لے روبقبلہ ہو اور انگشت شہادت سے کلام پاک کی فال لے یعنی ایک ورق کھولے۔ پس سامنے کے دونوں صفحات پر لفظ اللہ تلاش کرے جتنے عدد شمار میں ہوں اتنے ورق شمار کرے جو ورق الٹے اس پر کی اتنی ہی آیات یعنی سطور گن لے پس جو سطر حاصل ہو اس کے مفہوم سے مستحصلہ کی اجازت کے سلسلے میں ہاں اور نہ کا حکم لے اگر خود اس سلسلے میں فیصلہ نہ کر سکے تو مقامی مجتہد یا عالم دین سے رجوع کر سکتا ہے۔

استخارہ کی اجازت کے بغیر معمّٰی کے جفری حل کا مستحصلہ نہ لینا چاہیئے اگر کسی نے ایسا کیا تو سخت ترین سزا قدرت سے ملنے کا اندیشہ ہے۔

معمّٰی کا جفری حل

قاعدہ اوّل: اس قاعدہ میں ابجد ایقغ کو سب سے پہلے مفرد کر لیا جاتا ہے ابجد ایقغ مفرد حسب ذیل ہیں۔

ای ق غ ۱ — ب ک ر ۲ — ج ل ش ۳ — د م ت ۴ — ھ ن ث ۵ — و س خ ۶

ز ع ذ ۷ — ح ف ض ۸ — ط ص ظ ۹

سب سے پہلے دیکھیں کہ اشارہ میں کتنے حروف ہیں اس کو مدنظر رکھتے ہوئے اب متوقع حروف کو لیں ان حروف کی عددی قدریں بحساب ابجد ایقغ مفرد لیں اب متوقع حروف کو لیں۔ ان حروف کی عددی قدریں بحساب ابجد ایقغ مفرد لیں۔ اب متوقع حروف کو ابجد ایقغ کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جو حروف اس ابجد کے مطابق اشارہ کی تعداد حروف سے لگاؤ کھا جائے وہی لیے جائیں۔ انشاء اللہ وہی حرف صحیح ہوگا اس کے ساتھ ساتھ یہ خیال کر لیں کہ معمّٰی کے شمار کا جمل صغیر کیا ہے؟ اور کوشش کریں کہ یہ تمام استخراج کسی ایسی تاریخ کو کریں جس کا جمل صغیر معمّٰی کے عدد کے جمل صغیر کے برابر بلکہ ساعت استخراج بھی وہی ہونی لازم ہے جو اس جمل صغیر کے عدد سے متعلقہ سیّارہ سے تعلق رکھتی ہو۔ نقشہ ساعات حسب ذیل ہے۔

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پیر	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
منگل	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
بدھ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
جمعرات	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد

جمعہ	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
ہفتہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
اتوار	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل

استخراج معمّی کے لئے دن کا وقت ہی لازم ہے۔

مثال: شمع معمہ ۶۵ کو حل کرنا ہے ۶۵ کا جمل صغیر ہے لہٰذا اکتوبر ۱۹۵۵ء کی ۱۷-۲۶ اور نومبر ۱۹۵۵ء کی ۷ ہی ایسی تاریخ ہے جس دن کو اس معمّی کے حل کا استخراج ہو سکتا ہے ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۵ء کا دن منتخب ہو۔ دن بدھ کا تھا لہٰذا غروب آفتاب سے کم و بیش ساڑھے تین گھنٹے قبل قمر کی ساعت شروع ہوئی اور دو گھنٹے تک رہی۔ چونکہ معمّی کے عدد کے جمل صغیر ۲ کا سیارہ قمر ہے لہٰذا قمر کی یہ ساعت استخراج حل معمّی کے لئے چنی گئی۔

سب سے قبل اشارہ نمبر ۲ کو لیا گیا متوقع لفظ جان یا مان ہے جان تین حروف ہیں ج ا ن اور م ا ن مان میں بھی تین حروف ہیں ج اور م میں انتخاب کرنا ہے ج کا عدد مطابق ابجد القیغ ۳ ہے اور م کا عدد ۴ ہے لیکن چونکہ اشارہ کے حروف کے عدد تین ہو سکتے ہیں لہٰذا تین کی رعایت سے ج ہی انسب ہے۔ چنانچہ اس اشارہ کا حل جان ہوا۔

اشارہ نمبر ۴ کے جملہ حروف ۴ ہو سکتے ہیں اور متوقع الفاظ گانے اور گاتے ہیں ن اور ت میں انتخاب کرنا ہے۔ ن کی قدر مطابق ابجد القیغ ۵ اور ت کی ۴ ہے لہٰذا تعداد حروف کے لحاظ سے ت ہی انسب ہے چنانچہ اشارہ کا حل گاتے ہوا۔

اشارہ نمبر ۹ کے جملہ حروف ۲ ہو سکتے ہیں متوقع الفاظ بم اور دم ہیں ب اور د میں انتخاب کرنا ہے ب کی قدر مطابق ابجد القیغ ۱،۲ اور د کی ابجدی قدر ۴ ہے تعداد حروف اشارہ کی مناسبت سے ب درست ہے چنانچہ اشارہ کا حل بم ہوا۔

اشارہ نمبر ۱۱ کے جملہ حروف ۳ ہیں اور متوقع الفاظ یاس اور یاد ہیں س اور د میں انتخاب کرنا ہے س کی قدر مطابق القیغ ۶ اور د کی ۴ ہے س کی ابجدی قدر ۶ کو بسط تنصیف کیا تو ۳ اور د کی ابجدی قدر ۴ کو بسط تنصیف کیا تو ۲ حاصل ہوئے ۲ اشارہ حروف کی تعداد پرفٹ آتا ہے لہٰذا س درست ہے۔ چنانچہ اس اشارہ کا جفری حل یاس ہوا۔

اشارہ نمبر ۱۲ کے جملہ حروف ۳ ہو سکتے ہیں اور متوقع الفاظ دام اور کام ہیں یعنی د اور ک میں انتخاب کرنا ہے د کی ابجدی قدر ۴ اور ک کی ابجدی قدر ۲ ہے معمہ کا عدد ۶۵ ہے یعنی ۵ سے ۶ بلند ہے لہٰذا تعداد حروف اشارہ ۳ کو ترفع عددی دیا تو ۳ سے ۴ ہوئے اور ۴ کا حرف د ہے لہٰذا اس اشارہ کا جفری حل دام ہوا۔

اشارہ نمبر ۱۶ کے جملہ حروف ہیں اور متوقع الفاظ رو اور راکھ ہیں یعنی و اور کھ میں انتخاب کرنا ہے واؤ کی ابجدی قدر ۶ اور کھ کی ابجدی قدر ۷ ہے اشارہ کے حروف کی تعداد ۲ چونکہ جفت عدد ہے لہٰذا واؤ جس کی ابجدی قدر ۶ یعنی عدد جفت ہے زیادہ مناسب و صحیح ہے چنانچہ اس اشارہ کا جفری حل رو ہوا۔

اشارہ نمبر ۱۸ کے جملہ حروف ۸ ہیں اور متوقع الفاظ تیز چلانے اور تیل جلانے ہیں یعنی حروف ل ز ح اور ز ز ح میں انتخاب کرنا ہے ل ز ح کی ابجدی قدر ۶ اور ز ز ح کی ابجدی قدر دس ہے یہاں اشارہ نمبر ۱۲ میں استعمال کردہ اصول کے مطابق زیادہ ابجدی قدر والے حروف ز ز ح مناسب تر ہے چنانچہ اس اشارہ کا جفری حل تیز چلانے ہوا۔

قاعدہ دوم

معمّی کو پہلے چار مختلف مربعوں میں حسب ذیل تقسیم کر دیں۔

اس مثال کے لئے ہم شمع معمہ نمبر ۸۷ کو لیتے ہیں اور اس کو حسب ذیل چار مربعوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

م۱

X	ر	ک	ے	
		X		ا
X	ا			ھ
	ج	ا	X	و
X	X	ز	X	ز

م۲

ج	م	ا	ک	و
		X		X
ا	ل		X	
ح	و		X	ے
X	م	X	X	ر

	X	X	خ	X
ر	X		د	ک
ف	X		ک	ا
X	ش	X		ن
ی		ا	ی	پ

س	X	ب	X	X
د	X	ا	ن	
ھ			ن	X
	و	X	ھ	ر
ے	ل	ج		X

معمیٰ کا شمار ۸۷ ہے جس کو صغیر کیا تو ۶ حاصل ہوئے لہٰذا ابجد ازمنق کا حساب اس معمیٰ کے حل میں مستعمل ہو.

ملاحظہ کریں ان چاروں مربعوں میں عبارت والے خانے خالی اور پُر ملا کر اٹھارہ اٹھارہ ہیں. یہ التزام بالعموم شمع معموں میں رکھا جاتا ہے.

مربع نمبر۱ مربع نمبر۲ کا عکس ہے اور مربع نمبر۳ مربع ۴ کا.

مربع نمبر۱ کو لو اس کو پر کرنا شروع کرو متوقع حروف لگائے چلو یہاں تک کہ اس مربع کے اٹھارہ حروف کی ابجدی قدریں جب منفرد کر لی جائیں تو ان کا کل مجموعہ معمیٰ کے شمار کے برابر ۸۰ آجائے اور یہ حسب ذیل ہوگا. ملاحظہ کریں ہم نے مربع نمبر۱ کو مندرجہ ذیل حروف میں پُر کیا ان حروف کے نیچے ان کی منفرد قدریں مطابق ابجد ازمنق مندرج ہیں

مربع نمبر۱

ل ی ک ر ا ہ و ا ھ ی ر ا و ا ج ک ر ز

۲۹ ۴ ۲۱ ۷ ۱۹۸۳ ۱۷۳۱ ۹۴۸۸

جمل کبیر = ۸+۸+۴+۹+۱+۳+۷+۱+۳+۸+۹+۱+۷+۱+۲+۴+۹+۲ = ۸۷ لہٰذا یہ حروف بالکل صحیح طور پر پُر ہوئے.

اب معمیٰ کے نمبر کا چھوٹا عدد ۷ ہے اور ۸۷ میں ۷ جمع کئے تو ۹۴ ہوئے. لہٰذا مندرجہ بالا عمل پھر دہرایا گیا. لیکن حاصل جمع ۸۷ کی بجائے ۹۴ ہونا لازم ہے اور وہ اس طرح ہُوا. مربع نمبر۲ ب س کہ ن ا د ن ک ت ہ د ہ و ر ا ج ل ے

۸ ۸ ۲۱ ۹ ۷ ۳۷۳۱ ۴۸۷۱ ۸ ۷ ۴۶

جمل کبیر = ۶+۴+۷+۸+۱+۷+۸+۴+۱+۳+۷+۳+۷+۹+۱+۲+۸+۸ = ۹۴

لہٰذا یہ لفظ صحیح طور پر پڑے ہوئے

اب معمیٰ کا بڑا عدد ۸ لیکر ۹۴ میں جمع کیا تو ۱۰۲ ہوئے مندرجہ بالا عمل ایک دفعہ پھر دوہرایا گیا اور ۹۴ کی بجائے ۱۰۲ جمل کبیر کیا گیا. ملاحظہ ہو.

مربع نمبر۳ د ک ا م ج ی ظ ن ش ھ ل ا ی ل و ح ز م

۳۹ ۷۷۸۸ ۱۸۷۵ ۸۶۸ ۲۳۱۴۷

جمل کبیر = ۷+۴+۱+۳+۲+۸+۶+۸+۵+۷+۸+۱+۸+۸+۷+۷+۹+۳ = ۱۰۲

لہٰذا مندرجہ بالا حروف بالکل صحیح پر ہوئے.

۸۷ کا جمل صغیر ۶ ہے لہٰذا ۱۰۲ میں ۶ جمع کیا تو ۱۰۸ ہوئے. اب مذکورۃ العدد عمل کو چوتھی بار کیا گیا. تو مندرجہ ذیل حروف برآمد ہوئے.

مربع نمبر۴ ج خ ک د ی ر ا ک ڈ ف ن ڈ ش پ ی ا ک ی

۸ ۴۱۸۸۶۵۹۸۵۹۴۱۹۸۷۴۹۳

جمل کبیر :- ۳+۹+۴+۷+۸+۹+۱+۴+۹+۵+۸+۹+۵+۶+۸+۰

۴۰۱+۸+=۱۰۸ لہٰذا مندرجہ بالا حروف بالکل صحیح پُر ہوئے۔

نوٹ: حروف مستخرجہ بالا پہلی بار کبھی حاصل نہ ہوں گے بتذکرۃ الصدر عمل بار بار کرنے سے جب ایسے حروف ۷ حاصل ہو جائیں۔ جن کے منفردات کا جمل کبیر مطابق قاعدہ کے ہو۔ تو انہیں لے لیا جائے جمل بالکل صحیح ہوگا۔

چنانچہ چاروں مربعوں کو باہم جوڑ کر متذکرۃ الصدر حروف پر کر لئے گئے ـــ عمل حسب ذیل برآمد ہوئے۔

صحیح حل شمع معمیٰ نمبر ۸۷

ل	ی	ک	ز	×	د	ک	ا	م	ج
ا	ھ	×	د	ا	×	ی	×	ظ	ن
ھ	ی	ر	ا	×	ش	×	ط	ل	ا
و	×	ا	ج	ک	ی	×	ل	د	ح
ر	×	ز	×	×	ر	×	×	م	×
×	ج	×	×	ح	×	×	ب	×	س
ک	د	ی	×	ر	ھ	ن	ا	×	د
ا	ک	ڑ	×	ف	×	ن	ک	ت	ھ
ن	ڑ	×	ش	×	و	ھ	×	و	ر
پ	ی	ا	ک	ی	×	ا	ج	ل	ی

قاعدہ سوم

اب معمیٰ کی ایک اور صورت پیش کی جاتی ہے۔ یہ نقاد معمی ہے اور یہ مربعوں میں نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک فقرہ یا جملہ لیکر اس کا کوئی ایسا لفظ اٹھا لیتے ہیں جہاں دو یا تین الفاظ کی پوشیدگی کا ابہام ہوتا ہے اس قسم سے نقاد معمیٰ نمبر ۳۷ لیا گیا۔ ۳۷ کا جمل صغیر ایک ہے لہٰذا اس معمے کے حل کے سلسلہ میں ابجد قمری ہی استعمال ہوگی۔

اشارہ نمبر ۱:- اس اشارہ میں جنت۔ بدحالی اور ٹھوکریں۔ تین الفاظ پوست ہو سکتے ہیں

جنت کو بسط حرفی کیا : ج ن ت

بدحالی کو بسط حرفی کیا : ب د ح ا ل ی

ٹھوکریں کو بسط حرفی کیا : ٹ ھ و ک ر ی ں

اب ان کو الگ الگ جمل صغیر کیا۔ تو جنت کے ۳ بدحالی کا ایک اور ٹھوکریں کا ۷ حاصل ہوا۔ ٹھوکریں کے الفاظ بھی سات ہیں لہٰذا سات حروف اور سات جمل صغیر والے لفظ ٹھوکریں کو ہی ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۲

غنڈے : غ ن ڈ ے
۱ ۵ ۴ ۱ = ۲

کمیونسٹ : ک م ی و ن س ٹ
۲ ۴ ۱ ۶ ۵ ۶ ۴ = ۱

کنجوس : ک ن ج و س
۲ ۵ ۳ ۶ ۶ = ۴

غنڈے چار حروف اور ۲ جمل صغیر ہے یعنی تعداد حروف بھی جفت اور جمل صغیر بھی جفت۔ کمیونسٹ کا جمل صغیر ۲ سے کم ہے اور کنجوس کا جمل صغیر تو ۴ ہے۔ لیکن تعداد حروف ۵ ہے۔ لہٰذا غنڈے کو ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۳

گھریلو : گ ھ ر ی ل و
۲ ۵ ۲ ۱ ۳ ۶ = ۱

بازاری : ب ا ز ا ر ی
۲ ۱ ۷ ۱ ۲ ۱ = ۵

غیرت مند : غ ی ر ت م ن د
۱ ۱ ۲ ۴ ۴ ۵ ۴ = ۳

گھریلو کا جمل صغیر ۱، بازاری کا ۵، اور غیرت مند کا ۳ ہے۔ ان سب میں بازاری کا

جمل صغیر سب سے مرتفع ہے لہٰذا اس کو ترجیح دی گئی

اشاہ نمبر۴

ز ن د ہ د ل ی

زندہ دلی

۷ ۵ ۴ ۵ ۴ ۳ ۱ = ۲

پ ا ن ی

پانی

۲ ۱ ۵ ۱ = ۹

م ح ب ت

محبّت

۴ ۸ ۲ ۴ = ۹

زندہ دلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پانی اور محبت دونوں کا جمل صغیر نو ہے لیکن معمہ کے کمپائلر نے پانی کو ترجیح دی ہے لہٰذا ہم بھی پانی کو ترجیح دیں گے۔

اشارہ نمبر۵

چ و ر ب ا ز ا ر ی

چوربازاری

۳ ۶ ۲ ۲ ۱ ۷ ۱ ۲ ۱ = ۷

غ ف ل ت

غفلت

۱ ۸ ۳ ۴ = ۷

ب د م ز ا ج ی

بدمزاجی

۲ ۴ ۴ ۷ ۱ ۳ ۱ = ۴

بدمزاجی کے تعداد حروف ۷ اور جمل صغیر ۴ لہٰذا اس کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہی حال غفلت کا ہے۔ البتہ چوربازاری کے حروف کی تعداد ۹ اور جمل صغیر ۷ ہے لہٰذا دونوں طاق ہوئے۔ اسی کو ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر۶

خ د ا

خدا

۶ ۴ ۱ = ۲

ب ی و ی

بیوی

۲ ۱ ۶ ۱ = ۱

دولت

د و ل ت ۴ ۶ ۳ ۴ = ۸

دولت کے حروف ۴ اور جمل صغیر ۸ جہاں تعداد حروف جمل کا نصف ہو جائے اس حل کو باعث فریب سمجھیں اور چھوڑ دیں۔

اب خدا کے حروف ۳ اور جمل صغیر ۲ اور بیوی کے حروف ۴ اور جمل صغیر ۱ ہے دونوں میں معاملہ واحد ہے۔ ایسے موقعہ پر ملاحظہ کریں کہ معمّہ کا نمبر دیکھیں اور اس کا جمل صغیر دیکھیں اس کے مطابق جو اشارہ ہو وہی صحیح ہوگا۔ لہٰذا بیوی کا جمل صغیر بھی ایک ہے چنانچہ اسی کو ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر۷

ر ت ب ہ

رتبہ

۲ ۴ ۲ ۵ = ۴

ظ ر ف

ظرف

۹ ۲ ۸ = ۱

د م ا غ

دماغ

۴ ۴ ۱ ۱ = ۱

رُتبہ کے حروف بھی چار اور جمل صغیر بھی چار۔ لیکن مقام پر اشارہ کا نمبر طاق ہے اور حروف کی تعداد اور جمل صغیر جفت ہے لہٰذا اس کو چھوڑ دیا گیا۔ ظرف کی تعداد حروف ۳ اور جمل ایک ہے۔ لیکن دماغ کے حروف کی تعداد چار اور جمل ایک ہے چونکہ دماغ اور رُتبہ کے حروف کی تعداد ایک ہی ہے۔ لہٰذا دماغ کو ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر۸

ن ا ک ا م

ناکام

۵ ۱ ۲ ۱ ۴ = ۴

ب د ا ن د ی ش

بداندیش

۲ ۴ ۱ ۵ ۴ ۱ ۳ = ۲

ب ی و ق و ف

بےوقوف

۲ ۱ ۶ ۱ ۶ ۸ = ۶

بے وقوف کے حروف بھی ۶ اور جمل صغیر بھی ۶ اور اشارہ کا نمبر بھی جفت ہے

لہٰذا اسی کو ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر ۹

حق
ح ق
۸ ۱ = ۹

حسن
ح س ن
۸ ۶ ۵ = ۱

مجرم
م ج ر م
۴ ۳ ۲ ۴ = ۴

مجرم کے حروف بھی چار اور جمل کبیر بھی چار ہے۔ اشارہ کا عدد ۹ ہے چونکہ ۹ اعظم الاعداد ہے۔ لہٰذا اس پر طاق و جفت کا تخصیص کا اطلاق نہ ہوگا چنانچہ مجرم ہی کو ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر ۱۰

ملک
م ل ک
۴ ۳ ۲ = ۹

بیٹے
ب ی ٹ ے
۲ ۱ ۴ ۱ = ۸

بھائی
ب ھ ا ا ی
۵ ۲ ۱ ۱ ۱ = ۱

ملک کے حروف ۳ اور جمل صغیر ۹ ہے دونوں طاق ہیں۔ لیکن اشارہ کا نمبر جفت ہے۔ بیٹے کے حروف ۴ اور جمل صغیر ۸ ہے چنانچہ اشارہ نمبر ۶ کی دولت کی طرح اسے بھی چھوڑ دیا گیا۔ اب بھائی کے حروف ۵ ہیں اور جمل صغیر ۱ ہے دونوں طاق ہیں لیکن جمل صغیر چونکہ وہی ہے جو اشارہ کے نمبر اور معمّٰی کے نمبر کا ہے لہٰذا اسے ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۱۱

حیوانیت
ح ی و ا ن ی ت
۲ ۱ ۶ ۱ ۵ ۱ ۴ = ۲

جہالت
ج ھ ا ل ت
۳ ۵ ۱ ۳ ۴ = ۷

حماقت
ح م ا ق ت
۸ ۴ ۱ ۱ ۴ = ۹

حیوانیت کے حروف ۷ اور جمل صغیر ۲ لہٰذا اس کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جہالت کے حروف ۵ اور جمل صغیر ۷ اور حماقت کے حروف ۵ اور جمل صغیر تو ہے نو کا عدد ۷ کے عدد سے مرتفع لہٰذا اسی حماقت کو ترجیح دی جائے گی

اشارہ نمبر ۱۲

تعلیم
ت ع ل ی م
۴ ۷ ۳ ۱ ۴ = ۱

تربیت
ت ر ب ی ت
۴ ۲ ۲ ۱ ۴ = ۴

انسانیت
ا ن س ا ن ی ت
۱ ۵ ۶ ۱ ۵ ۱ ۴ = ۵

تربیت کے حروف ۵ اور جمل صغیر ۴ لہٰذا یہ تو بیرون مسئلہ ہو گیا۔ اور انسانیت کے حروف ۷ اور جمل ۵ دونوں طاق ہوئے لیکن اشارہ کا عدد جفت ہے لہٰذا اسے بھی ترک کرنا پڑا۔ اور تعلیم کے حروف ۵ اور جمل ۱ یعنے دونوں طاق اشارہ کا عدد گو جفت ہے۔ لیکن جمل کا نمبر وہی ہے جو معمّٰی کے عدد کے جمل کا نمبر ہے۔ لہٰذا اسی کو ترجیح دی گئی۔

چنانچہ نقاد معمّٰی ۷۳ کا حل حسب ذیل مستحصلہ ہوا۔

(۱) ٹھوکریں (۲) غنڈے (۳) بازاری (۴) پانی (۵) چوربازاری (۶) بیوی (۷) دماغ (۸) بیوقوف (۹) مجرم (۱۰) بھائی (۱۱) حماقت (۱۲) تعلیم۔

اور یہ صحیح حل ہے۔

باب ۲

علم جفر سے سٹہ کا نمبر معلوم کرنا

باب اوّل میں بیان ہو چکا ہے کہ علم جفر جیسے پاک و پاکیزہ علم کو معمّے کا حل وغیرہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنانا احسن نہیں ہے. بلکہ انسان اس خدائی علم کو مکروہات کے حصول میں استعمال کرنے سے گناہ کا مرتکب ہوتا ہے. لیکن جس طرح مکروہات کے استعمال کے لئے چند شرائط دین نے مقرر کر دی ہیں. انہی شرائط کے تحت معمّے کا حل ریس کورس کا گھوڑا اور سٹّہ کا نمبر بھی علم جفر کے ذریعہ سے استخراج کیا جا سکتا ہے۔

اس باب میں ہم علم جفر کے ذریعہ سٹّہ کا نمبر معلوم کرنے کے چند طریقے بیان کریں گے جو متذکرۃ الصدر شرائط کے تحت استعمال میں لائے جائیں بصورت دیگر راقم الحروف اس ہر گناہ سے مستثنیٰ ہے جو ناظرین اصول علم کے خلاف کریں گے ——— ع

بر رسولاں بلاغ باشد و بس

سب سے پہلے ہم سٹہ کا نمبر نکالنے کی چند صورتیں بیان کریں گے اور ساتھ ساتھ ان سے متعلقہ قواعد استخراج بھی بیان کرتے جائیں گے۔

گھڑا

ہمارے ملک میں سٹّہ کا عام طریقہ یہ ہے کہ ایک صد و نہ ۱۰۹ اعداد مختلف پرچیوں پر لکھ کر گھڑے میں ڈال دیتے ہیں اور اس کو ہلا کر آپس میں خوب ملا جلا دیتے ہیں. اس کے بعد کسی معصوم بچے کو بلا کر اس سے کوئی ایک پرچی نکلوا لیتے ہیں. بس جو نمبر نکلے اسے سٹہ کا انعامی نمبر قرار دیا جاتا ہے۔

اس نمبر کے استخراج کا طریقہ یہ ہے:

پچھلے جتنے دنوں سے سٹہ نکلنا شروع ہوا ہو. ان دنوں کے نکلے ہوئے سٹہ کے نمبر معلوم کر لیے جائیں.

جیسے اتوار کو گھڑا کھلنا بند ہوتا ہے اور پیر سے گھڑا کھلنا شروع ہوتا ہے ہم نے جمعرات کا نمبر معلوم کرنا ہے اور پیر تا بدھ کے نمبر حسب ذیل حاصل کئے ہیں:-

عمل جمع

پیر	۲۸		
منگل	۶۰	۸۸	
			۲۰۴
بدھ	۵۶	۱۱۶	

عمل تفریق

پیر	۲۸		
منگل	۶۰	۳۲	
			۲۸
بدھ	۵۶	۴	

پہلے عمل جمع کیا۔ پیر منگل کے اعداد کو جمع کر کے عدد ۸۸ حاصل کیا. اور منگل بدھ کے اعداد جمع کر کے عدد ۱۱۶۔ اسی طرح ۸۸ اور ۱۱۶ کو جمع کر کے ۲۰۴ حاصل ہوئے.

اس کے بعد عمل تفریق کیا پیر منگل کی تفریق ۳۲ اور منگل بدھ کی تفریق ۴ اور ۳۲ اور ۴ کی تفریق ۲۸ ہوئی. اب عمل جمع کے اعداد میں سے عمل تفریق کے اعداد منہا کر دیئے. تو ۱۸۶ حاصل ہوئے اب اگر پورا نمبر نکالنا ہے. تو ۱۸۶ کو جمل وسیط کر لیں. جو ۹۶ آیا. پس یہی جمعرات کا نمبر سٹہ ہے.

امریکی کاٹن

آج کل امریکی کاٹن کے سٹہ کا بڑا رواج ہے اس سٹہ کے نمبر کے استخراج کا طریقہ یہ ہے؛

عمل ضرب

منگل	۳۷		
بدھ	۴۲	۱۵۵۴	
			۱۵۶۴۳۲
جمعرات	۲۴	۱۰۰۸	

عمل تقسیم

منگل ۳۷ ┐
         ├ ۱ ┐
بدھ ۴۲ ┘   ├ ۱
جمعرات ۲۴ ─ ۱ ┘

منگل کے نمبر کو بدھ کے نمبر سے ضرب دے لیں ۱۵۵۴ حاصل ہوئے اسی طرح بدھ کے نمبر کو جمعرات کے نمبر سے ضرب دے لیں ۱۰۰۸ حاصل ہوئے اب ان ہر دو نمبر کو آپس میں ضرب دیا تو ۱۵۶۶۴۳۲ حاصل ہوئے ان سب اعداد کو مرتبہ سینکڑہ تک جمل کیا تو ۱۰۲ حاصل ہوئے۔ بس یہی نمبر امریکی کاٹن کے سٹہ کا بروز جمعہ نکلا۔

باب ۳

علم جفر اور ریس کے گھوڑے

یہ بات علم جفر کے شایان شان نہیں کہ اسے ہم قمار بازی میں اپنا معاون و رہنما بنائیں۔ اس معاملہ پر کہ ہم کن حالات میں علم جفر سے معمّیٰ کا جفری حل یا ریس کا گھوڑا یا سٹہ کا نمبر استخراج کریں۔ گزشتہ باب میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان ہو چکا ہے اب صرف ہم استخراجات جفریہ سے ریس میں اوّل آنے والے گھوڑے کی برآمدگی کے طریقے بیان کریں گے۔ تاکہ منکرین علم جفر کو معلوم ہو۔ کہ جفر سے ہر قسم کا سربستہ راز افشا ہو سکتا ہے۔

سب سے پہلے ہمیں اس ضمن میں چند معلومات درکار ہیں ــــ جو حسب ذیل ہیں:۔

ا۔ ریس میں دوڑنے والے گھوڑوں کے نام ــــ یہ ہمیں اس فہرست سے حاصل کرنے لازم ہیں جسے قبولیات یعنی ACCEPTIONS کے

نام سے یاد کرتے ہیں۔ جو اتوار کی ریس کے لئے جمعہ کو اور بدھ کی ریس کے لئے منگل کو شائع ہوتی ہیں۔ ان میں نمبر وار تمام ریسوں کے گھوڑے اور ان کے اوقات درج ہوتے ہیں:

ب: ابجد ایقغ سے واقفیت حاصل ہونا لازم ہے ابجد ایقغ حسب ذیل ہے

ا ی ق غ ب ک ر ج ل ش د م ت
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰

ہ ن ث و س خ ز ع ذ ح ف ض
۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰

ط ص ظ
۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

ج: ریس والے دن کے طلوع و غروب معلوم ہونے لازم ہیں ان کے مطابق مختلف ساعات کا نقشہ مدنظر ہونا لازم ہے۔

مثال: جیسے ۲ مارچ ۱۹۵۹ء بروز اتوار کو سورج لاہور میں صبح ۶/۳۰ پر طلوع ہوا اور ۶ بجے شام کو غروب ہو گیا۔ یعنے کل مقدار یوم ۱۱/۳۰ ہے اور اس دن پہلی ریس ½۱ بجے دن کو شروع ہوئی۔ لہٰذا اس کا نقشہ ساعات حسب ذیل بنا

۱۱/۳۰ ÷ ۱۲ = ۵۷ منٹ ۳۰ سیکنڈ

لہٰذا پہلی ساعت شمس کی ہوئی۔ کیونکہ دن اتوار کا ہے اور اتوار شمس کا دن ہے۔ اور اس کے مطابق نقشہ ساعات حسب ذیل تیار ہوا۔

طلوع شمس یا آغاز ساعت شمس: ۶ ــ ۳۰ ــ ۰
۰ ــ ۵۷ ــ ۳۰

آغاز ساعت قمر: ۷ ــ ۲۷ ــ ۳۰
۵۷ ــ ۳۰

آغاز ساعت مریخ: ۸ ــ ۲۵ ــ ۰
۵۷ ــ ۳۰

آغاز ساعت عطارد: ۹ ــ ۲۲ ــ ۳۰
۵۷ ــ ۳۰

آغاز ساعت مشتری	۱۰ — ۳۰ — ۰ ۵۷ — ۳۰	
آغاز ساعت زہرہ	۱۱ — ۱۷ — ۳۰ ۵۷ — ۳۰	قبل از دوپہر
آغاز ساعت زحل	۱۲ — ۱۵ — ۰ ۵۷ — ۳۰	دوپہر
آغاز ساعت شمس	۱ — ۱۲ — ۳۰ ۵۷ — ۳۰	بعد از دوپہر
آغاز ساعت قمر	۲ — ۱۰ — ۰ ۵۷ — ۳۰	
آغاز ساعت مریخ	۳ — ۷ — ۳۰ ۵۷ — ۳۰	
آغاز ساعت عطارد	۴ — ۵ — ۰ ۵۷ — ۳۰	
آغاز ساعت مشتری	۵ — ۲ — ۳۰ ۵۷ — ۳۰	
	۶ — ۰ — ۰	شام غروب شمس

پہلی ریس شمس کی ساعت میں شروع ہوئی

اب اس ریس کے گھوڑے ملاحظہ ہوں :

۱- پینتھر ۲- پیتیت
۳- نیولک ۴- مائی لو
۵- ایکسپیشن ۶- سارابند
۷- جبرو ۸- آئی بہار
۹- بے بی ۱۰- نتاشا
۱۱- لیڈی فاکس ۱۲- گلفام

اب ان گھوڑوں کے ناموں کو بسط حرفی کر کے مطابق ابجد اتفع ان کے

اعداد لئے جائیں۔

استخراج اعداد

۱- پ ی ن ت ھ ر
۱۶۴ = ۷ + ۵۰ + ۴۰ + ۶۰ + ۲ + ۵

۲- پ ی ت ت
۸۷ = ۴۰ + ۴۰ + ۲ + ۵

۳- ن ی و ل ک
۱۵۷ = ۶ + ۹ + ۸۰ + ۲ + ۶۰

۴- م ا ا ی ل و
۱۲۳ = ۸۰ + ۹ + ۲ + ۱ + ۱ + ۳۰

۵- ا ی ک س ی پ ش ن
۹۶ = ۶۰ + ۱۰ + ۵ + ۲ + ۱۰ + ۶ + ۲ + ۱

۶- س ا ر ا ب ن د
۱۸۴ = ۲۰ + ۶۰ + ۵ + ۱ + ۷ + ۱ + ۹۰

۷- ج ب ر و
۱۰۰ = ۸۰ + ۷ + ۵ + ۸

۸- ا ا ی ب ھ ا ر
۶۸ = ۷ + ۱ + ۵۰ + ۵ + ۲ + ۱ + ۱ + ۱

۹- ب ی ب ی
۱۴ = ۲ + ۵ + ۲ + ۵

۱۰- ن ت ا ش ا
۱۱۲ = ۱ + ۱۰ + ۱ + ۴۰ + ۶۰

۱۱- ل ی ڈ ی ف ا ک س
۷۳۰ = ۹ + ۶ + ۱ + ۶۰۰ + ۲ + ۲۰ + ۲ + ۹

۱۲- ک ل ف ا م
۶۴۶ = ۳۰ + ۱ + ۶۰۰ + ۹ + ۶

کل میزان یا جمل کبیر = ۲۴۸۱

اعداد روز شمس = ۱۳۰

اعداد ساعت "شمس" = ۱۳۰

کل تعداد جمل کبیر = ۲۷۴۱

اب ہمارے پاس اعداد جمل کبیر "تمام ریس" اعداد جمل کبیر۔ ساعت ریس اور اعداد جمل کبیر "دوڑ ریس" منجملہ طور پر حاصل ہو چکے ہیں۔ اب ہم انہی اعداد سے ریس میں اول، دوم، سوم اور چہارم نمبر پر آنے والے گھوڑوں کے نام متخرج کرتے ہیں۔ سب سے پہلے اعداد جمول کبیر ۲۷۴۱ لی اور اسے کل تعداد گھوڑوں پر تقسیم کیا۔ یاد رہے۔ بارہ کل تعداد اسپاں ریس ہے۔ اگر ریس سے قبل اس میں سے کوئی گھوڑا کٹ جائے تو کٹنے کے بعد جو تعداد ریس کی ہو وہ لی جائے۔ یعنی ریس میں گھوڑوں کی تعداد وہی برائے استخراج لی جائے۔ جس تعداد میں فی الحقیقت گھوڑوں کو دوڑنا ہو۔ اب اس ریس میں گھوڑا نہیں کٹا۔ لہٰذا ہم نے ۱۲ ہی تعداد لی اور ۲۷۴۱ کو ۱۲ پر تقسیم کیا۔

۱۲	۲ ۷ ۴ ۱
	۲ ۲ ۸ —— ۵

یعنی پانچویں نمبر کا گھوڑا الیپیشن اول آیا۔ اب ۲۲۸ حاصل قسمت ہوا۔ اور باقی گیارہ گھوڑے رہ گئے۔ ۲۲۸ کو گیارہ پر تقسیم کیا۔

۱۱	۲ ۲ ۸
	۲ ۰ —— ۸

یعنی آٹھویں نمبر کا گھوڑا آئی بہار دوم آیا۔ اب ۲۰ حاصل قسمت اور باقی دس گھوڑے بچے ۲۰ کو ۱۰ پر تقسیم کیا۔ تو ۲ پر پورا تقسیم ہوا یا ایک پر تقسیم ہو کر دس باقی بچے۔ ملاحظہ ہو۔

۱۰	۲ ۰
	۱ —— ۱۰

یعنی دسویں نمبر کا گھوڑا ناتاشا سوم ہوا۔ اسی طرح چہارم گھوڑا نکالنے کے لئے ایک حاصل قسمت کو ۹ پر تقسیم کیا۔ تو صفر حاصل قسمت اور باقی ایک

بچا۔ جس کا مطلب ہے پہلے نمبر کا گھوڑا مینیقر چوتھے نمبر پر آیا۔ یہی پہلی ریس کے نتائج بھی تھے۔

باب ۴

علم جفر سے امتحان کے نمبر معلوم کرنا

امتحان ایک بہت بڑی مشکل کا نام ہے۔ جس کے متعلق سیدنا حضرت عیسٰے علیہ السلام جیسے اولوالعزم نبیؑ کا قول ہے:

"اے اللہ مجھے امتحان میں نہ ڈال"

امتحان کی مشکل سے وہی شخص آشنا ہے جو اس مشکل میں کبھی مبتلا ہوا ہو۔ ہمارے ملک میں طالب علم ہر سال اس مشکل سے دوچار ہوتے ہیں ان کی ذہنی کوفت کو کم کرنے کے لئے ہم اس کتاب میں ایک ایسا طریقہ درج کرتے ہیں جس سے انہیں اپنے نمبر قبل از وقت معلوم ہو جائیں اس طرح یہ لوگ ایک بڑی پریشانی سے بچ جائیں گے!

قاعدہ استخراج

سب سے پہلے مندرجہ ذیل امور کا معلوم ہونا نہایت ضروری ہے:

۱. نام طالب علم
۲. نام والدہ طالب علم
۳. نام امتحان
۴. سال امتحان
۵. کل نمبر امتحان
۶. ابجد اعظم

ان سب امور کو الگ الگ لکھ کر یعنے بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں انہیں بمطابق ابجد اعظم جمل کبیر کر لیں ۔ اور سو نمبر قانون کے جمع کریں ۔ اور امتحان کے کل نمبر پر جمل کو تقسیم کر دیں جو لفایا نمبر ہوں ۔ وہی مقدار نمبروں کی اس امتحان میں حاصل ہوگی

مثال : فرزانہ نصیر بنت زبیدہ سلطانہ نے سال ۱۹۵۹ء میں میٹرک کا امتحان دیا ۔ کل نمبر ایک ہزار ہیں ۔ اس کے کل نمبر کیا ہوں گے ۔

بسط حرفی :- فرزانہ نصیر — ف ر ز ا ن ہ ن ص ی ر

۲. بنت زبیدہ سلطانہ — ب ن ت ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ

۳. میٹریکولیشن : — م ی ٹ ر ی ک و ل ی ش ن

۴. ۱۹۵۹ — ط ن ظ ع ع ی س د ی

۵. ۱۰۰۰ — غ

تخلیص : ف ر ز ا ن ہ ص ی ب ت د م ک و ل ش ط ظ غ ع س

جمل کبیر بمطابق ابجد اعظم

ف ر ز ا
۱ + ۷۰ + ۸۰۰ + ۵
+ ۸۷۶

ن ہ ص ی
۱۰ + ۳۰ + ۲ + ۲۰
+ ۶۲

ب ت د م
۸ + ۴۰ + ۴۰۰ + ۴
+ ۴۵۲

ک و ل ش
۶ + ۶۰۰ + ۹ + ۸۰
+ ۶۹۵

ط ظ غ ع س
۹۰ + ۴۰ + ۱۰۰۰ + ۳۰ + ۳
۱۱۶۳

۸۷۶ + ۶۲ + ۴۵۲ + ۶۹۵ + ۱۱۶۳ = کل میزان = ۳۲۴۸

جمل کبیر ۳۲۴۸ میں سو قانون کے جمع کیے تو ۳۳۴۸ نمبر ہوئے ۔ اب اس عدد کو ہزار یعنی کل نمبروں پر تقسیم کیا تو ۳۴۸ باقی بچے ۔ چنانچہ جب نتیجہ نکلا تو طالبہ مذکورہ نے اتنے ہی نمبر امتحان میں حاصل کیے ۔

اللّٰھم صل علی محمد و آل محمد

شاہ زنجانی

مئی ۱۹۷۱ء